مشتاق بک کارنر، الفضل مارکیٹ
اُردو بازار ـــــ لاہور

مِرچُو

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

نام کتاب — اسرار الرمل

ناشر — مشتاق احمد

پرنٹنگ — مطبع پرنٹرز لاہور

کتابت — محمد شعیب (گوجرہ)

قیمت

فہرست اسرار الرمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ علم معجزہ یعنی علم الرمل چند پیغمبروں یعنی ابوالبشر حضرت آدمؑ، حضرت ادریسؑ، حضرت ارمیاؑ، حضرت اشعیاؑ اور حضرت دانیالؑ کا علم ہے۔

علم الرمل کو علم نقطہ اور علم خط بھی کہتے ہیں۔ روایت ہے کہ جس وقت حضرت آدمؑ جنّت سے نکالے گئے اور حواؑ سے جدا ہوئے تو ان کی جستجو میں سرگرداں رہنے لگے۔ تو بحکم رب العالمین حضرت جبریلؑ نے آکر چار انگلیاں اپنی ریت پر رکھیں۔ تو ریت پر چار نقطے بن گئے۔

ریت کو عربی میں رمل کہتے ہیں۔ اس واسطے اسی نسبت سے اس علم کو رمل اور ابوالرمل کہتے ہیں۔ اور ان چار نقطوں کو چار عناصر سے ضرب دے کر چار اطراف پر منقسم کیا۔ اس تفصیل سے اول آتشی، دوم بادی، سوم آبی اور چہارم خاکی بنائے۔ اور اس شکل کو فی نفسہٖ ضرب دے کر سولہ شکلیں حاصل کر کے زائچہ درست کر کے احوال حضرت حوّا معلوم کیا کہ وہ کہاں ہیں۔

حضرت دانیالؑ نے علم رمل کی جہت سے اپنی نبوّت ظاہر کی۔ یعنی جس وقت آپ نے دین متین کی دعوت دی اور اپنی نبوّت کا اعلان کیا تو اس زمانے کے آدمیوں نے کہا کہ اگر آپ نبی صادق ہیں تو بتلایئے ہم اپنے گھر سے کیا کھا کر چلے ہیں؟ اور ہمارے گھر میں کیا ذخیرہ موجود ہے۔ حضرت دانیالؑ نے بحکم الٰہی اس علم کی دلیل سے سب کچھ بیان فرما دیا۔ جیسے صاحب اسرار دائرہ دانیال کہتے ہیں۔ جس کے چھیانوے ۹۶ اعداد ہیں۔ اور اسم مبارک دانیال کے بھی بحساب جمل ۹۶ حروف ہوتے ہیں۔ دال کے چار، الف کا ایک، نون کے پچاس، ی کے دس پھر الف کا ایک، لام کے تین اور سب کو جمع کیا تو چھیانوے ۹۶ ہوئے۔

اشکال الرمل

رمل کی سولہ اشکال ہیں جن کی تشریح درج ذیل ہے۔

۱۔ لحیان		۲۔ قبض الداخل	
۳۔ قبض الخارج		۴۔ جماعت	
۵۔ فرح		۶۔ عقلہ	
۷۔ انکیس		۸۔ حمرہ	
۹۔ بیاض		۱۰۔ نصرۃ الخارج	
۱۱۔ نصرۃ الداخل		۱۲۔ عتبۃ الخارج	
۱۳۔ نقی الخد		۱۴۔ نقی الحمزہ	
۱۵۔ عتبۃ الداخل		۱۶۔ اجتماع	
۱۷۔			

○ زائچہ کی پہلی چار شکلوں کو = امہات
○ پانچویں سے آٹھویں تک = نبات
○ نویں سے بارہویں تک = متولدات
○ تیرہویں سے سولہویں تک = روائدات کہتے ہیں۔
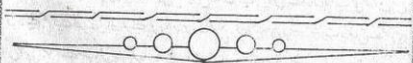
رمّال اور سائل کو چاہئے کہ دونوں باوضو ہوں۔ وقت طلوع آفتاب کا ہو جبکہ آفتاب افق سے بقدر نیزہ بلند ہو چکا ہو۔ مطلع ابر آلود نہ ہو۔ بارش نہ ہو رہی ہو۔ تاریخ چاند کی طاق اور چاند ڈوبا نہ ہو۔ لیکن وقت ضرورت اور ہنگامی حالات میں ہر تاریخ کو جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر قرعہ ڈالیے یا نقاط سے زائچہ کھینچیے۔

بعض رمّال کہتے ہیں کہ رمّال بسم اللہ پڑھکر ایک دم میں نقطوں کی سطر بنائے۔ چار دم میں سولہ سطریں ہو میں۔ چار چار سطروں سے ایک ایک شکل حاصل کر کے اہماستہ بنائے۔ اس دوران میں خیال مطلوب پیش نظر رکھے۔ مثلاً دہ لفظوں کو طرح دے۔ آخر سطر میں اگر ایک نقطہ باقی رہے نقطہ لکھے جسے فرد کہتے ہیں، اس طرح اگر دو باقی رہیں تو زوج لکھے
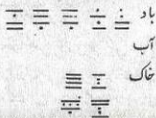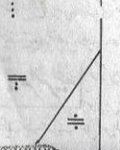
اب دریافت کرو کہ زائچہ کس طرح پر تمام کیا۔ امہات کی آتش سے ۔ پانچویں شکل باد سے۔ چھٹی شکل آب سے۔ ساتویں شکل خاک سے۔ جبکہ آٹھویں شکل باقی رہی۔

آٹھ شکلوں کے اخراج کی شکل ضرب سے ہے۔ ضرب کی یہ صورت ہے کہ دو شکلوں کی ضرب سے ایک شکل پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے پہلے بیان کیا جاتا ہے کہ ہر شکل میں چاروں درجے یعنی آتش آب، باد اور خاک موجود ہیں۔ آتش کو آتش سے، آب کو آب سے، باد کو باد سے اور خاک کو خاک سے ضرب دینا چاہئے۔ جن دو شکلوں کو ضرب دیتے ہیں اگر ان دونوں شکلوں کے درجۂ آتش میں فرد ہیں تو حاصل ضرب زوج ہوا۔ اگر دونوں زوج ہیں تو زوج حاصل ہوا۔ اگر مخالف ہیں یعنی ایک فرد اور ایک زوج تو فرد حاصل ہوا۔ اسی طرح باقی تین درجوں میں رعائت رکھنا چاہئے۔

اسی قاعدے سے شکل اوّل اور دوم سے نویں شکل پیدا کی۔ اور تیسری اور چوتھی کی ضرب سے دسویں شکل پیدا کی۔ اور پانچویں اور چھٹی کی ضرب سے گیارہویں شکل پیدا کی اور ساتویں اور آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل پیدا کی۔ اور نویں اور دسویں کی ضرب سے تیرہویں شکل اور گیارہویں اور بارہویں کی ضرب سے چودھویں شکل۔ پھر تیرہویں اور چودھویں کی ضرب سے پندرہویں شکل اور [illegible] کی ضرب سے سولہویں شکل پیدا ہو [illegible] زائچہ تمام ہوا۔

دوسرا طریقہ

امہات حاصل کرنے کا تعلق خط مقوس سے ہے اور قدما کے نزدیک نہایت معتبر ہے۔ ایک دم میں نقطہ بلاتعداد کمان کی شکل میں اس طرح :::::::: پر کھینچے۔ اس کے بعد سولہ سولہ تقسیم کرے۔ جہاں تقسیم ہو وہ امہات کی پہلی شکل ہوئی۔ مثلاً خط مقوس کی فردوں کو سولہ سولہ پر تقسیم کیا۔ باقی رہے پانچ۔ کسی دائرہ سے پانچویں شکل لیں۔ اور اس شکل کے بعد ساتویں شکل ایسی دائرہ کی امہات ہوئی۔ اور اس سے ساتویں تیسری۔ اور اس سے ساتویں چوتھی۔ جب یہ چار شکلیں امہات حاصل ہو جائیں مرقومہ بالا زائچہ تمام کریں۔

تیسرا طریقہ

اخراج امہات چار سطروں سے چار شکلیں پیدا کرتی ہیں۔ لیکن سطریں طویل ہوتی ہیں۔ ہر سطر میں نقطہ پچیس سے کم اور پنتالیس سے زیادہ ہونا مناسب نہیں ایک سطر سے ایک شکل اس طرح حاصل ہو گی کہ پہلے دو نقطے طرح دیئے جائیں۔ اگر ایک باقی رہے

فرد لکھے۔ اگر چار باقی رہیں زوج حاصل ہوا۔ اگر چار سے کم ہیں فرد ہے۔ تیسری مرتبہ اسی طرح سے آٹھ آٹھ نقطے طرح دیں۔ اگر آٹھ باقی رہیں یہ زوج ہے۔ اگر آٹھ سے کم ہیں فرد ہے۔ چوتھی مرتبہ پھر اسی سطر نقطہ سولہ سولہ سے طرح دیں۔ اگر سولہ باقی رہیں زوج حاصل ہوا۔ اگر کم ہیں تو فرد ہے۔ یہ ایک شکل حاصل ہوئی۔ اسی طرح باقی تین سطروں سے اور تین شکلیں حاصل کر کے امہات کر کے بطور معلوم زائچہ تمام کرے۔

چوتھا طریقہ

قرعہ ڈال کر امہات حاصل کرے۔ مگر قرعہ چند شرائط کے ساتھ بنایا جائے۔ یعنی آفتاب برج حمل میں اٹھارویں درجے میں ہو۔ اس کو شرف آفتاب کہتے ہیں۔ اس کو آٹھ دہاتوں سے بناتے ہیں۔ یعنی سونا، چاندی، لوہا، سیسہ، رانگ، تانبہ، جست، روپا۔

روپا ایک قسم کی خام چاندی ہوتی ہے۔ بنانے والا قبلہ رو بیٹھے اور بنائے۔ وزن سات [illegible] اگر زیادہ ہو تو اس میں یہ خیال رہے کہ سات ماشے یا سات رتی زیادہ ہو۔ یا پھر بارہ تولے ہو۔ سات تولہ کی سات ستاروں سے نسبت ہے۔ بارہ تولہ کی بارہ برجوں سے۔ اور سات دہاتوں سے یہ مراد ہے کہ اس میں ہر ستارہ کی تاثیر ہے۔ سونا آفتاب سے مطلوب ہے چاندی ماہتاب سے۔ لوہا مریخ سے، [illegible] زحل سے، قلعی مشتری سے اور تانبا زہرہ سے، جست عطارد سے

مذکورہ بالا سب دہاتوں کو گلا کر اور ڈھال کر آٹھ پرزے مربع یعنی چوکھٹے بنائے۔ ان کے درمیان میں برمہ سے سوراخ کر کے چار چار عدد کو تار میں پرودے۔ اس طرح کہ وہ گھوم پھر سکیں۔ اور آٹھویں عدد کے ایک جانب دو دو زوج بنانا چاہئے یعنی ایک نقطہ ایک گوشے پر اور دوسرا نقطہ دوسرے گوشے پر ہو گا۔ حاصل اس کا زوج ہو گا۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ دو زوج کے ملنے سے زوج حاصل ہوتا ہے اور دو فرد کے ملنے سے بھی زوج حاصل ہوتا ہے۔ اس طور سے قرعہ پر خط زوج اس طرح نہیں بناتے بلکہ دو فرد ○○ اس طور سے بناتے ہیں۔ اس کا حاصل زوج ہے دوسری طرف اس کے مقابل میں دو فرد بناتے ہیں۔ باقی اطراف میں ایک دوسرے کے مقابل ایک ایک زوج اور ایک ایک فرد۔ نقشہ ان کا اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

شکل اوّل

شکل دوم

دو فرد مقابل شکل اوّل

شکل چہارم مقابل شکل سوم

دائرہ امدح جو کہ حضرت دانیال ؑ کا وضع کیا ہوا ہے درج ذیل ہے۔

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢

١٣	١٤	١٥	١٦

اشکال کے نام

طالب کے قاعدہ کیلئے اشکال کے نام درج ذیل ہیں۔

١۔ لحیان　　٢۔ حمرہ

٣۔ نصرۃ الخارج　　٤۔ بیاض

٥۔ قبض الخارج　　٦۔ اجتماع

٧۔ عتبۃ الخارج　　٨۔ انکیس

٩۔ عقلہ　　١٠۔ قبض الداخل

١١۔ فرح　　١٢۔ نصرۃ الداخل

١٣۔ نقی　　١٤۔ عتبۃ الداخل

١٥۔ طریق　　١٦۔ جماعت

اب یہ جاننا ضروری ہے کہ اس دائرے کا نام امدح کس واسطے ہے۔ اور یہ شکلیں پہلی دوسری کس قاعدے سے رکھی گئی ہیں۔ یہ واضح ہو کہ پہلی شکل اس علم میں طریق ہے۔ اور اس میں بقاعدہ معلومہ چاروں عنصر موجود ہیں۔ ہر عنصر کے مقابلہ میں ایک ایک، حرف اس طرح برابر جو عنصر زوج ہے۔ وہ بستہ ہے۔ اس کے مقابل کے حرف کے عدد کا اعتبار نہیں کریں گے۔ اور عنصر فرد ہے۔ اس کے مقابل کے حرف کا عدد لیں گے۔ اور جس قدر عدد ہونگے۔ اسی درجے میں اس شکل جانے دینا چاہیئے۔ مثلاً میں فقط ایک فرد آتشی جس کے مقابل میں الف ہے۔ اور الف کا ایک عدد ہے۔ لحیان کو مرتبہ اوّل میں رکھا۔ اس کے بعد دیکھا اس شکل حمرہ کو فرد بادی جو مقابل ب کے ہے موجود ہے۔ ب کے دو عدد ہوتے ہیں۔ کل تین ہوئے۔

اس شکل کو تیسرے خانے میں رکھا۔ اس کے بعد شکل بیاض کو دیکھا ایک فرد آبی۔ اس کے مقابل کا حرف دال ہے۔ جس کے چار عدد ہیں۔ اس کو خانہ چہارم میں رکھا۔ اس کے بعد شکل قبض الخارج اس میں فرد آتشی اور آبی موجود ہے الف اور دال کے مقابلے میں ان کے پانچ عدد ہوئے۔ پانچویں خانہ میں اس شکل کو جگہ دی۔ اس کے بعد شکل اجتماع ہے اس میں دو فرد بادی اور آبی موجود ہیں۔ اس کے مقابل میں حرف ب اور دال ہیں۔ ان کے چھ عدد ہوئے۔ چھٹے خانہ میں جگہ دی۔

اس کے بعد شکل عتبۃ الخارج ہے۔ اس میں تین فرد آتشی، بادی اور آبی ہیں۔ ان کے مقابل حروف ا ب د ا کے ہیں۔ ا کا ایک ب کے دو دال کے چار کل سات ہوئے۔ اس واسطے اس کو خانہ ہفتم میں جگہ دی۔ اس کے بعد شکل انکیس ہے۔ اس میں ایک فرد خاکی ح کے مقابل موجود ہے۔ دس عدد حاصل ہوئے۔ اس شکل کو دسویں خانے میں رکھا۔ اس کے بعد

شکل ⁝ فرح فرد آتشی، بادی، خفی اس میں موجود ہے۔ حرف مقابل ا ب ح۔ سب کے گیارہ عدد ہوئے۔ اس کو گیارہویں خانے میں رکھا۔ اس کے بعد شکل ⁝ نصرۃ الداخل ہے۔ اس میں فرد آبی اور خاکی موجود ہے۔ اس کے مقابل حرف د ح ہیں۔ عدد ان کے بارہ ہوئے۔ اس شکل کو بارہویں خانہ میں رکھا۔ اس کے بعد شکل ⁝ قفی الخذ ہے۔ اس میں فرد آتشی، آبی اور خاکی موجود ہیں۔ ان کے مقابل کے حروف ا د ح ہیں۔ ان سب کے تیرہ ہوئے۔ اس شکل کو تیرہویں خانہ میں رکھا۔ اس کے بعد شکل ⁝ عتبۃ الداخل ہے۔ اس میں فرد آبی خاکی موجود ہے۔ حروف ان کے مقابل ب ۶ ح ہیں۔ ان سب کے چودہ عدد ہوئے۔ اس شکل کو چودہویں خانہ میں رکھا۔ اس کے بعد شکل طریق ⁝ ہے۔ اس میں چاروں فرد آتشی، بادی، آبی، خاکی موجود ہیں۔ ان سب کے حروف ا ب د ح ہوئے۔ عدد سب کے پندرہ ہوئے۔ اس شکل کو پندرہویں خانہ میں رکھا۔ اس کے بعد ہی شکل ≣ جماعت۔ اس میں کوئی فرد موجود نہیں۔ اور خانہ بھی ایک ہی باقی رہا۔ اور شکل بھی یہی ایک باقی رہی۔ اس شکل کو اسی خانہ میں رکھا جس سے دائرہ ابدح کی تسکین بخوبی ظاہر ہو گئی۔

اب یہ معلوم کرنا ہے کہ منجملہ اٹھائیس حروف کے حروف ابدح کیونکر اختیار کئے ہو جاننا چاہیئے کہ اشکال چار عناصر سے خالی نہیں ہیں۔ اب سب عنصروں کے اوپر کرۂ نار ہے۔ اور سب سے خفیف ہے۔ واسطے اس کے حروف صاحب عدد اخف کے یعنی الف مقرر کیا۔ اس کے کرۂ باد ہے۔ یہ بہ نسبت آتش ثقیل ہے۔ اس کے واسطے عدد مضاعف آتش سے مطلوب ہوئے۔ حرف ب جو دو عدد رکھتا ہے مقرر ہوا۔ اس کے بعد کرۂ آب ہے۔ یہ بہ نسبت ہوا کے ثقیل ہے۔ اس کے واسطے چند حروف ہوا سے مطلوب ہوئے۔ حرف جو ۴ عدد رکھتا ہے مقرر ہوا۔ اس کے بعد کرۂ خاک ہے۔ یہ بہ نسبت آب کے ثقیل ہے۔ اس کے واسطے عدد دو چند آب سے مطلوب ہوئے۔ حرف ح جو ۸ عدد رکھتا ہے مقرر ہوا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح یہ عنصر چار ہیں۔ اسی طرح قاعدہ کے بموجب اعداد کے چار مراتب ہوئے۔

۱۔ احاد ۲۔ عشرات ۳۔ مات ۴۔ الوف

یعنی اکائی، دہائی، سینکڑہ، ہزار۔ ان چاروں اقسام کے اوّل مراتب کو بطور مناسب تقسیم کر کے باقی عدد کے موافق حروف مقرر کئے۔ اول اکائی کا ایک عدد ہے۔ جو تقسیم نہیں ہو سکتا۔ اس حرف الف حاصل ہوا۔ اس کے بعد دہائی کا درجہ ہے۔ دس کو موافق مراتب عنصر کے چار چار تقسیم کیا باقی رہے دو عدد۔ اس کا حرف بے حاصل ہوا۔ اس کے بعد سینکڑے کا درجہ ہے۔ اس لئے عدد کو بروج کے مطابق بارہ بارہ پر تقسیم کیا۔ باقی رہے چار عدد۔ حرف دال حاصل ہوا۔ اس کے بعد ہزار کا درجہ ہے۔ ہزار کو عدد اٹھ کا آسمانوں کے مطابق آٹھ اٹھ پر تقسیم کیا باقی رہے آٹھ عدد۔ حرف ح حاصل ہوا۔ اور مجموعہ ا ب د ح ہوا۔

تسکین ا ب ح د اس میں بطور سابق جو ابدح میں مذکور ہوا تصور کرنا چاہیئے۔ ا آتش کے مقابل، ب باد کے مقابل، ج آب کے مقابل اور د خاک کے مقابل۔ اس میں درجہ آتش سے کر دم ک تک ایک ایک عدد زیادہ کیا گیا۔ لیکن اشکال ۱۶ ہیں اور الفاظ ابجد کے کل دس ہیں۔ اس واسطے ۱۶ شکلوں کے دو حصے کئے۔ آٹھ آٹھ شکل کا ایک حصہ ہوا۔ اب ہم اس دائرہ کی شکلیں لکھتے ہیں، اس کی تفصیل تسکین بیان کریں گے۔

۱	۲	۳	۴	۵	[illegible]	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لحیان میں فرد آتشی موجود ہے۔ اس حرف الف سے ایک عدد حاصل ہوا۔ خانہ اول میں مقرر کیا۔ حمرہ میں فرد بادی ہے۔ اس کا حرف ب۔ دو عدد حاصل ہوئے۔ دوسرے خانے میں مقرر کیا۔ اسی حساب سے دسویں شکل تک یہی طریق جاری رہا۔ گیارہویں شکل ⁝ نصرۃ الخارج ہے اس میں فرد آتشی بادی موجود ہے۔ حرف اس کا اب ہوا۔ تین عدد حاصل ہوئے۔ اب یہاں دوسرے حصے کا اعتبار کیا گیا۔ یوں نویں شکل سے ⁝ نصرۃ الخارج موافق اعداد اپنے کے تیسرے خانہ میں آئے۔ گو بظاہر گیارہویں خانہ میں ہے۔ اس طرح قبض الخارج ⁝ میں فرد آتشی اور آبی موجود ہے۔ ان کے مقابل کے حروف اج ہیں۔ چار عدد حاصل ہوئے۔ دوسرے حصے

کو چوتھے خانہ میں جگہ دی۔ اور باقی شکلوں کو اس طرح تصور کرنا چاہئے۔ شکل دائرہ بروج کی یہ ہے

صورت اس کی تسکین کے حرفوں کے مخرج پر منحصر ہے۔ اول مخرج ب کا لب سے ہے۔ اس کو فرد آتشی طریق کے مقابل میں رکھا۔ بعدہ مخرج ز کا نوک زبان سے ہے۔ ز کو فرد بادی کے مقابل رکھا۔ اس کے بعد دال مخرج اس کا تالو سے ہے۔ دال کو فرد آبی کے مقابل رکھا۔ بعدہ مخرج اس کا حلق ہے۔ اس کو مقابل فرد خاکی کے رکھا۔ مجموع حرف بروج حاصل ہوئے۔ اور ان مخرجوں میں حقت اور ثقالت کا اعتبار ہے۔ مخرج الف کا خفیف ہے۔ اس کو مقابل آتش کے جو عنصر نہایت خفیف ہے رکھا۔ اور اس کی نسبت مخرج ز کا ثقیل ہے۔ تسکین دائرہ سکن کے اس میں مراتب اعداد کا لحاظ نہیں۔ محض سعادت اور نحوست کی مناسبت سے تسکین مقرر۔ مثلاً شکل اول لحیان [illegible] ہے۔ ستارہ مشتری سعد اکبر ہے۔ اور خانہ اول نیک ہے۔ نفس اور روح کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اسے خانہ اول میں مقرر کیا۔ خانہ دوم حال اور رزق سے تعلق رکھتا ہے۔ صورت [illegible] نزاع اور مجلس [illegible] ہے۔ شکل [illegible] قبض الخارج اس خانہ میں مقرر کی۔ اس طرح [illegible] خانہ املاک اور زمین سے منسوب ہے۔ شکل [illegible] جماعت خاکی اس خانہ میں مقرر کی۔ اس طرح خانہ پنجم کے ساتھ عزیز و اقارب کے تحفہ و تحائف اور خط و کتابت کا تعلق ہے۔

شکل فرح [illegible] سعد جس کا ستارہ زہرہ ہے۔ اور خوشی کے معنی رکھتا ہے۔ خانہ ششم مرض اور مریض وغیرہ سے متعلق ہے۔

شکل عقلہ [illegible] منقلب، اور ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ اس خانہ کی باقی شکلوں کو اسی طرح قیاس کریں۔ دائرہ سکن یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل ۸ تسکین عدد اگرچہ یہ تسکین مانند بروج کے ہے مگر ان چاروں میں تقدیم تاخیر ہوئی ہے۔ تسکین عدد کی یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اب ہم ایک نقشہ بنا کر عدد اصلی ہر ایک شکل کے اس کے نیچے رقم کرتے ہیں کہ طالب کو کسی نوع سے شک نہ رہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۳۶

اعداد بیان کرنے کے قواعد مختلف ہیں۔ اہل بربر چودہویں خانہ کی شکل سے اعداد بیان کرینگے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ زائچہ میں اس دائرہ کے مطابق کونسی شکل اپنے خانہ میں موجود ہے جو شکل موجود ہوگی۔ اس کے عدد بیان کئے جائیں گے۔ اگر دو شکلیں یا تین شکلیں یا چار شکلیں اعداد کے موافق اپنے خانہ میں موجود ہیں۔ اس وقت ایک کو دوسرے میں ضرب کر کے ایک شکل حاصل کریں۔ اگر تیسری ہے تو جو ضرب سے نتیجہ حاصل کیا ہے۔ اس کو تیسرے میں ضرب کر کے نتیجہ حاصل خواہ کسی قدر ہوں۔ سب کو آپس میں ضرب دیکر ایک نتیجہ حاصل کر کے اس کے موافق اعداد بیان کرینگے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ اگر کوئی شکل دائرہ کے عدد کے موافق اپنے خانہ میں موجود نہیں ہے۔ تو اس وقت سب زائچہ کی شکلوں کے نقطے شمار کریں۔ اسی طرح سے کہ فرد کا ایک نقطہ لیکر زوج کے دو نقطے لے۔ یہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ کہ زوج دو نقطوں سے حاصل ہوتا ہے۔ غرض کل زوج اور فردوں کے نقطے شمار کر کے سولہ سولہ طرح دے۔ جس قدر باقی رہے۔ نقشہ کی شکلوں پر تبدیل کر کے جہاں منتہی ہو اس شکل سے عدد بیان کرے۔ مثلاً

کل نقطے شمار کر کے سولہ سولہ طرح دے کر باقی رہے چار۔

دائرہ میں چوتھے خانے میں بیاض ÷ ہے۔ دس عدد اس کے ہوئے۔ دس روز کا حکم لگائیں۔ اگر دوسرا طریقہ بھی شکل زائچہ کی امہات ہو حکم دنوں کا لگانا چاہئے۔ اگر نبات میں ہو تو ہفتوں کا ہے۔ اگر متولدات میں ہو حکم مہینوں کا ہے۔ اگر زوائدات میں ہو حکم برسوں کا لگانا چاہئے مذکورہ اعداد خانہ اصلی کے ہیں۔ اور دوسرے خانوں میں اور عدد ہوتے ہیں۔ آسانی کے واسطے نقشہ دیکھیں جو کہ درج ذیل ہے۔

•																
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	[illegible]
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

منجملہ سو خانوں کے چار خانے اوتاد ہیں۔ پہلا، چوتھا، ساتواں اور دسواں یہ چار خانے مائل اوتاد ہیں۔

دوسرا، پانچواں، آٹھواں اور گیارہواں چار خانے زائل اوتاد ہیں۔ تیسرا، چھٹا، نواں اور بارہواں چار خانے ناظر ہیں۔ تیرہواں نویں خانے کا ناظر ہے۔ چودہواں دسویں خانے کا ناظر ہے۔ پندرہواں گیارہویں خانے کا ناظر ہے۔ اور سولہواں بارہویں خانے کا ناظر ہے۔ رمال ان خانوں کو چار اوتادوں پر تقسیم کیا ہے۔ تیرہویں کو پہلے کا تابع، چودہویں کو چوتھے کا، پندرہویں کو ساتویں کا اور سولہویں کو دسویں کا تابع کیا۔ اس واسطے چار خانے وتد الوتد ہوئے۔ یعنی وتد کے وتد اور معین و مددگار اور ہر خانہ ایک دوسرے گواہ ہے۔ شریک ہے جبکہ ساتویں خانے کا گواہ پہلا خانہ ہے اور آٹھویں خانے کا گواہ دوسرا خانہ ہے۔ اور نویں کا گواہ تیسرا خانہ اور پانچویں کا گواہ گیارہواں خانہ اور دسواں خانہ بادشاہ کا ہے۔ اور تمام پندرہ خانے اس کے گواہ ہیں۔

عطیات اشکال

تمام زائچہ کی شکلوں سے نقطہ فرد اور زوج جمع کر کے سولہ سولہ طرح دیئے۔ باقی کو زائچہ کی شکلوں پر تقسیم کر کے جس شکل پر منتہی ہوئے اس شکل کے موافق اس کی شکل کے عدد کے اعداد کا حکم کرے۔ شکلوں کے عطیات کے مطابق جبکہ ہر شکل تین قسم کے عطیات رکھتی ہے۔

۱۔ عطیہ کبریٰ ۲۔ عطیہ صغریٰ ۳۔ عطیہ وسطیٰ

تمام زائچہ کی شکلوں سے نقطے فرد اور زوج کے جمع کر کے سولہ سولہ طرح دیئے۔ باقی کو زائچہ کی شکلوں پر تقسیم کر کے جس شکل پر منتہی ہوئے اس شکل کے مطابق اس شکل کے عدد کے عدد کا حکم کرے۔ جو شکل وتد میں آئیگی اس کے عدد لینا چاہئے۔ اور سال شمار کرنا چاہئے۔ اور شکل مائل وتد میں آئے۔ اس کے مطابق عدد لینا چاہئے۔ اوتادوں کا ذکر اس سے پہلے فصل میں ہو چکا ہے عطیات اشکال کا نقشہ ذیل ہے

عطیات																
عطیہ کبریٰ	۸۲	۱۲۰	۶۶	۴۶	۸۰	۵۸	۵۷	۷۶	۸۴	۱۲۰	۸۲	۶۶	۶۶	۲۵	۸۱	۸۲
عطیہ وسطیٰ	۴۴	۲۲	۲۲	۴۲	۴۵	۴۲	۴۵	۲۱	۲۶	۲۹	۴	۴۳	۴۵	۲۵	۴۲	۲۶
عطیہ صغریٰ	۱۲	۱۹	۹	۲۰	۸	۳۰	۱۳	۲۰	۱۲	۱۹	۲۲	۱۳	۸	۸	۲۰	۲۰

اب یہاں دائرہ طول، عرض، عمق سولہ شکلوں کا یہاں تحریر کرنا مناسب ہے۔ یہ عمل زائچہ دفین وغیرہ کے کام آتا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل نقشے سے ظاہر ہے۔

چار شکلیں آتشی جانب مشرق سے تعلق رکھتی ہیں۔ چار بادی مغرب کی طرف سے متعلق ہیں۔ چار شکلیں آبی شمال سے، چار شکلیں خاکی جنوب کی طرف سے۔ بدیں تفصیل آتشی مغرب مندرجہ ذیل ہے۔

بادی غربی یہ ہیں۔

آبی شمالی یہ ہیں۔

خاکی جنوبی یہ ہیں۔

زائچہ وغیرہ میں خانہ بنانے کی ضرورت نہیں۔ خانے مرتبوں کے اعتبار پر شمار کئے جاتے ہیں۔ مثلاً جو شخص زائچہ اول میں آئے۔ اس کو خانہ اوّل میں شمار کرتے ہیں۔ جو دوسری شکل میں آئے اس کو دوسرے خانہ میں گنتے ہیں۔ اسی طرح سب کو تصور کرنا چاہئے۔ اور تسکین جسے دائرہ کہتے گول بنانے کی ضرورت نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آسمان پر بارہ برج ہیں اس طرح بارہ خانوں کا دورہ گنا جاتا ہے۔ اور باقی چار خانے زائد میں جو شمار نہیں ہوتے۔ مثلاً پہلے سے پانچویں خانے کو پانچواں خانہ کہتے ہیں۔ ساتواں، ساتویں کو کہتے ہیں۔ اور دسویں خانے سے تیسرے خانے تک کو پہلے خانے کو کہتے ہیں۔ گیارہویں، بارہویں، تیرہویں کو شمار میں نہ لائیں گے۔ کیونکہ وہ زوائدات سے ہے۔ اسی طرح دسویں خانے سے تیسرا خانہ پانچواں قرار پائے گا۔

اشکال کی چار اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں

۱۔ داخل =

۲۔ خارج =

۳۔ ثابت =

۴۔ منقلب =

داخل کا تعلق آتش، خارج کا خاک، ثابت کی نسبت آب اور منقلب کی نسبت باد سے ہے۔

اشکال کی ستاروں اور ساعات سے نسبت

اشکال کی ستاروں اور ساعات سے کیا نسبت ہے؟ درج ذیل جدول سے دیکھیں۔

یک شنبہ شب پنجشنبہ	جمعہ شب شنبہ	چہارشنبہ یک شنبہ	دوشنبہ شب جمعہ	شنبہ شب چہارشنبہ	پنجشنبہ شب دوشنبہ	سہ شنبہ شب شنبہ	روز شنبہ شب سہ شنبہ
آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس و ذنب
عصر ظہر	ظہر صبح	مجہول صبح	مغرب عشاء	مغرب ظہر	صبح مغرب	عصر صبح	مجہول مجہول

درج ذیل جدول میں حروف اشکال کے ہیں۔ اور استخراج اسم وغیرہ میں کام آتے ہیں

ا	ب	ج	د	ه	[illegible]	ز	ه	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	[illegible]	ش	ت	ث	خ	[illegible]	ظ	غ					

منسوبات حروف کا تعلق سولہ خانوں سے درج ذیل جدول سے دیکھیں۔

خانہ ۱	خانہ ۲	خانہ ۳	خانہ ۴	خانہ ۵	خانہ ۶	خانہ ۷	خانہ ۸	خانہ ۹	خانہ ۱۰	خانہ ۱۱	خانہ ۱۲	خانہ ۱۳	خانہ ۱۴	خانہ ۱۵	خانہ ۱۶
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

اشکال کے سعد و نحس ہونے کی تفصیل رمال اس طرح بیان کرتے ہیں۔

سعد اکبر =

سعد اصغر =

نحس اکبر =

نحس اصغر =

اور جو اشکال ممتزج ہیں یعنی سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس ہوتی ہیں یہ ہیں۔

اگر رمل میں پندرہویں شکل جس کو قاضی الرمل، آئینہ الرمل اور میزان الرمل کہتے ہیں ان میں سے کوئی آئے تو زائچہ غلط ہے۔ وہ اشکال یہ ہیں۔

دائرہ طول عرض عمق جو زائچہ دفین کے کام آتا ہے۔ درج ذیل ہے۔

اشکال																
طول	۷	۶	۶	۸	۵	۶	۴	۷	۷	۶	۶	۶	۸	۵	۲	۴
عرض	[illegible]	۶	۴	۸	۷	۵	۷	۲	۳	۳	۷	۶	۵	۹	۵	۴
عمق	۷	۳۶	۲۴	۸	۲۵	۳۰	۲۸	۱۴	۲۱	۱۸	۴۲	۳۶	۴۰	۴۵	۲۰	۴

منسوبات اشکال باشیأ مختلف الاحوال

لحیان۔ ≡

سعد خارج۔ آتشی شرقی۔ مذکر۔ ستارہ مشتری۔ برج قوس۔ روز پنج شنبہ۔ ماہ رمضان المبارک۔ انسان میں قوم شریف مثلاً قاضی، مفتی، عالم فاضل۔ حلیہ رنگ گندمی۔ چوڑا سینہ۔ بڑی آنکھ۔ آبرو درمیان سے کشادہ۔ بڑی داڑھی۔ چہرہ اور گردن پر کوئی تل۔ مرض دردسر۔ تپ صفراوی۔ پسندیدہ پھل خوبانی، اخروٹ، کیلا، انجیر، خرما، خربوزہ، بادام۔ متعلقہ حیوانات اونٹ، گھوڑا، بکری۔ متعلقہ پرندے کبوتر، مور، مرغ، فاختہ۔ غلہ میں سے گندم، جو۔ معدنیات سے سونا، چاندی۔ پسندیدہ رنگ سفید اور زرد۔ خانہ اول حرف الف دوسرے خانہ میں تین عدد رکھتا ہے۔

○ قبض الداخل

سعد داخل۔ خاکی جنوبی۔ مونث۔ ستارہ شمس۔ برج اسد۔ روز یکشنبہ۔ ماہ جمادی الآخر۔ حلیہ شخص میانہ قد، میانہ جسم، سر کلاں، موٹا، سیاہ چشم، سیاہ بال، کتابی چہرہ، کشادہ پیشانی، رنگ سرخ و سفید۔ بدن پر بہت زیادہ بال۔ مرض تپ سوداوی۔ متعلقہ حیوان گائے، چنبل، پاڑہ۔ غلہ میں سے چاول اور چنے کا دال۔ پسندیدہ پھل انگور، کشمش، کھرنی، شریفہ۔ معدنیات یاقوت زرد، عقیق، پکھراج، سونا، چاندی، سکہ۔ حرف ک ظ۔ خانہ اول میں کرک اور پندرھویں خانہ میں ایک سو بیس عدد رکھتا ہے۔

○ قبض الخارج

نحس خارج۔ آتشی شرقی۔ مذکر۔ ستارہ مریخ۔ برج دلو۔ روز شنبہ۔ ماہ شوال۔ حلیہ شخص سیاہ چہرہ، چھوٹی گردن، بدفعل، بدگو، سینہ پر بہت زیادہ بال۔ مرض تپ محرقہ، درد سینہ۔ متعلقہ حیوانات ہاتھی، کتا، کالا ریچھ، بھینس۔ پرندوں میں کوا، ٹڈی، الو۔ میوہ خشک چلغوزہ، اخروٹ، مونگ پھلی وغیرہ۔ معدنیات لوہا، سیسہ۔ حروف د و غ چودھویں خانہ میں ایک سو پانچ عدد رکھتا ہے

○ جماعت ≡

متمزج ثابت۔ خاکی جنوبی۔ ستارہ عطارد یعنی بدھ۔ برج سنبلہ۔ روز چہار شنبہ۔ ماہ ربیع الاول۔ حلیہ شخص چوڑی پیشانی، ناہموار دانت، چہرے پر تل، باریک ناک۔ مرض دمہ، درد کمر، درد سینہ، تپ سوداوی۔ حیوانات ہاتھی، بھینس۔ پرندے چیل، کوا۔ غلہ ماش، باقلا۔ پھل تربوز، اخروٹ، ناریل۔ معدنیات فیروزہ، نیلم، زمرد۔ حرف م۔ عدد ایک سو چھبیس۔

○ فرح ÷

سعد منقلب۔ بادی شمالی۔ مذکر۔ ستارہ زہرہ۔ برج میزان یعنی تلا۔ روز جمعہ۔ ماہ ربیع الاول۔ حلیہ سرخ و سفید رنگ۔ آہو چشم۔ چوڑی پیشانی۔ ناک باریک۔ بلند ٹھوڑی جن پر چند بال۔ مرض مالیخولیا، دردسر، آسیب، سایہ جن و پری۔ متعلقہ پرندے چکور، بٹیر، ہرن، گھوڑا۔ غلہ چاول، دال ارہر۔ پھل سیب، لیموں، شفتالو، کشمش، بادام۔ معدنیات ہیرا، پکھراج، سونا، چاندی۔ حروف ط خ۔ خانہ اول میں ایک عدد رکھے۔

○ عقلہ

نحس منقلب۔ خاکی جنوبی۔ ستارہ زحل، ہندی سنیچر۔ برج دلو۔ روز شنبہ۔ ماہ شعبان۔ حلیہ کوتاہ قد۔ رنگ کالا۔ بدشکل۔ بد اصل۔ بدمزاج۔ مرض درد شکم، خشکی۔ پیشہ گورکنی، سنگ تراشی، گلکاری۔ متعلقہ حیوانات بھینس، بکری، گیدڑ، خرگوش، لومڑی۔ متعلقہ پرند کوا، چیل، گدھ۔ متعلقہ پھل آم، امرود، کھٹا انار، آلو بخارا۔ غلہ ماش، باجرہ، سرسوں۔ معدن مردہ سنگ، لوہا، سکہ۔ حرف ق۔ نویں خانہ میں چھیالیس روز عدد رکھے۔

○ انکیس

نحس داخل۔ خاکی جنوبی۔ مونث۔ ستارہ زحل۔ برج جدی۔ روز شنبہ۔ ماہ رجب۔ حلیہ دراز قد، موٹے ہونٹ، بڑے دانت، کنجی آنکھیں، رنگ سانولا۔ مرض جنون، تپ سوداوی، ورم بدن۔ حیوانات گدھا، خچر۔ جانور مور، فاختہ۔ معدن نیلم، لوہا، سیسہ۔ غلہ ماش۔ پھل خشک میوہ جات۔ حروف ب ض۔ چھبیس روز عدد رکھے۔

○ حمرہ

نحس ثابت۔ بادی شمالی۔ مذکر۔ ستارہ مریخ۔ برج حمل۔ روز سہ شنبہ۔ ماہ شوال۔ حلیہ سرخ بدن، قدلمبا، چہرے پر زخم کا نشان، شانے چوڑے۔ مرض فساد خون، زخم، پھوڑا، پھنسی، خارش، پیچش۔ حیوانات وجانور اونٹ، چیتا، سؤر، بھیڑیا، زنبور، شہد کی مکھی۔ معدن یاقوت۔ غلہ مسور کی دال۔ پھل خوبانی، شہتوت۔ حروف ج ق۔ عدد اٹھائیس۔

○ بیاض

سعد ثابت۔ آبی غربی۔ مونث۔ ستارہ قمر۔ برج سرطان۔ روز دوشنبہ۔ ماہ جمادی الاول۔ حلیہ سفید رنگ، لمباقد، کشادہ پیشانی، چہرے پر داغ سفید برص کا۔ مرض کھانسی، فالج، لقوہ۔ متعلقہ چرند وپرند گورخر، اونٹ، بلی، کبوتر۔ پھل شہتوت، سنگھاڑا، بادام۔ غلہ چاول، باجرہ، گندم۔ معدن نمک لاہوری، بلوری، صدف، موتی۔ حروف و ف۔ خانہ چہارم میں دس روز عدد رکھے۔

○ نصرت الخارج

سعد خارج۔ آتشی شرقی۔ مذکر۔ ستارہ شمس۔ برج اسد۔ روز یکشنبہ۔ ماہ صفر۔ حلیہ درمیانہ قد، سرخ سفید رنگ، بڑی آنکھیں۔ مرض تپ لرزہ، بے ہوشی، سرسام، درد سر۔ چرند پرند گھوڑا، اونٹ، باز۔ غلہ چاول، چنے کی دال۔ معدن الماس، ہیرا، گندھک، کہربا۔ پھل سیب، انار، نیشکر۔ میوہ خشک کشمش، خرما، بادام۔ حروف ت۔ نویں خانہ میں پینتالیس روزہ عدد رکھے۔

○ نصرۃ الداخل

سعد داخل۔ آبی غربی۔ ستارہ مشتری۔ برج سنبلہ۔ مونث۔ روز پنجشنبہ۔ ماہ ذیقعدہ۔ حلیہ چھوٹا قد، سیاہ چشم، کشادہ ابرو۔ مرض درد کمر، درد ناف، درد جگر۔ چرند پرند گائے، اونٹ، طوطا، مینا، چکور۔ غلہ چاول، چنا، جوار۔ پھل ناشپاتی، انگور، زردآلو، خوبانی۔ معدن ہیرا، پکھراج، رانگ۔ حروف ہ ش۔ اٹھتر عدد رکھے۔

○ عتبۃ الخارج

نحس خارج۔ آتشی شرقی۔ ستارہ ذنب ہندی کیتو۔ برج دلو۔ مذکر۔ روز سہ شنبہ۔ ماہ

رجب۔ حلیہ دبلا دراز قد، نہایت لاغر، بدشکل، چھوٹی چھوٹی آنکھیں، چہرے پر چیچک کے نشان۔ مرض تپ محرقہ، ضعف دماغ، سحر یا جادو کیا ہوا۔ چرند پرند کوا، چیل، بھینس، گدھا، خچر۔ غلہ کالے ماش، سرسوں۔ پھل خشک میوہ جات۔ معدن پھٹکری، لوہا، سیسہ۔ حروف ح ح۔ عدد اکیس روز۔

○ نقی

ممتزج منقلب۔ آبی غربی۔ مونث۔ ستارہ مریخ۔ برج عقرب ہندی برچھک۔ روز سہ شنبہ۔ ماہ جمادی الاول۔ حلیہ لمباقد، رنگ گندمی، باریک پنڈلیاں، لمبی ناک، لمبی انگلیاں، چہرے پر زخم کے نشان۔ مرض نزلہ، لوا بیر، دانت درد، خارش۔ غلہ باجرہ، جوار، چنا، لہسن، پیاز، مولی، گنا۔ معدن لوہا، تانبا۔ حروف ی ص۔ عدد پندرہ روز۔

○ عتبۃ الداخل

سعد داخل۔ بادی شمالی۔ مونث۔ ستارہ زہرہ۔ برج ثور۔ روز جمعہ۔ ماہ ربیع الاول۔ حلیہ دراز قد، گورا رنگ، چھوٹا سر، کشادہ پیشانی، اونچی ناک۔ چرند پرند گائے، بکری اور اسی طرح کے حلال جانور، قمری، فاختہ، کبوتر، شہد کی مکھی۔ غلہ خوش ذائقہ اجناس۔ پھل انگور، خربوزہ، انجیر۔ معدن ہیرا، عقیق، پکھراج، سونا، چاندی، قلعی۔ حروف ن ث۔ چھ عدد دو روز۔

○ اجتماع

سعد نحس۔ بادی شمالی۔ ستارہ عطارد۔ برج جوزا۔ مذکر۔ روز چہارشنبہ۔ ماہ ذوالحجہ۔ حلیہ رنگ گندمی، چہرہ خوبصورت، قدلمبا۔ چرند پرند گھوڑا، اونٹ، فاختہ، کبوتر۔ غلہ مونگ، چاول۔ پھل خشک میوہ جات، پستہ، بادام۔ معدن زمرد، نیلم، فیروزہ، چاندی، پارہ۔ حروف س ش۔ عدد چھیاسٹھ

○ طریق

سعد منقلب۔ آبی غربی۔ ستارہ قمر۔ برج سرطان۔ مونث۔ روز دوشنبہ۔ ماہ محرم۔ حلیہ دراز قد، گندمی رنگ، ناک بلند، لمبے بال۔ مرض مرگی، جنون، فالج۔ چرند پرند بکری، ہرن، سفید رنگ کے پرندے۔ معدن ہیرا، سنگ مرمر، بلور، موتی، کہان، چاندی، روپا یعنی سیماب (پارہ)۔ حروف ع غ۔ عدد اکانوے۔

اشکال زائچہ کے احکام

طالع میں شکل عقبۃ الخارج ساتھ ستارہ زنب اور صاحب خانہ دوازدہم ہے۔ اور دوازدھم خانہ منسوب ساتھ دشمنوں کے ہے۔ بیان کیا کہ طالع سائل کا نہایت منحوس ہے۔ اکثر اوقات

علم
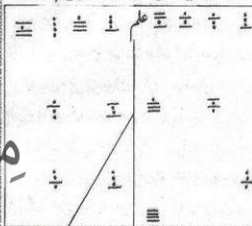
طبیعت عداوت دشمنوں کے خوفناک اور ہراساں رہتا ہے۔ اور تردد، فکر، اندوہ وغم اور پریشانی اور حیرانی میں اس قدر گرفتار ہے۔ کہ گاہے گاہے بے اختیار ہو کر جنگل میں کھل جانے کا ارادہ کرتا ہے۔

اور بعض اوقات اس قدر حیران و پریشان اور سرگردان ہوتا ہے کہ بجز زہر کھانے کے اپنی نجات نہیں دیکھتا ہے۔ جو کام شروع کرتا ہے سرانجام نہیں [illegible] خاص و عام کی آنکھ میں ذلیل و خوار رہتا ہے۔ اور جو شکل طالع کی نے خانہ پنجم اور شانزدہم میں تکرار کیا ہے کہ خانہ نیک میں اور طالع کے باطن میں اجتماع ہے یعنی صاحب خانہ لحیان ہے۔ جب عقبہ الخارج کو لحیان میں ضرب دیا تو اجتماع حاصل ہوا۔ دلیل ہے کہ بعد چند روز کے نحوست دفع ہو جاوے اور انجام بخیر ہوئے۔ پھر ملاحظہ کرے خانہ دوازدہم میں کہ ماضی طالع کا نقی ہے وہاں موجود پائی۔ شکل نحس منقلب ساتھ مریخ کے ہے۔ اور یہ شکل خانہ سیزدہم کی ہے۔ اور خانہ سیزدہم منسوب ساتھ سال کے ہے بیان کیا۔ کہ عرصہ سال بھر کا گذرا کہ سائل رنج و مصیبت میں گرفتار رہا۔ اور اکثر جنگ و جدل اور تنازعہ اپنے دشمن سے رکھا۔ اور منقلب احوال رہا۔ سائل نے قبول کیا اب ملاحظہ کیا مستقبل خانہ طالع کو ہے۔ کہ خانہ دوم میں ہے۔ وہاں بھی نقی موجود ہے۔ درمیان دو نحس شکلوں کے یعنی اول میں عقبۃ الخارج اور سوم میں قبض الخارج ہے دلیل ہے۔ کہ آئندہ کو بھی چند روز خون جگر کھانا پڑیگا اور افلاس اور محتاجی ظاہر ہوگی۔ مگر جلد یہ زمانہ گذر جائیگا۔ اور صورت بہتری بدلیل سابق نظر آوے [illegible]

○ فصل ۲ = ایک شخص نے اگر سوال واسطے حصول مال کے کیا۔ زائچہ کھینچا۔ یہ شکل ظاہر ہوتی نظر کی خانہ دوم میں حمرہ شکل نحس ثابت ساتھ مریخ کے ہے۔ اور گواہ اس کے سوم چہارم نحس خارج جواب دیا۔ کہ جس مقام سے مجھے امید حصول مال کی ہے۔ میسر آدے۔ اور اکثر تلاش معاش میں رنج اور محنت اٹھاتا ہے۔ اور فکر و فاقہ کرتا ہے تیری مدد نہیں کرتا۔
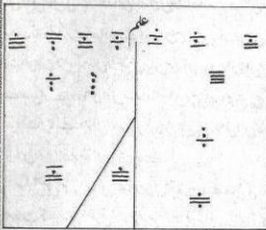
علم

غنا اور مالداری تجھ سے ہزاروں کوس دور رہتی ہے۔ اور فقر اور محتاجی تیرے گھر میں موجود رہتی ہے۔ اور خرید و فروخت سے نقصان ہوتا ہے۔ مگر گاہ گاہ مال حرام کا قمار بازی اور بدمعاشی وغیرہ سے حاصل ہو جاتا ہے۔ اور خانہ دوم کا ماضی خانہ اوّل ہے۔ یہاں عقلہ شکل نحس منقلب زحل کی موجود ہے۔ اور خانہ پانزدہم میں کہ متعلق سال سے ہے۔ تکرار کیا ساتھ اس دلیل کے کہ اعداد اشکال کے امہات میں دلیل سال کی جواب دیا۔ کہ عرصہ تین سال گذشتہ سے تو محتاج اور مفلس اور منقلب الاحوال ہے۔ اور بسبب غلام یا مرد ماں کمینہ کے کہ اس نے تیرا مال ضائع کیا اور اپنے قبضے میں لایا۔ اسکی تلاش میں تو جا بجا سرگرداں ہوا مگر حاصل نہ ہوا۔ سائل نے یہ امر قبول کیا پھر نظر کی خانہ سوم میں کہ مستقبل خانہ دوم کا ہے۔

وہاں قبض الخارج شکل نحس خارج منسوب ساتھ اس کے موجود ہے۔ جواب دیا کہ زمانہ آئندہ میں بسبب تنگی معاش کے تو سفر کرے گا شکل نحس خانہ سوم ہے۔ واسطے معاش کے یہ خانہ مستقبل ہے۔ اور دلیل نقل حرکت کی ہے۔ فائدہ جاننا چاہیئے کہ خانے کے ساتھ جو امر منسوب ہے وہ دلیل ہے زمانہ حال کی اور اس سے اوّل خانہ اسی امر کے واسطے دلیل زمانہ

ماضی کی ہے۔ اور اسی امر کے واسطے اس سے خانہ دوم دلیل زمانہ آئندہ کی ہے۔ مثلاً طالع شکل اول دلیل حال کی ہے۔ اور اس سے اوّل خانہ دوازدہم میں یعنی شمار اور تسکین بردجی سے ظاہر ہے کہ جب بارہ شمار کر چکے پھر اول سے دور شروع ہوا۔ پس اوّل کا ماضی بارہواں خانہ ہے۔ اور مستقبل دوسرا خانہ اسی طرح کہ جیسا کہ مثال گذشتہ میں بیان ہوا۔ اور اول سوال مال معاش کا ہے۔ زمانہ حال کا حال دوم سے بیان کرے اور ماضی اوّل سے اور مستقبل سوم سے۔ اسی طرح اگر حال طالع برادر یا نقل حرکت کا دریافت کرتا ہے۔ احوال زمانہ حال خود سوم دلیل اور ماضی اس کا دوم خانہ ہوا۔ اور مستقبل اس کا چہارم ہوا۔ اس امر کا لحاظ ہر مقام پر رکھنا چاہیے۔

○ فصل ۳۔ سائل نے اگر سوال حقیقت اپنے بھائی کی دریافت کی۔ قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نظر کی خانہ سوم میں کہ طالع سائل کے بھائی کا شکل انکیس نحس داخل منسوب ساتھ زحل بدعمل کے موجود اور تکرار خانہ ہائے نیک و بد میں کیا۔ بد یعنی ششم خانہ بیماری نیک یعنی خانہ یازدہم امید و دستاں اور خانہ بادشاہ کا ہے۔ جواب دیا کہ طالع تیرے بھائی کا منحوس ہے۔ اکثر اوقات اندیشہ اور تر وکمال میں رہتا ہے اور خیال لگو نا گوں اس کے دل میں گذرتے ہیں۔ اول یہ کہ میری قسمت میں ہے یا نہیں۔ دوم یہ کہ دولت حاصل ہوگی یا نہیں۔ سوم یہ کہ عیش وطرب لہو ولعب میسر ہوگا یا نہیں۔ چہارم یہ کہ اہل خانہ یعنی زوجہ سے خوشی حاصل ہوگی یا نہیں۔ پنجم یہ کہ شب و روز خوب اور خطر اور اندیشہ سے ہولناک میں گذرتی ہے۔ اس سے نجات ہوگی یا نہیں۔ یہ بیان اس دلیل سے کیا گیا۔ اول یہ کہ شکل خاکی انکیس جو طالع میں ہے۔ سوم خانہ آب میں ہے۔ خاک نے ایک درجہ بلندی طلب کی اس دلیل سے معلوم ہوا کہ ... طالع چاہتا ہے۔ دوم

یہ کہ انکیس دائرہ حروف کی صاحب خانہ دوم ہے۔ دلیل طلب مال کی بیان کی گئی۔ اور انکیس از روئے دائرہ مزاج کے صاحب خانہ پنجم ہے۔ یہ دلیل طلب عیش و عشرت اور لہو ولعب کی ہے۔ از روئے دائرہ سکن صاحب خانہ ہفتم ہے۔ دلیل زوج زوجہ کی ہے۔ از روئے دائرہ عدد کے صاحب خانہ ہشتم ہے۔ خانہ ہشتم مرگ اور خوف خطر کا ہے۔

○ فصل ۴۔ سائل نے اگر حقیقت طالع اپنے والد کی دریافت کی اس نیت سے قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا۔ نظر کی خانہ چہارم میں کہ طالع پدر کا ہے۔ شکل حمرہ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ شکل خاکی خانہ باد میں آئی نہایت نحس ہے جواب دیا کہ طالع تیرے باپ کا نہایت نحس اور بد ہے۔ جس کام کو شروع کرتا ہے۔ ناحق خون جگر کھاتا ہے اور سرانجام نہیں پاتا ہے۔ اور شب و روز غم اور غصہ میں رہتا ہے۔ اور اکثر شخصوں سے جنگ وجدال و فساد پر مستعد رہتا ہے۔ اور چونکہ شکل طالع کی صاحب خانہ ہشتم دائرہ سکن میں ہے۔ دلیل ہے خوف و ہراس کے دل پر غالب رہتا ہے۔ بلکہ اس کو خیال رہتا ہے کہ مبادا کوئی دشمن اگر مجھے قتل کر ڈالے۔ پھر ملاحظہ کیا خانہ سوم کو کہ ماضی طالع پدر سائل کا ہے۔ دال لحیان شکل آتشی خانہ آب میں آئی نہایت ضعیف خانہ منہ میں ہے۔ اور پھر تکرار کیا۔ خانہ ہشتم میں کہ مقام خوف و خطر کا ہے۔ اور پھر تکرار کیا خانہ دوازدہم میں کہ خانہ دشمن اور مقام اور حبس ہے بیان کیا کہ باپ تیرا سال گذشتہ میں بھی نہایت پریشان حال اور دشمنوں کے پنجہ ستم میں گرفتار رہا اور مرض ضعف دماغ رہا۔ اس واسطے کہ لحیان منسوب ہے۔ سر اور دماغ سے خانہ ضد میں یعنی آب میں آئی۔ دلیل ضعف ... کی ہے۔

مگر دعا بزرگوں سے جو مسجدوں اور مقبروں میں رہتے ہیں نجات ہوئی لحیان منسوب ہے ساتھ درویشوں اور عالموں اور عابدوں کے مکانات مسجد منارہ گنبد کے۔ اس دلیل سے بیان کیا گیا ہے۔ سائل نے قبول کیا پھر نظر کی خانہ پنجم میں کہ مستقل طالع پدر سائل کا ہے۔ وہاں شکل قبض الخارج نحس خارج آتشی خانہ آتش میں ہر روز شعلہ افروز موجود ہے۔ جواب دیا کہ آئندہ کو یہی نحوست باقی ہے۔ اور پھر سائل سے کہا کہ تیرا طالع بھی نہایت منحوس ہے اور اکثر حیران و پریشان رہتا ہے۔ اور اپنے باپ سے ناموافقتی رکھتا ہے۔ اس واسطے کہ طالع تیرا منقلب ہے۔ اور طالع تیرے باپ کا ثابت ہے۔ اور جس مکان میں تو رہتا ہے۔ وہ مکان بہت منحوس اور نامبارک ہے اور اس میں خیر ہے۔ یا سنگ سرخ کونا ٹوٹا ہوا کسی موضع موجود۔ واللہ اعلم

○ فصل ۵ :۔ ایک شخص نے آکر سوال فرزند کے طالع کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا۔ یہ ظاہر ہوئی۔ خانہ پنجم کہ طالع فرزند کا ہے۔ اس میں شکل عقبۃ الخارج نحس خارج منسوب ساتھ ذنب کے موجود ہے۔ واللہ یا کہ طالع تیرے فرزند کا نہایت بد اور منحوس ہے۔ قمار بازی اور شراب خوری اور بدفعلی میں مصروف رہتا ہے۔ اور گاہے

علم

بسبب افلاس کے ارادہ سفر کرتا ہے۔ محض بے فائدہ صحرا نوردی کرتے اپنے مکان میں آتا ہے اور مفلس اور محتاج رہتا ہے۔ خانہ چہارم کو کہ ماضی طالع فرزند ہے نگاہ کیا۔ انکیس شکل نحس داخل منسوب ساتھ زحل کے موجود ہے۔ بیان کیا زمانہ ماضی بھی ساتھ پریشانی اور خواری اور مفلسی کے بسر ہوا۔ اور اکثر آدمیوں سے ضد اور دشمنی واقعہ ہوتی تھی۔ اور خانہ ششم کو طالع مستقبل فرزند کا ہے۔ شکل حمرہ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے بیان کیا کہ

زمانہ آئندہ بھی منحوس ہے۔ بسبب مال اور اسباب اور قصہ قضیہ میراث کے رنج اور مصیبت میں گرفتار ہوگا۔ اس واسطے کہ حمرہ شکل دوم دائرہ ابدح میں ہے۔ جو متعلق ساتھ مال کے ہے وہ علاوہ ازیں سائل سے کہا کہ تجھے دوستوں کی طرف سے خبر وحشت اور رنجش آمیز پہنچتی ہے اور جو دوست اور آشنا نئے بناتے ہیں۔ ان سے اذیت اور تکلیف پہنچنے کا احتمال ہے پرہیز اعتراض کرنا چاہئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

○ فصل ۶ :۔ احکام خانہ ششم ایک شخص نے احوال طالع غلام اپنے کا دریافت کیا اس نسبت سے قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ خانہ ششم میں نظر کی قبض الخارج شکل نحس خارج منسوب ساتھ ذنب کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ طالع تیرے نوکر یا غلام کا نہایت بد اور منحوس ہے۔ چور، اٹھائی گیرہ، بدمعاش قمار باز فساد کرنے والا ہے۔ اور زمانہ ماضی میں بھی بد خانہ پنجم کہ حمرہ موجود ہے اس
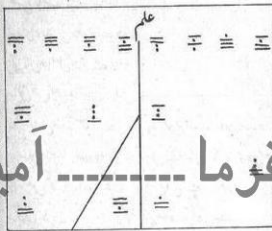
علم

نے خون کیا یا کسی کو زخمی کیا اور مال چوری کیا۔ اور زمانہ آئندہ میں بھی بد خانہ ہفتم کہ مستقبل ششم کا ہے۔ انکیس شکل زحل بدعمل موجود ہے۔ سوائے بدرفعی اور بے وفائی اور بداطواری کے اس سے کوئی امر صادر نہ ہوگا۔ اور آخر الامر فرار ہو جاوے گا۔ علاوہ ازیں سائل سے بیان کیا کہ تیرے مزاج میں حرارت زائدہ اور رطوبت فاسدہ معدے میں ہے۔ اس واسطے ضعف ہاضمہ ہے، اور اکثر اوقات درد شکم پیدا ہوتا ہے۔ مگر جلد رفع ہو جاتا ہے۔ آجکل تجھ کو جانوروں اور نوکروں سے نقصان پہنچتا ہے۔ اور بیع اور شرا تیری محض بے فائدہ ہوتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

○ فصل ۷ :- احکام خانہ ہشتم ۔ ایک سائل نے سوال طالع دشمن کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ اور خانہ ہفتم میں انکیس شکل نحس زحل کی موجود ہے۔

بیان کیا کہ طالع تیرے حاسد اور مدعی کا نہایت بد اور منحوس ہے۔ جو کام شروع کرتا ہے وہ انجام نہیں پاتا ہے۔ اکثر اوقات غم اور غصے میں بسر کرتا ہے۔ نہایت مفلس ہے۔ اس کے خانہ معاش میں حمرہ نحس ثابت ہے۔ بدمعاشی، چوری، رہزنی وغیرہ سے گاہ گاہ کچھ مال حاصل کرتا ہے۔ زمانہ سابق میں بھی بداحوال پُر ملال رہا۔ بدلیل خانہ ششم کے عقلہ موجود ہے۔ اور آئندہ کو بھی حمرہ خانہ ہشتم خوار اور پریشان رہیگا۔ علاوہ اس کے سائل نے بیان کیا کہ کارندہ تیرا خائن اور زردجہ تیرا دشمن ہے۔ ظاہر میں محبت اور الفت سے پیش آتی ہے۔ اور تیرا دل رہتی ہے اور ... اور فسق و فجور کی طرف مائل۔ اور تجھ کو مرض ضعف باہ کی ہے۔
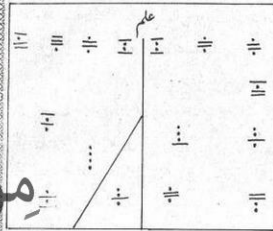
علم

بدلیل حمرہ شکل بادی ثابت آتش جس کی بستہ ہے۔ یہ دلیل ضعف باہ کی ہے۔ اس واسطے تجھ سے اور بھی بیزار اور متنفر رہتی ہے۔ اور بیان فسق و فجور کا بدلیل انکیس خانہ ہفتم کے بیان کیا گیا۔ اور قرض خواہ تجھ سے قرض اپنا دیا ہوا طلب کرتا ہے۔ تو نہایت تردد اور جانفشانی سے اس کی طلب کی نسبت نصف بلکہ کچھ دیتا ہے۔

قرض خواہ انکیس خانہ ہفتم میں اور اس کا کیسہ حمرہ ثابت خانہ ہشتم ہے۔ اور سائل کا کیسہ یعنی خانہ دوم منقلب ہے یہ دلیل ہے کہ کچھ دیتا ہے۔ اور کچھ نہیں دیتا۔ سائل نے قبول کیا۔ واللہ اعلم بالصواب

○ فصل ۸ :- سائل نے اگر سوال طالع معشوق پدر کا کیا۔ زائچہ بنایا یہ صورت واقع ہوئی خانہ ہشتم کو طالع معشوق پدر کا ہے۔ شکل فرح سعد منقلب ہے جواب دیا کہ طالع اسکا قدرے سعید ہے۔ مگر شکل بادی خانہ خاک میں آئی۔ دلیل منزل مراتب کی ہے طالع پدر کا شکل چہارم بھی منقلب ہے۔ دلیل ہے موافقت کمال کے ساتھ پدر سائل کے مگر جب طالع ماضی خانہ ہفتم میں نظر کی شکل نحس قبض الخارج موجود پائی۔ دلیل ہے کہ زمانہ ماضی میں حال پریشان اور خوار اور خستہ رہا ہو۔ اور علی ہذالقیاس زمانہ آئندہ کو قصور کرنا چاہیے۔ اس واسطے کہ زمانہ مستقبل متعلق خانہ نہم سے ہے وہاں بھی قبض الخارج شکل نحس خارج منسوب ساتھ ستارہ راس کے موجود ہے اور خانہ سیزدہم میں فرح نے تکرار کیا اور یہ خانہ سیزدہم خانہ ہشتم سے ... دلیل ہے اوپر بد وضعی اور اوباشی اور شراب خوری وغیرہ امورات لہو و لعب کے اور جو کہ صاحب طالع شکل زہرہ کے ہے۔ بیان کیا کہ وہ شخص یعنی معشوق پدر حسین اور صاحب جمال اور قد لانبا رنگ سفید مثلاً جسم باریک گردن باریک، لب خوش لہجہ اور آواز سفید پوشاک سے رغبت رکھتا ہے اور اغلب ہے کہ شوق گانے بجانے کا رکھتا ہو۔ اور مکان سفید قلعی پھرا ہوا۔ اور تیرے باپ کو ظاہر و باطن سے دوست رکھتا ہو۔ سائل نے قبول کیا۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ
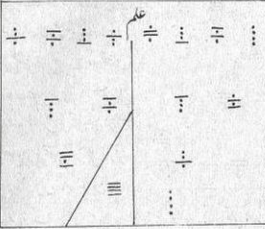
علم

○ فصل ۹ :- احکام خانہ نہم میں سائل نے سوال احوال طالع معشوق کے کیا۔ زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی۔ خانہ نہم میں نظر کی شکل حمرہ نحس ثابت منسوخ ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ طالع معشوق کے معشوق کا نہایت بد اور نحس ہے۔ اور وہ شخص میانہ قد، سرخ اندام مائل بہ فربہی کہ اکثر مبتلا امراض دموی اور خارش اور دنبل میں رہتا
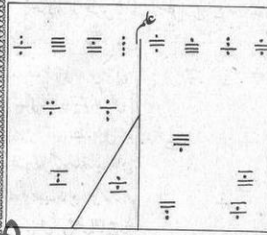
ہے۔ فصد وغیرہ سے صحت ہوا کرتی ہے۔ اور سخت گو، تند خو، فساد کرنے والا، اکثر مرتکب چوری اور بدمعاشی اور بدکاری کا ہوتا ہے۔ اور زمانہ ماضی کو تعلق ساتھ خانہ ہشتم کے ہے۔ وہاں شکل فرح سعد منقلب موجود ہے۔ بیان کیا زمانہ سابق میں کسی طرح کی شادی اور فرحت حاصل ہوئی تھی۔ مگر شکل بادی خانہ خاک میں ہے۔ دلیل ہے۔

کہ کچھ ذلت اور خواری بھی شامل اسی خوشی کے ساتھی اور واسطے عیاشی اور بدکاری اور لہو ولعب سے کوچہ گردی رہی اور احوال منقلب رہا اور طالع مستقبل اسی کا کہ خانہ دہم ہے وہاں شکل انکیس نحس داخل منسوب ساتھ زحل بدعمل کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ زمانہ آئندہ اس کا زیادہ حال سے [illegible] ہے دلیل ہے افلاس [illegible] اور خواری کی ہے اور علاوہ اس کے سائل سے تو اکثر خواب پریشان اور منحوس دیکھا کرتا ہے۔ خصوصاً خون اور گوشت خام اور اشیا سرخ رنگ اور باد تند درتیرے اعتقاد میں اور دین آئین میں کسی نوع سے فتور اور نقص واقع ہوا ہے۔ اس سے توبہ کر اور اعتقاد دین اسلام سے اور اس کے احکام سے درست کر سائل نے قبول کیا اور توبہ کی۔

○ فصل ۱۰: احکام خانہ دہم میں سائل نے سوال طالع حاکم کیا قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا یہ شکل ظاہر ہوئی۔ نظر کی خانہ دہم میں شکل فرح ہے سعد منقلب موجود ہے منسوب زہرہ کے اپنے خانے سے خانہ ششم میں واقع ہے۔ کہ خانہ ششم بد اور رنجوری کا ہے اور خانہ دوازدہم میں کہ زائل اوتاد ہے تکرار کیا کہ تعلق ساتھ معزولی اور دشمن کے رکھتا ہے۔ جواب دیا کہ طالع حاکم یا عامل کا جس
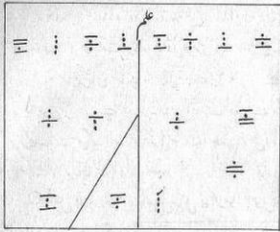
کا سوال کیا ہے۔ نہایت منحوس ہے اکثر اوقات وسوسہ اور دغدغہ اس کے دل میں رہتا ہے۔ کہ مبادا کوئی دشمن میری طرف سے بدخبر اور رشوت خوری کی اور حاکم اعلیٰ یا بادشاہ کو پہنچا دے اور جو کچھ اس کو حاصل ہوتا ہے ناچ رنگ اور عیاشی میں صرف کرتا ہے۔ آخر الامر بسبب عداوت اور بعض دشمنوں اور حاسدوں کے حاکم اعلیٰ یا بادشاہ کی طرف سے معزولی ہوئے اور بجائے اس دشمن کا مقرر ہووے۔ اور پھر ملاحظہ کیا ہم نے کہ ماضی طالع عامل ہے۔ وہاں حمرہ شکل نحس منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ دلیل ہے کہ ایام گذشتہ میں اس کو نہایت غم اور غصہ اور [illegible] اور [illegible] رہا بلکہ بسبب قضیہ میراث [illegible] زد و کوب، جنگ و جدل مخالف سے واقع ہوئی۔ بلکہ زخم شمشیر بھی اس کے سر پر لگا ہے۔ اور ظلم اور تعدی اور مار کوٹ رعیت پر حد سے زیادہ کی۔ اب ملاحظہ کیا خانہ یازدہم کو مستقبل طالع عامل ہے شکل نقی الخد منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ زمانہ آئندہ بھی اس کا نہایت منحوس ہے۔ سوائے رنج اور الم اور تردد اور تفکر اور انقلاب احوال کے اور صورت نظر نہیں آتی۔ علاوہ ازیں حال سائل کا بیان کیا کہ تجھے شوق صنعت گری یعنی کیمیاگری کا ہے۔ مانند جوڑہ سونے چاندی کے صنعت کرتا ہے۔ تو مگر محض بیفائدہ اس واسطے خانہ دوازدہم میں اس شکل فرح نے تکرار کیا دلیل ہے۔ جب ارادہ اس کے بیع کا کرتا ہے بسبب نقص اور ملاوٹ کے بازار میں قبول نہیں ہوتی۔ بلکہ دشمن درپے گرفتاری کے ہوتے ہیں۔ ترک اس کام کا اولیٰ ہے۔ اور طالع مادر کا بھی منقلب الاحوال

ہے اگر چہ سعد ہے۔ مگر خانہ دوازدہم کہ خانہ دشمن اور زائل ہوتا ہے [illegible] مقام خوف اور ایک شخص حکیم سے تو کچھ دوا اور دریافت کرتا ہے۔ اوّل تو تیری طرف توجہ نہیں کرتا۔ دوسرے وہ کم علم ہے۔ اور لہو ولعب میں آوارہ پریشان رہتا ہے۔ اس کی دوا سے بجز مسرت تجھے فائدہ نہ ہو گا۔ اور تیرا بھائی جو زمرہ سپاہیوں میں ملازم ہے۔ اور خزانہ شاہی یا حاکم کے اوپر واسطے مخالفت کے مقرر ہے۔ کچھ مال سرکاری کسی ترکیب سے غبن کیا۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی صورت انقلاب احوال اس کے کی ہو اور گرفتار ہو۔ اس کو اس امر سے توبہ کرنا چاہئے۔ واللہ اعلم

○ فصل ۱۱ :۔ احکام یازدہم میں سائل نے آکر سوال احوال طالع درست قدیم کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نظر کی خانہ یازدہم میں کہ طالع درست قدیم سائل کا ہے قبض الخارج شکل نحس خارج منسوب ساتھ [illegible] راس کے [illegible] آبی نہایت ضعیف اور خستہ حال واقع ہوئی۔ بیان کیا کہ طالع تیرے دوست کا نہایت منحوس ہے۔ پریشان حال اور تردد۔ تفکر اور مفلس ہے۔ بلکہ اکثر اوقات بسبب مفلسی اور خواری کے ارادہ سفر کرتا ہے۔ پھر نگاہ کی خانہ دہم میں کہ عقلہ بے موجود ہے۔ ثابت ہوا کہ زمانہ گذشتہ بھی پریشانی اور خواری سے بسر ہوا۔ اسی طرح دلیل زمانہ آئندہ کی ہے۔ یعنی خانہ دوازدہم کہ طالع مستقبل قدیم ہے۔ وہاں بھی عقلہ شکل زحل ہے عمل کے موجود ہے۔ پھر سائل سے بیان کیا۔ کہ طالع تیرا بھی موافق طالع درست قدیم کے اغلب ہے۔ کہ تو اور وہ درست تیرا دونوں باہم سفر کریں۔ مگر سوائے محنت اور مشقت کے کوئی صورت صلاحیت اور صراحت کی نظر نہیں آتی ہے۔ مگر بھائی تیرا نہایت سعید اور نیک ہے۔ بدلیل لحیان خانہ سوم وہ تیرے ساتھ سلوک

کرے گا۔ اور تیرے درست قدیم کو بطور ہدیہ اور تحفہ کے کچھ دے گا۔ واللہ اعلم

○ فصل ۱۲ :۔ احکام خانہ دوازدہم میں سائل نے سوال احوال طالع محبوس کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نگاہ کی خانہ دوازدہم میں شکل سعید خارج یعنی نصرۃ الخارج منسوب ساتھ آفتاب کے ہے۔ دلیل ہے اوپر خلاصی محبوس کے اور سعادت طالع کے اور دلیل ہے کہ محبوس محفوظ رہا اور کسی طرح کی مشقت اور تکلیف نہ پائے۔ اور میراث پدر زر کثیر بذریعہ حاکم وقت حاصل ہے ہو وے۔ اور زمانہ ماضی بھی خوش و خرم تھا۔ اس واسطے کہ خانہ یازدہم میں عتبۃ الداخل ہے سعد ہے اور زمانہ مستقبل کہ خانہ اول ہے شکل بیاض سعد ثابت ہے۔ مسودی طالع کی مگر [illegible] اور محبوس مذکور کا پریشان حال اور حیران اور متردد اور متفکر رہتا ہے [illegible] پدری محبوس مذکور سے حاصل ہوا تھا۔ بعض اسے بطور خود خرچ کیا۔ اور محبوس مذکور فرزند اپنے سے رنجیدہ خاطر رہتا ہے۔ بسبب فسق اور فجور اس کے کہ بدلیل نقی خانہ چہارم کہ پنجم دوازدہم کا ہے بیان کیا گیا۔

وَاللہُ اَعلَمُ بِالصَّوَاب

مقالہ پانچواں ضمیر کے بیان میں اشکال زائچہ سے مشتمل اُوپر تیرہ فصلوں کے

بیان احکام بطریق ضمیر کے حرکت نقاط سے جب سائل خاموش ہو کر روبرو بیٹھے اور کچھ حال اپنا بیان نہ کرے اس وقت اس طریق سے ضمیر بیان کرنا چاہیئے۔ ہر چند ہم سابق بھی ممانعت اس امر کی کر چکے ہیں۔ اور پھر منع کرتے ہیں کہ جب تک سائل اپنے مطلوب کو بیان نہ کرے قرعہ نہ ڈالے اور جواب نہ دے۔ مگر چونکہ یہ علم سماوی ہے اور اعجاز انبیاء علیہ السلام واسطے تسلیم منکرین مثل اہل ہنود وغیرہ کے جو کہ اپنے زعم میں علم نجوم کو اپنے بزرگوں متقدمین سے نسبت کرکے دعویٰ غیب دانی کا کرتے ہیں۔ اور اہل اسلام کو اس سے بہرہ جانتے ہیں۔ اس مقام پر ضرور کچھ بیان کرنا پڑا۔

○ **فصل ۱:** سائل روبرو آیا اور سکوت کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ میزان میں شکل عقلہ موجود ہے۔ نقطہ آتش عقلہ کو حرکت دی۔ خانہ سیزدہم کہ آتشی ہے۔ اور وہاں بھی عقلہ موجود ہے۔ پہنچا اور حرارت اور یبوست اس میں زیادہ ہوئی۔ اور سیزدہم خانہ سے نہم میں آتشی ہے۔ طریق شکل آبی میں پہنچا۔ حرارت زیادہ ہوئی۔ مگر یبوست کم ہوئی وہاں سے خانہ اول آتشی میں شکل قبض الخارج نحس آتشی میں منتی ہو۔ دلیل ہے زیادتی حرارت اور گرمی کی بیان کیا گیا۔ کہ احوال اور حقیقت اپنے طالع اور قسمت کی دریافت کرتا ہے۔ نہایت حیران و پریشان گردان رہتا ہے۔ دوم احوال شخص غائب جو غلام یا نوکر سائل کا ہے سفر

علم

کو واسطے تجارت کے گیا ہے۔ معہ فرزند سائل کے جو مال قبضہ فرزند سائل میں ہے۔ اور جو مال قبضہ غلام میں ہے حقیقت اس کی دریافت کرتا ہے۔ اس دلیل سے کہ نقطہ آتشی ضمیر شکل عقلہ کا پہلے عقلہ میں پہنچا۔ یہ شکل خانہ ششم کی ہے۔ کہ متعلق خادم اور غلام سے ہے۔ اور خانہ ہفتم میں موجود ہے۔ دلیل ہے غائب ہونے کی پھر عقلہ سے نہم طریق میں پہنچا دلیل ہے کہ وہ سفر میں ہے۔ شکل منقلب ہے لیکن قیام نہیں ہے معیت فرزند کی یہ دلیل ہے کہ جب عقلہ کو صاحب خانہ سکن انکیس سے ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی۔ خانہ پنجم میں جو متعلق فرزند ہے موجود ہے۔

قبض الداخل جو شکل مائل سائل کی ہے یہاں بھی خانہ ششم میں جو بیت المال فرزند ہے موجود ہے۔ بموجب سائل بیان احکام اس طرح پر ہے۔ کہ زمانہ سابق میں سائل نے اپنا مال رنج و عیش و عشرت میں خرچ کیا۔ اور زمانہ اس کا خوش و خرم تھا۔ بدلیل فرح خانہ دوازدہم کہ طالع ماضی سائل ہے۔ زمانہ حال میں پریشانی نگرانی واسطے مال کے بہ دلیل قبض الخارج طالع حال کی ہے۔ مگر زمانہ آئندہ خوش اور خرم مع جمعیت مال ضال کے بدلیل قبض الداخل خانہ دوم جو مستقبل طالع اور جو مال فرزند کے سپرد ہے۔ وہ محفوظ ہے۔ اور با منافع بسبب سعادت فرزند کے اور جو قبضہ خادم میں ہے بے منافع اور جو کچھ ضائع بھی ہوا ہے۔ اب نقطہ حاکم کا بیان ملاحظہ کرنا چاہیئے۔ بدستور سابق نقطہ خاک عقلہ کو حرکت دی۔ شکل خانہ دوم قبض الداخل میں منتی ہوا مطلوب حال فرح اس کا خانہ یازدہم اور دوازدہم میں ہے۔ اور طالب سے یعنی قبض الداخل خانہ دوم سے دہم اور یازدہم میں ہے خانہ دہم میں مطلوب ناظر بنظر تربیع ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی اول حصول مراد بدشواری آخر آسانی خانہ یازدہم میں ناظر بنظر تسدیس ہے۔ نیم دوستی اول آسانی آخر بدشواری ہے۔ اول مطلوب یعنی
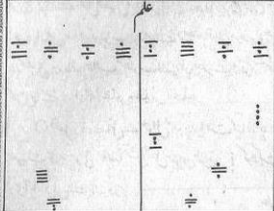
فرح سے دلیل حصول مراد فرزندی ہے اور دوم فرح دلیل حصول مراد خام ہے۔ باعلامات مذکورہ بالا پس سائل کو جواب دینا چاہئے کہ بفضلہٖ تعالیٰ مراد تیری عنقریب حاصل ہوگی۔ خاطر جمع رکھ اور تفصیل اور دائرہ طالب مطلوب کا مع قید نظرات مقالہ ششم میں بیان کریں گے۔ وہاں دریافت کرنا چاہئے۔ واللّٰہ اعلم وعلمہٗ احکم

○ فصل ۲:۔ سائل نے احوال ضمیر دریافت کیا۔ زائچہ اس نیت سے درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آتشی شکل میزان طریق کو حرکت دی۔ سیزدہم فرح میں پہنچا قوی آیا۔ وہاں سے خانہ دوم بادی میں منتہی ہوا۔ دلیل ہے طلب سائل کی مال ہے بیت المال معشوق ہے اس وجہ سے کہ ششم جو بیت المال سائل میں موجود ہے۔ اور خانہ ششم میں انکیس ہے دلیل ہے کہ معشوق نے مال دفن کر رکھا ہے۔ بعد قبول کرنے کے سائل
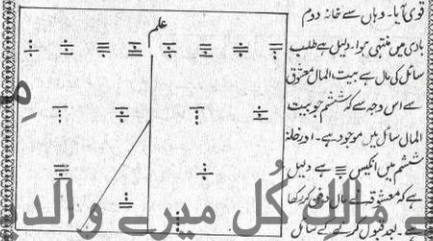
علم

نے نقطہ حکم کا متحرک کیا۔ یعنی نقطہ باد طریق کو حرکت دی۔ سیزدہم فرح میں پہنچا۔ وہاں سے خانہ دہم بادی میں یاقوت آیا۔ وہاں سے چہارم شکل قبض الداخل جو صاحب سکن دوم ہے۔ وہاں سے پنجم شکل حمرہ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس نصرۃ الخارج اس زائچہ میں موجود نہیں۔ خانہ شانزدہم وزدائدات قابل اعتماد کے نہیں ہے۔ مگر مطلوب مستقبل اس کا بیاض ہے خانہ سوم میں نظر تسدیس نقطہ مطلوب سے رکھتا ہے۔ دلیل اس کی حصول مدعا کی ہے۔ زمانہ مستقبل میں پس سائل سے بیان کیا کہ تیرا ایک دوست ہے۔ قوم ترک سرخ و سفید رنگ اس سے کچھ مال کی تجھے توقع ہے۔ اور اس نے مال اپنا زمین میں پنہاں کر رکھا ہے۔ زمانہ حال میں اس کا دستیاب ہونا مشکل ہے۔ مگر زمانہ آئندہ میں بعد فنا ہونے اس شخص کے بدلیل فرح کہ شکل پنجم خانہ ششم

خانہ موت میں آئی تجھے مال مدفونہ اسکا دستیاب ہوگا۔ واللّٰہ اعلم

○ فصل ۳:۔ احکام خانہ سوم میں سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ کھینچی صورت نقطہ آتش میزان کو حرکت دی خانہ سیزدہم عقلہ میں نہایت قوی آیا وہاں سے دہم خانہ بادی خانہ مصاوقت میں یاقوت آیا وہاں خانہ آبی خانہ سوم میں منتہی ہوا۔ اوّل عقلہ نقطہ ضمیر کا پہنچا۔ یہ صاحب سکن ششم ہے۔ اور ابدح میں صاحب خانہ نہم ہے دلیل ہے اول دلیل مرض کی دوم دلیل سفر کی خانہ دہم میں شکل لحیان صاحب خانہ اول ہے۔ اس کے قائم مقام
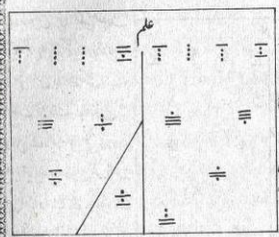
علم

اجتماع ابدح میں شکل خانہ ششم ہے یہ بھی دلیل مرض ہے۔ وہاں سے خانہ سوم میں منتہی ہوا۔ دلیل ہے برادر کی پس سائل نے بیان کیا کہ حال ایک شخص مریض کا دریافت کرتا ہے کہ وہ شخص سفر میں ہے اور تیرا برادر ہے بعد قبولیت سائل کے از روئے اشکال بیان کیا کہ شکل سوم نے ششم اور ہفتم میں تکرار کیا۔

یہ بھی دلیل ہے کہ برادر سائل غائب ہے یعنی سفر میں مریض ہے۔ مرض بادی بلغمی ہے اور شکل ششم منقلب ہے۔ دلیل ہے کہ صحت ہو جاتی ہے۔ اور پھر مرض عود کرتا ہے۔ اب نقطہ بادی حکم کو حرکت دی۔ چہارم دہم شکل قبض الداخل میں پہنچا نقطہ خانہ بادی شکل بعد میں یاقوت آیا۔ وہاں سے یازدہم خانہ آبی میں باد فرح خانہ مسالمت میں پہنچا وہاں سے خانہ ششم میں ششم سے حرکت عرضی کر کے ہفتم سے ہشتم میں منتہی عتبۃ الداخل میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا طریق ہے۔ سوم، ششم، ہفتم میں موجود ہے۔ طریق ششم طالب سے سوم سے نظر تسدیس ہے اور ہفتم میں نظر مقارنہ ہے۔ اور سوم خانہ طالب کی نظر سے ساقط ہے

بیان کیا کہ بفضلہٖ تعالیٰ تیرے بھائی کو شفا حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم

○ فصل ۴ :۔ احکام نقطہ سائل نے اگر سوال کیا اپنے ضمیر کا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آب شکل میزان نصرۃ الداخل کو حرکت دی۔ خانہ سیزدہم آتشی شکل قبض الخارج کی آب میں پہنچا۔ لیکن ضعیف آیا۔ شکل بھی آتشی اور خانہ بھی آتشی۔ اس واسطے نقشہ آب کو بسبب مخالفت کے ضعف ہوا وہاں سے دہم شکل نقی خانہ بادی میں آیا۔ یہاں ضعف اور قوت میں مساوات ہے۔ یہاں سے چہارم خانہ خاک شکل بیاض آبی میں پہنچا۔ گو [illegible] پائی۔ بیان کیا کہ سائل طالب مال پدر کا ہے۔ جو مال باپ کے قبضے سے خارج ہو کر بھائی کے قبضہ میں آیا ہے [illegible] حاکم چاہتا ہے کہ قبضہ دستیاب ہو۔ اس وجہ سے کہ [illegible] نقطہ میزان کی قبض الخارج میں پہنچی یہ شکل صاحب خانہ سوم سکن میں ہے محبوب ہے۔ بھائی سے وہاں سے دہم میں شکل نقی منسوب بحاکم از روئے خانہ از روئے شکل قوم ترک وہاں سے چہارم میں پہنچا۔ جو منسوب املاک و پدر سے ہے۔ وہاں سے حرکت عرضی کر کے پنجم میں عتبہ الخارج میں پہنچا۔ یہ خانہ بیت المال پدر کا ہے شکل خارج ہے دلیل ہے کہ قبضہ پدر سے خارج ہے اور بیت المال برادر کہ چہارم ہے۔ شکل ثابت ہے دلیل قبضہ برادر کی ہے شکل بیت المال پدر یعنی پنجم میں طالع میں تکرار کیا دلیل ہے کہ سائل بھی خواہاں مال پدر کا ہے اور بیت المال سائل کا جو خانہ دوم ہے طریق شکل منقلب ہے دلیل ہے کہ سائل کو کچھ حصول ہوا۔ اور کچھ نہیں ہوا۔ باقی کا خواہاں ہے۔ اگر کوئی اعتراض کرے کہ کس دلیل سے معلوم کیا۔ کہ جو مال سائل کے برادر
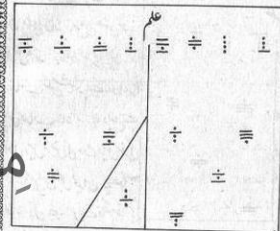
کے قبضے میں آیا۔ اسی قسم کا مال کچھ سائل کو ملا کچھ نہیں۔ جواب اس کا یہ ہے کہ برادر کے بیت المال میں شکل بیاض ثابت ہے۔ اور سائل کے بیت المال میں شکل طریق منقلب ہم ستارہ بیاض کا ہے۔ یعنی دونوں شکلیں قمری ہیں۔ اور قبولیت سائل نقطہ حکم خاک میزان کو حرکت دی خانہ چہارم دہم عقلہ میں از روئے شکل قوی از روئے خانہ کہ بادی ہے ضعیف پہنچا۔ وہاں سے دوازدہم خاک خانہ میں قوی وہاں سے ہفتم خانہ آب میں سائم اور قوی پہنچ کر منتہی ہوا۔ اور شکل ہفتم فرح ہے اور مطلوب حال اس کا نصرۃ الداخل زوائدات میں نظرات سے ساقط قابل اعتبار نہیں ہے۔ مگر مطلوب مستقبل اور مطلوب غائبانہ اس کا عتبۃ الخارج ہے۔ وہ پنجم اور طالع میں موجود کہ ہفتم سے نظر تسدیس اور مقابلہ رکھتی ہے۔ بیان کیا کہ زمانہ آئندہ میں دو شخص غائب تیری مدد کریں۔ اور غائبانہ حاکم سے تیری سفارش کریں تجھ کو کچھ مال دستیاب ہوگا۔ واللہ اعلم

○ فصل ۵ :۔ سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی نقطہ آتش میزان عقلہ کو حرکت دی۔ چہارم دہم طریق میں پہنچا۔ وہاں سے یازدہم میں وہاں سے پنجم میں دلیل ہے۔ کہ احوال معشوق کا دریافت کرتا ہے۔ اور وہ مریض ہے۔ اس واسطے کہ شکل شش عقلہ خانہ مرض کی پنجم میں آئی اور شکل پنجم فرح چہارم نحس میں ہے اور عقلہ ہشتم میں پھر آئی۔ یہ خانہ موت ہے۔ اور نقطہ خاک آتش عقلہ پنجم کے حرکت کر کے چہارم میں پہنچا۔ بیان کیا گیا کہ سائل احوال معشوق کا دریافت کرتا ہے کہ کس طرح سے ہے۔ اور اس کی خبر زبانی یا خط کب تک آوے گا۔ بعد قبول کرنے سائل کے
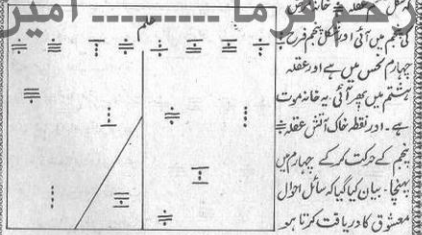
نقطہ حکم خاک عقلہ کو حرکت دی چہارم دہم طریق میں پہنچا۔ خانہ بادمیں ضعیف آیا۔ وہاں سے دوازدہم خانہ خاکی شکل انکیس خاکی میں با قوت پہنچا۔ وہاں سے خانہ ہشتم میں عقلہ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا شکل قبض الداخل موجود زائچہ میں نہیں ہے۔ مگر مطلوب ماضی اس کا شکل انکیس خانہ دوازدہم میں با قوت موجود ہے۔ اور نقطہ طالب سے کہ خانہ ہشتم ہے خانہ دوازدہم پنجم ہوتا ہے۔ یہ خانہ ہشتم کو ناظر منظر تثلیث ہے۔ یہ نظر دوستی کی اور سعد ہے۔ بیان کیا کہ زمانہ گذشتہ میں تیرے دوست نے خط لکھا تھا۔ اس میں حال علالت طبع اور قبض شکم اور غلبہ خلط سوداوی کا تحریر کیا تھا۔ اب صاحب خانہ شکل پنجم چہارم میں کہ خانہ حیات ہے موجود ہے۔ اور شکل موجود خانہ پنجم دہم میں کہ رند ہے سعد ہے موجود ہے۔ اور عقلہ نے ہشتم میں خانہ مرگ ہے تکرار کیا۔ دلیل ہے کہ شدت مرض ہے قریب المرگ ہو گیا تھا۔ مگر بتکرار دہم دلیل ہے۔ کہ پھر دوبارہ زندگی حاصل ہوئی۔ مرض اب تک باقی ہے۔ اور چند روز رہیگا۔ لیکن مقام خوف نہیں ہے کہ ششم سعد داخل ہے یہ دلیل بقائے مرض ہے مگر بے خطر اور چونکہ مطلوب حال قبض الداخل زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ زمانہ حال میں کوئی خط اور خبر آوے اسی طرح مطلوب مستقبل بھی مفقود ہے دلیل ہے کہ مستقبل میں بھی خبر نہ آوے۔ واللّٰہ اعلم
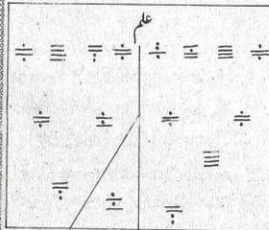
○ فصل ۶ بہ سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آب نصرۃ الداخل شکل میزان کو حرکت دی۔ چہارم دہم نصرۃ الداخل میں با قوت پہنچا۔ وہاں سے یازدہم قبض الخارج خانہ آب میں باقوت آیا وہاں سے خانہ ششم نصرۃ الداخل میں

بقوت منتہی ہوا دلیل ہے کہ شخص بزرگ شریف دوست قدیم سائل مریض ہے۔ کیفیت اس کی دریافت کرتا ہے۔ کس خط سے ہے۔ طبیب جو علاج کرتا ہے۔ نیک ہے یا بد غذا اور دوا موافق مزاج ہے یا نہیں بعد قبول کرنے کے سائل کے نقطہ حکم کو حرکت دی۔ نقطہ خاک میزان چہاردہم نصرۃ الداخل میں پہنچا۔ مگر ضعیف۔ وہاں سے خانہ دوازدہم عقلہ شکل خاکی اور خانہ خاکی نہایت قوی وہاں سے خانہ ہشتم خاکی شکل عقلہ میں منتہی ہوا۔ مقصود اس کا قبض الداخل مقصود ہے۔ دلیل ہے کہ کامل فی الحال شفا ہونا دشوار ہے لیکن مطلوب مستقبل شکل قبض الخارج خانہ یازدہم میں جو ہشتم سے چہارم ہوتا ہے موجود ہے طالب کو ناظر بنظر تربیع ہے یہ نظر نیم دشمنی اول دشواری آخر آسانی ہے دلیل ہے کہ زمانہ مستقبل میں مریض کو شفا حاصل ہووے اول تکلیف ہو آخر ساتھ آسانی کے مرض دفع ہو از روئے اشکال مرض تپ بلغمی ہے۔ اس واسطے کہ شکل ششم آبی ہے۔ دوائی سرخ زرد رنگ گرم خشک اور مفرح دی جاتی ہے۔ یہ بیان شکل چہارم کا ہے۔ غذا اول کو کھاتا ہے نہیں۔ اگر قدرے تناول کرتا ہے۔ تو کھچڑی مونگ کی۔ واللّٰہ اعلم

○ فصل ۷ بہ سائل نے سوال ضمیر کا کیا زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی نقطہ آتش شکل میزان طریق کو حرکت دی۔ چہاردہم عقبۃ الخارج میں پہنچا۔ وہاں سے دوازدہم لحیان میں وہاں سے ہفتم عقلہ میں منتہی ہوا یہ خانہ متعلق ساتھ زوج اور زوجہ کے نکاح کے بیان کیا گیا۔ کہ سوال نکاح کا ہے۔ یعنی ہو گا۔ یا نہیں قبول کرنے سائل کے نقطہ حکم باد طریق

کو حرکت دی۔ خانہ چہارم میں پہنچا وہاں سے خانہ یازدہم شکل اجتماع میں وہاں سے خانہ پنجم اجتماع میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اجتماع کا عتبۃ الخارج ہے خانہ چہاردہم زائچہ میں ساقط نظر سے ہے۔ مگر مطلوب مستقبل دوسری اجتماع خانہ یازدہم میں موجود ہے پنجم خانہ یازدہم ہفتم میں ہوتا ہے۔ یہ نظر مقابلہ ہے۔ یہ نظر تمام دشمنی ہے۔ اگر معاملہ جلد طے ہو جاوے تو بہتر ہے۔ ورنہ مدعا بدشواری کمال اور محنت و مشقت کے حاصل ہوتا ہے۔ بیان کیا کہ فی الحال نکاح ہونا محال ہے۔ زمانہ استقبال میں اگر ہو تو صدہا رنج و ملال درپیش ہوں۔ اور چونکہ ہفتم میں عقلہ ہے دلیل ہے کہ وہ عورت بد اصل کسی لونڈی یا غلام رذیل سیہ فام بدزبان بد نہاد ہے۔ بعد نکاح کے اس کی بدنہادی کے سبب سے جلد جدائی ہو اور جب شکل اول کو ہفتم سے ضرب دیا۔ نقی الخد پیدا ہوئی۔ دلیل خصومت اور فساد کی ہے۔ وَاللہُ اعلم۔

○ **فصل ۸** :۔ سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آتش میزان شکل کو حرکت دی۔ چہاردہم طریق میں پہنچا۔ وہاں سے سیزدہم نقی میں وہاں سے ششم نقی میں وہاں سے حرکت ... میں وہاں سے ہشتم طریق میں منتہی ہوا۔ یہ خانہ بیت المال زن کا ہے۔ بیان کیا کہ سائل سوال کرتا ہے کہ خزانہ اور مال منکوحہ اپنی سے نقدی حاصل ہوگی یا نہیں۔ اب نقطہ خاک حکم کو حرکت دی۔ وہ بھی چہاردہم میں پہنچ کر یازدہم میں پہنچا۔ وہاں سے ششم اور ہفتم میں ہو کر ہشتم طریق میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا انکیس خانہ دوم بیت المال سائل میں موجود ہے۔ طالب سے

علم

نظر مقابلہ رکھے دلیل ہے کہ مال ضرور دستیاب ہوگا۔ وَاللہُ اَعلَمُ

○ **فصل ۹** :۔ سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی۔ میزان شکل جماعت ہے کوئی نقطہ موجود نہیں ہے۔ کہ اس کو حرکت دی جاوے۔ لاچار شکل طالع عتبۃ الداخل ہے عنصر کو ملاحظہ کیا۔ دائرہ ابجد کی رو سے نو عدد موجود پائے کہ نقطہ ہائے مقابل (ب)، (ج) (د) کے موجود ہیں۔ ان تینوں حرفوں کے عدد نو ہوئے جب تقسیم کیا۔ خانہ نہم میں منتہی ہوا اور شکل طالع خانہ نہم میں موجود ہے یہ دلیل اور قابل اعتبار ہوئی۔ سوم یہ کہ بموجب ارشاد حضرت استاد باکمال مجموعہ علم و فضل سید جمال علی رتال ... بن سید عبداللہ رحمۃ اللہ کے یعنی کل نقاط زائچہ کو جمع کرے اگر شکل اول طاق ہے تو نو طرح کرے اگر جفت ہے بارہ بارہ باقی کو تقسیم کرے۔ جس خانے پر منتہی ہو ضمیر اس خانے میں یا اس شکل میں ہے اس طور سے کل نقاط زائچہ کے جمع کئے کل ستائیس ہوئے اور شکل طالع طاق ہے نو نو طرح کئے تو رہے۔ خانہ نہم میں تقسیم منتہی ہوئی۔ پس بیان کیا کہ ارادہ سائل کا سفر دور دراز کا ہے۔ بسبب تنگدستی اور مفلسی کے اور حال کیفیت راہ کی اور اس مقام کے پہنچنے کا وہاں پر دریافت کرتا ہے۔ بعد قبول کرنے سائل کے بیان احکام دلیل مفلسی کی شکل جماعت جس میں کوئی عنصر متحرک اور موجود نہیں اور سفر ضرور ہوگا اس واسطے کہ لحیان صاحب خانہ اول چند دائروں کی رو سے ہے وہ ہفتم میں کہ خانہ سفر ہے۔ موجود پھر یازدہم میں کہ دلیل دوستاں قدیم کی ہے تکرار کیا۔ دلیل ہے کہ سائل سفر کر کے کسی دوست قدیم کے پاس جاویگا۔ نہم کہ دلیل راہ ہے شکل سعد داخل ہے۔ دلیل

علم

خیریت اور خوبی حال راہ کی ہے۔ اور چونکہ چند قاعدوں سے خانہ نہم میں پایا گیا شکل نہم عتبۃ الداخل کا مطلوب حال دریافت کرنا ضرور ہوا شرط موجودگی مطلوب کے دلیل حصول مدعا سائل کی ہے۔ مطلوب اس کا طریق ظاہر زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مگر جب شکل طالع عتبۃ الداخل کو صاحب خانہ اوّل یعنی لحیان سے جو ہفتم خانہ سفر میں بھی موجود ہے ضرب دیا طریق حاصل ہوئی اور خانہ نہم طالب کو ناظر بنظر مثلث ہے۔ اور یہ تمام درستی ہے دلیل ہے کہ وہ شخص دوست قدیم سائل کا سائل کو بوسیلہ کسی شخص بزرگ کے حصول مقصود کراوے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

○ فصل ۱۰:۔ سائل نے سوال اپنی ضمیر کا کیا زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی شکل میزان جماعت ہے نقطہ نہیں رکھتی ہے جس کو حرکت دی جاوے۔ بطریق سابق جملہ نقاط زائچہ جمع کر کے نو نو طرح کئے باقی رہے سات تقسیم کیا خانہ ہفتم ہر نہ تھی ہوا ہفتم میں قبض الداخل دائرہ ابدح میں شکل خانہ دہم میں شکل ... ستارہ شکل طالع کی ہے ان دونوں دلیلوں سے ثابت ہو کہ ضمیر خانہ دہم سے ہے۔ اور خانہ دہم منسوب حاکم سے ہے۔ اور شکل پنجم جو عین شکل طالع ہے۔ دلیل فرزند سائل کی ہے اور شکل حمرہ رزق اور حال اور معاش سائل کا ہے یعنی خانہ دوم کی اور یہاں خانہ رزق فرزند موجود ہے اور خانہ دوم سائل میں بجائے حمرہ عتبۃ الداخل جو دائرہ ابجد سے صاحب خانہ نہم ہے موجود ہے پس بیان کیا کہ سائل چاہتا ہے کہ جو معاش میری حاکم کی طرف سے مقرر ہے میرے فرزند کے
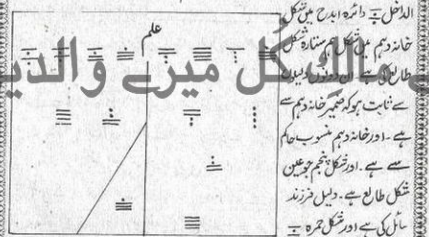
علم

نام حاکم مقرر کرے اور میں گوشہ عبادت میں معتکف ہوں اور تسبیح تہلیل خداوند تعالیٰ میں مشغول ہوں۔ بعد تسلیم اور قبول کرنے سائل کے احکم کا بیان کرنا ضرور ہوا۔ اب مطلوب شکل دہم نصرۃ الداخل صاحب خانہ عتبۃ الخارج سے ضرب دیا۔ نقی مطلوب حال اس کا پیدا ہوا۔ دلیل ہے کہ بوساطت کسی مرد سپاہی حاکم سے مدعا حاصل ہو۔ واللہ اعلم

○ فصل ۱۱:۔ سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آتشی شکل میزان کو حرکت دی۔ بیز دہم میں پہنچ کر نہم میں آیا وہاں سے دوم میں وہاں سے حرکت عرضی کر کے خانہ چہارم میں منتہی ہوا۔ منسوبات خانہ چہارم کے سائل نے بیان کئے قبول نہ کیا بعد ہا ضمیر از روئے اشکال بیان کرنا چاہا۔ ملاحظہ کیا شکل طالع لحیان کو خانہ یازدہم میں موجود پایا۔ بیان کیا کہ سائل دریافت کرتا ہے۔ امید ایک دوست قدیم سے حاصل ہوئی یا نہیں۔ سائل نے قبول کیا۔ اب نقطہ حکم حکم یعنی خاک عقلہ کو حرکت دی۔ چہارم دہم انکیس میں آیا۔ مگر خانہ باد میں ضعیف آیا وہاں سے دوازدہم شکل خانہ خاک میں قوی حال آیا۔ وہاں سے ہشتم میں پہنچا۔ وہاں سے حرکت عرضی کر کے خانہ پنجم عتبۃ الداخل میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس طریق خانہ ششم میں ناظر بنظر مفارنہ اور سوم میں ناظر بنظر تسدیس موجود ہے۔ دلیل ہے کہ خاطر خواہ امید سائل کی بر آوے اور مراد قلبی حاصل ہو اور شکل دہم خانہ دوم میں آئی۔ دلیل ہے کہ حاکم کی جانب سے معاش اور دولت حاصل ہووے۔ اور شکل سعد داخل خانہ دہم دائرہ ابدح کی طالع میں موجود ہے دلیل ہے کہ سائل
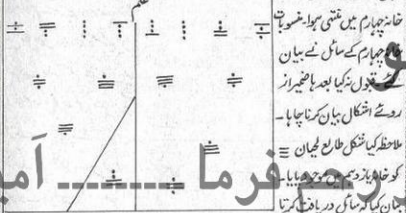
علم

کو حکومت اور سرداری حاصل ہو۔ واللہ اعلم۔

○ **فصل ۱۲:** سائل نے سوال کیا ضمیر کا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ شکل ظاہر ہوئی۔ شکل میزان جماعت ☷ ہے کوئی نقطہ موجود نہیں ہے کہ حرکت دی جاوے۔ نقاط زائچہ جمع کر کے دوسرے قاعدے سے سولہ سولہ طرح کٹے باقی تین رہے۔ تقسیم کیا خانہ سوم منتہی ہوا اور سوم میں شکل سوم نصرۃ الداخل ہے۔ دائرہ ابدح میں شکل خانہ دوازدہم کی ہے دلیل ہے کہ ضمیر سائل کا منسوبات خانہ دوازدہم سے ہے اور خانہ دوازدہم میں شکل عقلہ دائرہ مسکن میں صاحب خانہ ششم ہے۔ بیان کیا کہ غلام سائل کا قید میں ہے۔ دریافت کرتا ہے کہ رہائی پائے گا یا نہیں از روئے اشکال بیان کیا کہ دوازدہم شکل نحس منقلب ہے۔ دلیل ہے کہ رہائی پاوے اور گرفتار ہووے۔ واللہ اعلم۔

علم

○ **فصل ۱۳:** اس فصل میں بیان نام نکالنے کا اور حکم مطلق اور ضمیر کا اور چونکہ یہ امر نہایت دشوار ہے اکثر قاعدوں سے دیکھا جاتا ہے۔ مگر نام چور کا نہایت دشواری سے مطابق واقع کے ہوتا ہے۔ اس وقت ایک قاعدہ معتبر زیادہ قاعدہ مذکور سابق سے دوبارہ اخراج اسم اس موقعہ پر لکھا جاتا ہے۔ کہ شائقین علم رمل کو بصیرت زیادہ ہو۔ سائل نے کیفیت حال و وزدہ و خال وزیدہ کی دریافت کی۔ زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی۔ نفسہ ضمیر شکل میزان قبض الخارج کو حرکت دی خانہ پنجم میں منتہی ہوا۔ بعدہٗ نقطہ حکم آب قبض الخارج کو حرکت خانہ پنجم میں قبض الخارج میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا اجتماع خانہ دوم بیت المال سائل میں موجود ہے

دلیل ہے کہ چور نے صندوقچہ مال کا اٹھایا پھر وہیں رکھ دیا۔ مگر سائل نے واسطے احتیاط کے آئندہ کے واسطے نام ونشان چور کا دریافت کیا کہ شکل میزان قبض کے اعداد دائرہ ابدح میں پانچ ہیں پانچ میں دو عدد کم کئے باقی رہے تین زائچہ کی شکلوں پر تقسیم کیا خانہ سوم پر منتہی ہوا۔ شکل سوم لحیان حاصل یہ تین ہوا۔ اس کو صاحب خانہ سوم ابدح نصرۃ الخارج سے ضرب کیا حمرہ حاصل ہوئی۔ یہ شرح ہوئی شرح کے عنصر آتش کو حل عقد کرنے سے تفصیل حاصل ہوتی ہے۔ فرد کو زوج۔ زوج کو فرد کرے حمرہ کی آتش کو حل کیا نصرۃ الخارج حاصل ہوئی۔ یہ تفصیل ہوئی تین کی آتش میں یہ عمل کیا۔ لحیان سے جماعت ہوئی۔ یہ شکل تا دیل کی مجموعہ اشکال مستحصلہ متن شرح تفصیل ہیں: صرف ان چاروں شکلوں سے (ا، ج) (د) (م) بیٹھا ترکیب دیا۔ اسم درست نہ آیا۔ جب برعکس ترکیب کیا نقطہ موجا حاصل ہوا۔ جواب دیا کہ نام اس شخص کا موجا ہے۔ اور قوم راجپوت ہے۔ رنگ سرخ و سفید اس دلیل سے کہ شکل ہفتم دائرہ مسکن میں صاحب خانہ دہم ہے۔ دلیل قوم شریف حاکم سے ہے اور بعض شخص ان چار اشکال مستخرجہ سے ضمیر اور حاکم اور جنی بیان کرتے ہیں۔ ضمیر اس طرح سے کہ تین کو ملاحظہ کریں صاحب خانہ کس خانہ کی ہے دائرہ ابدح سے ضمیر اس خانہ یا اس شکل موجود نہیں ہے اور حکم شکل اور اوّل یعنی متن اور شرح اور تاویل کی سعادت نحوست خروج دخول سے کرتے ہیں شکل سوم تفصیل کو حکم میں دخل نہیں ہے۔ بیان یعنی ان چار شکلوں سے اس طرح پر ہے اوّل سے فراج جنی کا دوم سے رنگ و بو ذائقہ جنی کا سوم سے اور ہیبت جنی کی چہارم سے بیان

علم

اس چیز کا جس سے جنی نے پرورش کی اور تربیت پائی اور بعض نباتی کاتی حیوانی معدنی اسی خانے سے بیان کرتے ہیں۔ یہ معتبر ہے۔ قاعدہ دوسرا استخراج حروف کا اس طرح رہے۔ اگر شکل اوّل نے ان چار شکلوں سے زائچہ میں کسی خانے میں تکرار کی تو حروف اس خانے کا از روئے ابجد لیا جاویگا۔ مثلاً اگر شکل اوّل سیزدہم زائچہ میں آئی اور دوسرے خانے میں تکرار نہ کی۔ تو حروف سیزدہم بہم سے بہم لیویں گے۔ اگر اور خانے میں تکرار کی تو دو حروف اصلی سے ایک حرف اس خانے کا بھی لیا جاوے گا۔ پس اگر نزدیک تکرار کی مثلاً پہلی شکل امہات میں آئی۔ اور نہایت میں تکرار کی یا بنات میں آئی۔ متولدات میں تکرار کی تو حروف اوّل دحروف اصلی سے بنیں گے۔ اگر دور تکرار کی ہے مثلاً امہات سے شکل متن یا شرح آئی۔ اور متولدات یا ردمات میں تکرار کی حرف دو حرفوں اصلی اس خانے سے لئے جادیں۔ چاروں شکلوں مستحصلہ سے اسی قاعدے سے حروف اصلی حاصل کرکے اسم شے [illegible] کا ترتیب دیکر بطور مناسب حاصل کرے حکم مطلق اس طرح پر ہے کہ شکل اوّل کو پنجم میں، دوم کو ششم میں، سوم کو ہفتم میں، چہارم کو ہشتم میں ضرب دی ان چار شکلوں مستحصلہ امہات بنا کر زائچہ تمام کرے میزان جماعت ہوگی۔ اگر دو داخل سے حاصل ہوئی۔ حصول مراد نہ ہو۔ اگر اور اتصال کی ہے شکل [illegible] انفصال خارج سے [illegible] زائچہ حکم مطلق کیوا [illegible] زائچہ اوّل میں ہے۔ انہیں دو شکلوں سے جماعت میزان زائچہ حکم مطلق کے ہوگی۔

مقالہ چھٹا مقاربۃ المیغبات وطول عرض عمق دیگر قواعد میں شامل اور سات فصلوں کے

○ **فصل ۱:۔** بیان جدول مقاربۃ المیضبات کی وضع کیا ہوا۔ امام ابو محمد عبداللہ محمد بن عثمان زناتی کا ہے۔ اس میں دو سو چھپن سوال کا جواب ہے اور اہل مغرب اس کو عزیز جانتے ہیں اور نا اہل سے پوشیدہ رکھتے ہیں طریق اس کے احکام کا اس طرح پر ہے۔ اول نگاہ کرے کہ سوال کس خانے کا ہے اور ہر ایک خانے میں تین عدد موجود ہیں جو ذیل میں واسطے تین شکلوں کے یعنی اول ہندکی مقابل فصل کو دوسرے ہندسہ کی مقابل شکل سے ضرب دی اور اس کے نتیجہ کو تیسرے ہندسہ کے مقابل کی شکل سے ضرب دی اور شکل مستحصلہ کے عدد دائرہ ابدح کے حساب سے لیوے اور شکل طالع عدد بھی دائرہ ابدح کے رو سے اس کے ساتھ جمع کر کے مقصد سے ایک ایک ہر خانے سے تقسیم کرنا شروع کرے۔ سولھویں خانہ تک پہنچے اگر زیادہ عدد ہوں بطریق دو بھر اوّل سے تقسیم کرنا شروع کرے جس شکل پر اعداد مذکور منتہی ہوا اس شکل سے حکم مطلق بیان کرے۔ اتصال کے واسطے شکل سعید داخل اور انفصال کے واسطے شکل سعید خارج اور باقی احکام بطریق معلوم کرے۔ مثلاً رمل واسطے سفر کے دریافت کیا کہ سفر کروں گا یا نہیں خانہ نہم میں نصرۃ الخارج ہے۔ خانہ سوم میں فرح سے فرید یا انکیس پیدا ہوئی اس کو خانہ پنجم کی شکل عتبۃ الداخل سے ضرب کیا اجتماع حاصل ہوا

علم

عدد عنصر اجتماع کے پانچ ہیں۔ اور طالع میں نصرۃ الداخل تھی عدد عنصری اس کے سات ہیں۔ دونوں کو جمع کیا بارہ ہوئے خانہ نہم کہ خانہ مقصود ہے۔ تقسیم کرنا شروع کیا۔ سولہویں خانہ سے ہوکر اول پر آکر چہارم میں طریق ⁝ موجود پائی۔ بیان کیا کہ سفر ہو سات راحت اور خوشی کے اور اسی طرح اور خانوں کو تصور کرنا چاہئے۔ اور جدول مقاربتہ المغیات یہ ہے۔

جدول خانہ اوّل

حال نفس	حال زندگانی	حرکت و سکون	مرض اعضا	نطق و صحت	صحت مرض	غم و شادی	عزت و خواری
۹۱۲۴	۵۱۴۲	۹۱۲۲	۱۷۶	۹۵۹	۲۱۲۶	۱۴۶۵	۱۰۶۷
شباب و آہستگی	راحت و محنت	ابتدا و انتہا	خونی و درشتی	انفصال بدستان	حال عمر	ماضی من العمر	مستقبل [illegible]
۲۵۴	۶۵۱۱	۵۳۱	۹۷۵	۱۱۹۵	۱۴۸۴	۱۶۶۲	۴۵۲

جدول خانہ دوم

حال مال	خروج دخل	حال عیش	رسیدن مال	مال کب حاصل ہوگا	قرض دینا	قرض لینا	معاملہ
۲۴۴	۲۱۰۵	۱۴۵۱۱	۴۸۱۴	۱۰۲۱۴	۲۶۸	۸۱۰۵	۸۸۱۰
قدوم غالب	عناد کھتر	سخاوت بخیل	مددگاری	شناختن اعداد	حال مال فی خالا	ماضی	و مستقبل
۲۷۱۴	۱۵۱۴۱۰	۱۴۷۲	۲۵۱۲	۲۵۱۱	۴۱۳	۲۳۱	۱۲۴۳

جدول خانہ سوم

حال برادر و اقربا	حال ہمنشین	حرکت نزدیک	تعبیر خواب روز	ابتدائے سفر	علم آموختن	جاہل مست عالم	سعادت اقربا
۱۳۱۲	۵۲۱۹	۳۵۹	۹۹۰۵	۲۴۱	۱۳۹	۶۱۱۴	۳۷۱
از ہمنشین راحت رسید یا مضرت	ہمنشین یار است کہ نہ	رفتن در بازار	رفتن در صحرا	ابتدائے تعلیم	زراعت کردن	ماضی	و مستقبل
۳۴۱	۳۶۱	۳۱۴	۹۴۱	۲۵۱	۱۰۴۱	۲۱۲	۵۱۵

جدول خانہ چہارم

حال پدر	عاقبت العلت	امن و خوف	ملک فروختن	درخت نشاندن	انتفاع ملک	مال از برادران برسد یا نہ	دفین است یا نہ
۴۱۰۱	۴۸۵	۴۳۶	۱۰۱۲	۲۵۲۰	۵۴۵	۵۲۲	۴۱۷
عاقبت عمر خود	عمارات املاک	دوستی و دشمنی پدر	حال باغ	پدر مال دارد یا نہ	ملک خریدن	ماضی	مستقبل
۴۱۰۳	۲۵۳	۳۵۷	۲۱۶	۷۱۵	۷۴۱	۴۱۳	۵۱۵

جدول خانہ پنجم

حال فرزندان	فرزند در شکم نر است یا مادہ	این زن آبستن یا نہ	فرزند بجانہ بیگانہ	نکاح فرزند	حال معشوق	معشوق دوست است یا نہ	ہدیہ برسد یا نہ
۵۱۲	۹۶۷	۶۳۱۰	۱۵۶۱۱	۶۲۱۱	۵۹۷	۸۱۳	۶۸۲
فرزند برسد یا نہ	کمی از غم فراخ یا کم	ازیں پس خرم یا نہ	فتوح بسیار سود یا کم	ازیں غم نجات یا تم یا نہ	مرض فرزند	ماضی	مستقبل

جدول خانہ ششم

حال رنجور	سبب مرض	شفا تا کی حاصل شود	بندہ خریدن	بندہ فروختن	راز پوشیدہ ماند یا نہ	حال گوسفند	حال فرزند
۶۲۴	۹۵۹	۱۴۱۰۱۲	۶۲۱۴	۴۹۱۴	۶۱۰۲	۶۱۰۲	۶۸۲
حال زلزلہ	اجناس خرید و فروخت	حرکت پدر	ہمنشین و برادر پدر	مقام برادر	عاقبت	ماضی	مستقبل
۶۵۷	۵۵۴	۵۱۵	۷۹۴	۵۱۰۴	۷۹۳	۷۳۵	۹۳۵

جدول خانہ ہفتم

نکاح شود یا نہ	زن زشت است یا خوب	زن اصلب یا بداخل	حال شریک	حال غائب	نشان دزد	گریختہ باز آید کہ نہ	حال شرکت
۲۴۱۱	۷۹۱۱	۷۱۱۱	۲۸۱	۷۵۹	۷۷۹	۶۷۱۴	۷۱۱۱
غائب مردہ است یا زندہ	غائب برسد یا نہ	غائب آمدن دارد یا نہ	حال خصم چون سست	غائب برسد	من غالب یا خصم یا دشمن	ماضی	مستقبل
۱۴۵۱۰	۹۷۲	۲۵۲	۲۵۲	۷۵۹	۹۷۱۱	۶۲۶	۸۹۸

جدول خانہ ہشتم

خوف باشد یانہ	سبب موت	بیمار نمیرد یانہ	میراث یابم یانہ	زر مال خرج کردہ یانہ	مقام معشوقہ	عاقبت فرزند	رنج برادر
۶۷۱	۸۱۴	۸۱۳۶	۸۱۴۲	۸۲۷	۸۳۷	۰	۲۱۶۳
مال زن	معشوق پدر	حرکت بندگان	بندہ برادر	مریض تاکے شفا یابد	رنج غلام برادر	ماضی	مستقبل
۶۷۲	۴۴۷	۴۴۷	۲۹۲	۱۰۱۶۵	۸۱۳۸	۵۴۷	۱۱۱۹

جدول خانہ نہم

سفر دور شد یانہ	ایمنی در راہ ہست	بازگشتن از سفر	تعبیر خواب شب	آموختن علم	انتظار کنم یانہ این کار شود یانہ	دوستی کنم	ماضی
۱۵۳	۹۲۵	۹۷۱۱	۷۲۱۱	۵۱۱۳	۱۵۶	۳۱۵	۹۴۲
این گمان راست است یا دروغ	شرکت کنم یانہ	حال فرزند بندی فرزند پوتا	حال زن برادر	حال معشوقہ فرزند	حال شریک برادر	ماضی	مستقبل
۷۲۶	۹۸۷	۳۱۵	۹۵۳	۵۲۱۱	۱۱۹۷	۷۲۸	۱۰۳۱۰

جدول خانہ دہم

حال بادشاہ	دولت غایت بست یانہ	حکم رواں گشت یانہ	شغل عمل خود	برائے تجارت رفتم یانہ	صنعت مرا بہتر بود	حال مادر	حال پدر زن
۱۰۷۲	۱۴۱۲	۱۰۵۲	۱۰۵۲	۱۰۴۶	۱۰۷۱	۱۰۳۴	۷۳۴
رنجوری فرزند	شریک پدر	مرگ برادر	حال املاک زن	عاقبت زن	بندہ فرزند	ماضی	مستقبل
۱۰۸۵	۱۰۶۵	۹۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۹۷۵	۹۹۱	۱۱۳

جدول خانہ یازدہم

حال دوستاں	دوستی کردن بادوستاں	امید از دوستاں	از پدر خوف رسید یانہ	ملاقات دوستاں	حال جاہ بادشاہ	شرکت فرزند	رفاقتی فرزند
۱۱۹۵	۱۱۵۱۱	۱۴۳۱۵	۱۵۱۱	۱۱۹۵	۱۰۵۱	۱۱۵۵	۱۱۷۱
معشوقہ زن دختر یک	سفر برادر	سبب مرگ برادر	حال پسر غلام	نکاح معشوق	حال برادر بادشاہ	ماضی	مستقبل
۳۹۱۰	۳۹۷	۲۳۲۰	۱۴۲۴	۶۱۱۶	۵۱۹	۵۱۱	۱۲۵۱۱

جدول خانہ دوازدہم

حال دشمناں	دشمنی نمودن یا دشمناں	عاقبت با دشمناں	خرید چہارپایہ	فروختن چہارپایہ	حال محبوس	حال زندگانی	حال حاسداں
۲۷۱۵			۵۳۶	۱۲۱۱۲	۱۲۹۲	۱۲۲۴	۵۱۲۷
خصومات دشمناں	صلح دشمناں	بیماری زوجہ	شغل و عمل	خوف معشوق	سفر پدر	ماضی	مستقبل
۱۵۲۷	۱۲۲۵	۲۱۰۷	۵۱۲۱۰	۱۱۲۲۸	۲۹۳	۱۱۸۱۲	۳۱۰۳

جدول خانہ سیزدہم

سفر دور فرزند	سلامتی سفر	عاقبت کار برادر	مال دشمن	سفر معشوق	نکاح شد یانہ	عاقبت عمر بادشاہ	مقام بادشاہ
۷۵۱۲	۶۹۵	۲۱۰۴	۷۹۱۲	۹۷۱۰	۵۶۲	۱۱۵۷	۸۱۵۸
عمل پدر	شریک شریک	نقل و حرکت دوستاں	امید برادر	عاقبت کار بادشاہ	مملکت بادشاہی	ماضی	مستقبل
۱۱۲۷	۳۱۱۳	۷۴۲	۱۵۷۴	۷۷۲	۱۰۵۴	۱۱۲۵	۴۷۱۳

جدول خانہ چہاردہم

گفت و شنید	خبر یائی غیبی	سبب کار نیک	دشمن برادر	ارزانی و گرانی گندم و غلہ	عمل معشوق	برائے صید رو یانہ	رنج دوستاں
۱۲۴۱۲	۲۹۶	۱۵۱۰	۲۲۴	۹۷۱۲	۴۲۵	۱۱۵۷	۲۹۶
مرگ شریک بود یا نہ	خوف از زن بود یانہ	امید پدر حاصل شود یانہ	سفر بندہ بود یانہ	مقام دوست قدیم	دوستاں پدر	معشوق بادشاہ	نقل حرکت برادر بادشاہ
۹۵۲	۶۹۷	۱۲۷۴	۴۳۵	۱۱۱۰۴	۱۲۷۳	۱۱۲۵	۴۲۳

جدول خانہ پانزدہم

مجموع	تفریق	حکمت	فساد	ضبط کنم یار	وکالت کنم یار	این چیز بسیارم	رنج بادشاہ
۵۳۱۱	۱۲۲۶	۵۳۶	۱۲۶۷	۹۵۳	۲۵۴	۱۹۳۰	۱۰۱۳
نزد من بماند یانہ	امید نواز معشوق بمن آید یانہ	این کس را بقاضی برم یانہ	دشمن پدر	حبس پدر	در این تدبیر نفع شود یانہ	بایں مشورت کنم یانہ	بایں کس دعویٰ کنم
۹۲۳	۱۵۵	۴۱۱۱۰	۴۱۱۰	۱۲۱۲۸	۱۲۱۴۱		۱۱۳۶

جدول خانہ شانزدہم

عاقبت کار	نظر دکارہا	خراج رسد یانہ	تحقیق کار	دشمن معشوق	خاتمہ کار	حال مادراں	ترک بہتر یا طلب
۶۲۴	۱۲۴		۲۹۱۵	۱۲۲۸	۲۱۴۴	۹۲۶	۵۸۱۴
معشوق دشمن	ایں خبر نیک بود	خبر دشمن برسد یانہ	سود بود یاراں	حال زن بادشاہ	ایں سخن بگوئیم یانہ	رنج دوستاں	عاقبت برادر سم

○ فصل ۲ :۔ چند سوال مع جواب کے رمال کو ضبط کرنا اس کا ضرور ہے۔ یہاں تحریر کئے جاتے ہیں۔ سوال آئینہ رمل کون شخص ہے۔ جواب چہارم دہم اس واسطے کہ خانہ چہارم دہم خانہ مطلوب رمل ہے۔ اور حاکم ہے اوپر حصول مطلوب یازدہم کے۔

سوال میزان کون شخص ہے ؟ جواب یازدہم اس واسطے کہ اگر زائچہ میں غلطی واقع ہو خواہی نخواہی شکل میزان میں آوے گی اس سے دریافت ہو جائیگا کہ زائچہ غلط ہوا۔

سوال بستان الامر کون شخص ہے۔ جواب۔ جو شکل ضرب شکل طالع اور شکل خانہ مطلوب سے حاصل ہو اسے بستان الامر کہتے ہیں اور بعض استاد ولی نے تکرار شکل خانہ مقصود کو بستان الامر کہا ہے۔ ان دونوں اشکال مذکورہ کو خواہ بطریق خواہ بطریق ثانی ہو لسان الامر کہتے ہیں۔ اور شکل شانزدہم کو لسان الامر ثانی کہتے ہیں۔

سوال۔ صلاح اور فساد زائچہ کا کس طرح معلوم کرنا چاہئے ؛ جواب صلاح اور فساد دو طور پر ہے۔ ایک تو درمیان خانہ چہارم کے جو شکل ہے سعد سے صلاحیت نحس سے فساد طریق دوسرا شکل خانہ مقصود کی اگر خانہ سعد میں تکرار کرے۔ صلاح اگر خانہ بد میں تکرار کرے فساد ہے۔

سوال :۔ میر رمل کیا ہے ؛ جواب۔ وردانہ خانہ حکم بیان کرنا طریق دور کے۔

سوال :۔ مانع اور معطی کیا ہے ؟ جواب۔ دو طرح پر ہے۔ اول یہ کہ شکل چہاردہم اور پانزدہم اگر دونوں موافق مقصود کے ہوں۔ معطی ہے۔ اگر مخالف مقصود ہے مانع۔

سوال :۔ ناطق صامت متحرک اور ساکن کیا ہے ؟ جواب :۔ نقطہ آتش اور باد کا ناطق اور متحرک ہے۔ اور آب متحرک غیر ناطق اور خاک صامت اور ساکن۔

سوال :۔ مراتب عناصر کے کس قدر ہیں ؛ جواب :۔ تا ارما ڈاکائی ہوا، دہائی سینکڑہ، خاک ہزار آتش اور ہوا۔ شیریں آب شور خاک قرش آتش باد فاعل آب، خاک معقول آتش مرتبہ روز ہوا مرتبہ ہفتہ آب مرتبہ ماہ سال آتش نظر ہوا سخن آب اتصال خاک منع آتش ارطرح ہوا عقل آب نفوس خاک اجسام آتش نور ہوا رحمت آب مغفرت خاک ظلمت آتش جبریل باد میکائیل آب اسرافیل خاک عزرائیل آتش، فصل گرمی ہوا ربیع خریف خاک سرما آتش سوائے اپنے خانے کے اور تین خانوں پر حاکم ہے باد اوپر دونوں خانوں کے آب اوپر ایک خانے کے فقط اپنے ہی خانے ہیں

سوال :۔ اصول رمل کے کتنے ہیں ؟ جواب :۔ سولہ ہیں اوّل غرض دلیل اس کی خانہ اول ہے۔ دوم بسبب وہ دلیل خانہ چہارم سے ہے۔ سوم میز وہ خانہ ہفتم سے چہارم حاصل وہ دہم سے پنجم امتزاج وہ مثلثہ مقصود سے ششم حل وہ شکل ہے۔ کہ دو فرد سے اس کا زوج حاصل ہو ہفتم عقد اور وہ شکل ہے کہ زوج اسکا دو زوج سے حاصل ہووے۔ ہشتم شاہد قریب وہ سوم خانہ مقصود سے نہم شاہد بعید وہ خانہ نہم مقصود ہے دہم ناظر قریب وہ خانہ سوم مقصود ہے یازدہم ... دوازدہم تمازجب وہ وہ شکل ہے کہ دوازدہم اور خانہ مقصود کے ضرب سے حاصل ہو سیزدہم نطق دو نقطہ آتش اور باد کے ہے۔ چہاردہم سکوت وہ نقطہ آب اور خاک کے ہیں۔ پانزدہم سکن وہ ہے کہ زائچہ میں زوج کا غلبہ ہووے۔ شانزدہم حرکت وہ وہ ہے کہ فرد زائچہ میں غلبہ کرے۔

سوال :۔ رمل صنعی اور فطری کیا ہے ؟ جواب :۔ اگر خانہ سیزدہم رمل میں زوج ہے۔ یعنی داخل رمل صنعی ہے۔ اور صنعی دلیل اتصال کی ہے اگر فرد ہے فطری ہے اور فطری دلیل انفصال کی ہے۔ اگر ضرورت کی ہووے فطری میں نو اور صنعی میں بارہ بارہ۔ وَاللّٰہُ اَعْلَم

فصل ۳ :۔ تحقیقات طول عرض عمق اگرچہ ہم سابق اس دائرہ کو تحریر کر چکے ہیں مگر اس میں اختلافات بہت واقع ہیں۔ لہٰذا اس کا اصل اصول بیان کرنا ضروری ہوا جاننا چاہئے اصل

دائرہ طول و عرض عمق کے دائرہ عکس کے ہے جو حضرت لقمان علیہ السلام کا وضع کردہ ہے۔ دائرہ عکس یہ ہے شکل سے دریافت کرنا چاہیئے۔

دائرہ تسکین
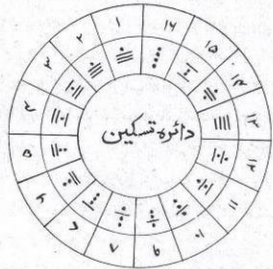
جاننا چاہیئے جو شکل دائرہ عکس کے رُو سے اپنا چہارم خانے میں آوے طول میں ہے اگر ہشتم میں آوے عرض میں۔ اگر دوازدہم میں آوے عمق میں ہے۔ مثلاً عقلہ خانہ اوّل میں آوے طول میں [illegible] ہے اس واسطے کہ سکن عقلہ کا دائرہ عکس میں خانہ چہاردہم میں ہے۔ چہاردہم سے چوتھا خانہ اول ہوتا ہے۔ اس واسطے دائرہ مرقومہ ذیل کے خانہ اوّل میں اس کو طول حاصل ہوا۔ اور طول اجتماع کا خانہ دوم میں ہے۔ اس واسطے کہ دائرہ عکس میں اجتماع خانہ پانزدہم میں ہے۔ دوم خانہ دائرہ منظورہ ذیل کا چہارم اس کے واسطے ہوا۔ اسی طرح لحیان کہ دائرہ عکس میں صاحب سکن اوّل ہے خانہ چہارم میں اسکو طول ہوا۔ اور اسی طرح نقی اگر دل خانہ میں آوے اپنے عرض میں ہے اور عمق نصرۃ الخارج کا خانہ اوّل میں ہے۔

اس جہت سے کہ صاحب خانہ ششم دائرہ عکس میں ہے ششم سے دوازدہم خانہ اوّل ہوتا ہے۔ دائرہ طول عرض عمق کا یہ ہے۔

نمبر شمار	نام اشکال	اشکال	طول	عرض	عمق
۱	لحیان		۱	۷	۸
۲	قبض الداخل		۶	۶	۱۲
۳	قبض الخارج		۴	۶	۱۰
۴	جماعت		۷	۸	۱۲
۵	فرح		۷	۵	۱۲
۶	عقلہ		۵	۶	۱۱
۷	انکیس		۴	۷	۱۱
۸	حمرہ		۲	۷	۹
۹	بیاض		۳	۷	۱۰
۱۰	نصرۃ الخارج		۳	۶	۹
۱۱	نصرۃ الداخل		۷	۶	۱۳
۱۲	عتبۃ الخارج		۶	۵	۱۱
۱۳	نقی الخد		۸	۵	۱۳
۱۴	عتبۃ الداخل		۹	۵	۱۴
۱۵	اجتماع		۵	۶	۱۱
۱۶	طریق		۱۰	۴	۱۴

محققین معتبر نے تفصیل طول و عرض اور عمق کے ساتھ عدد افراد اشکال اور اس کے عنصر ابجدی کے بیان کی ہے جس طرح کہ لحیان شکل سیاہی ہے۔ یعنی سات فرد آبی پہ فرد دونوں زوجوں ہیں اور ایک فرد علیحدہ کل سات فرد ہوئے۔ پس طول سات حصہ ہوا۔ اور نقطہ آتش کا کشادہ ہے حرف اسکا الف ایک عدد عرض حاصل ہوا۔ اب طول کو اس عرض سے ضرب دیا

حاصل ضرب عمق ہوا یعنی سات اکن سات الحاصل لحیان ⁝ کا طول سات ہے اور عرض ایک ہے اور عمق بھی سات ہے اور طول انکیس ≣ سات عدد ہے اس واسطے کہ یہ بھی شکل سباعی ہے۔ اور عرض چار اس واسطے کہ نقطہ خاک کا کشادہ ہے۔ اور دائرہ ابجد میں مقابل اس کے دال ہے۔ چار عدد حاصل ہوئے۔ یہ عدد اسکا ہوا۔ اب طول کو عرض میں ضرب دیا۔ سات چوک اٹھائیس یہ اٹھائیس عدد عمق حاصل ہوئے۔ الحاصل انکیس ≣ کا طول سات اور عرض چار اور عمق اٹھائیس ہوا۔ طریق ⁝ شکل رباعی پس طول چار اور چاروں نقطہ کشادہ ہیں۔ مقابل اس کے ابجد ہے۔ دس عدد حاصل ہوئے۔ یہ عرض ہوا۔ طول کو عرض میں ضرب دیا۔ اس طور سے چار دہائی چالیس ہوئے۔ پس عدد عمق ہوا۔ اسی طرح اور اشکال کو قیاس کرنا چاہیئے۔

طریق دوم: نزدیک بعض اہل تحقیق کے عمق عبارت ہے۔ جمع کرنے طول اور عرض سے بغیر ضرب کے چنانچہ لحیان کا طول سات اور عرض ایک ہے۔ مجموع اس کا آٹھ یہ عمق ہوا۔ صاحب انوار اور مصباح کے نزدیک یہ امر معتبر ہے۔ اور نزدیک بعضوں کے برعکس اس کے ہے۔ یعنی فرد کے اعداد عنصر ابجدی کو طول اور کل افراد شکل کے اعداد زوج کے یعنی حماشی سناسی سباعی کے شمار کو عرض اور ان کی جمع عمق ہے۔

نمبر شمار	نام اشکال	اشکال	طول	عرض	عمق
۱	طریق	⁞	۱۰	۴	۱۴
۲	لحیان	≐	۱	۷	۸
۳	اجتماع	∺	۶	۱۱	۱۱
۴	نقی الخد	⁒	۸	۵	۹
۵	عتبۃ الداخل	∺	۹	۵	۱۴
۶	بیاض	≑	۳	۶	۹

۷	انکیس	≣	۴	۷	۱۱
۸	حمرہ	≑	۲	۷	۹
۹	نصرۃ الخارج	⁝	۳	۶	۹
۱۰	عقلہ	÷	۵	۶	۱۱
۱۱	جماعت	≣	۷	۸	۱۲
۱۲	قبض الخارج	÷	۴	۶	۱۰
۱۳	فرح	÷	۷	۵	۱۲
۱۴	قبض الداخل	÷	۶	۶	۱۲

طریق دوسرا حقیقت طول عرض عمق کا دائرہ ابدح کے حساب سے اس طور پر ہے کہ عدد اشکال کے بحساب افراد ابدح کے طول ہے۔ اور عدد ازواج کے عدد ہے۔ اور ان دونو عددوں کے جمع عمق ہے۔ مثلاً فرح ÷ عدد اس کے افراد کے گیارہ ہیں۔ اور عدد زوج آبی کے کہ مقابل دال کے ہے۔ چار ہوتے ہیں۔ لیکن زوج دو فرد سے مرکب ہے۔ اس واسطے مضاعف کیا۔ اور ہوئے یہ عرض ہوا۔ اب طول عرض کو یعنی گیارہ اور آٹھ کو ضرب کیا۔ انیس عدد ہوئے یہ عمق ہوا۔ پس طول فرح کا گیارہ اور عرض آٹھ اور عمق انیس ہوا۔ بیان مذکور اس کا اصول ہے مگر تسکین اس طرح پر ہے مثلاً فرح ÷ دائرہ ابدح میں صاحب خانہ یازدہم ہے خانہ یازدہم سے یا زیادہ عدد مذکور سے ہر خانہ پر ایک ایک عدد تقسیم کرتے جاؤ۔ خانہ پنجم میں اگر منتہی ہوا۔ پس طول فرح ÷ کا خانہ پنجم میں زیادہ ہوا۔ اور عرض فرح ÷ آٹھ عدد ہیں۔ خانہ یازدہم سے تقسیم کرنا شروع کیا۔ خانہ دوم میں منتہی ہوا۔ اور عرض فرح کا خانہ دوم میں آٹھ عدد ہوا۔ عمق فرح ÷ انیس ہے۔ سولہ عدد اس میں سے معلوم دور کیئے باقی رہے تین خانے۔ یازدہم سے شروع کیا۔ سیزدہم میں منتہی ہوا۔ پس فرح ÷ کا خانہ سیزدہم میں انیس عدد ہوا۔ یہ تسکین اصلی طول عرض عمق کی دائرہ ابدح کے حساب سے ہے۔ اسی طرح پر ہے اسی حساب سے طول عمق عرض

ہندسہ شمار	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
شکل								
عدد	١	٣	٦	١٠	١٥	٢١	٢٨	٣٦
ہندسہ شمار	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
شکل								
عدد	٤٥	٥٥	٦٦	٧٨	٩١	١٠٥	١٢٠	١٣٦

اصل اس عدد کی اس طور پر ہے کہ یہ اعداد خانے کے ہیں۔ خانہ ماضی کے عدد کو خانہ حال کے عدد میں شامل کریں گے۔ جس قدر دونوں عدد جمع ہوں گے وہ عدد اصلی اس خانے کے مثلاً فرح خانہ اوّل میں ایک عدد رکھتی ہے۔ اس کے پہلے کوئی خانہ نہیں ہے کہ جس کے عدد کا اعتبار کیا جاوے۔ لحیان خانہ دوم میں تین عدد رکھتی ہے۔ ایک عدد ماضی کے یعنی اوّل کے دوسرا خانہ یہ آپ ہے۔ دو عدد اس کے جمع کئے تین ہوئے۔ عتبۃ الداخل خانہ سوم میں چھ رکھتی ہے تین عدد خانہ ماضی کے اور تیسرے خانے بہ خود ہے۔ تین عدد اس کے جمع کئے۔ چھ عدد ہوئے۔ اسی طرح تمام خانوں کے اعداد سمجھنا چاہئے۔ [illegible] خانہ مطلب میں بلاحظہ کرے۔ اگر شکل [illegible] ہوتے دائرہ مذکور کے اپنے سکن میں عدد بیان کئے جاویں۔ اگر شکل خانہ مقصود کی اپنی تسکین عدد میں نہیں ہے۔ نظر کرے کہ اصلی خانہ سے پیچھے آئی ہے یا آگے اپنے خانہ سے مقدم ہے۔ عدد اصلی کو اس خانہ مطلوب کے ساتھ جس میں موجود ہے جمع کرنا اور زیادہ کرنا چاہئے۔ اگر اصلی خانے پیچھے آئی جس قدر عدد اس میں ہیں منجملہ اس کے عدد اصلی کم کرنا چاہئے۔ مثلاً عدد فرح کے خانہ پنجم میں گیارہ ہیں پس فرح خانہ سکن اپنے سے چار خانے پیچھے واقع ہوئی۔ چار عدد کم گئے سات رہے۔ اسی طرح طریق کے خانہ دوم میں چھ عدد ہیں۔ اس واسطے کہ تین عدد تو اس خانے کے ہیں۔ اور تین عدد خانہ اپنے خانہ اصلی سے اوپر آئے تین عدد زیادہ ہوئے کل چھ عدد خانہ دوم میں طریق کے ہوئے۔ عاقل کو اشارہ کافی ہے۔ اسی طرح اور اشکال کو تصوّر کرنا چاہئے۔

اشکال باقی کا مع خانہائے غیر تسکین میں کم ہوتا یا زیادہ ہونا بیان اس کا اس طور پر سے زائچہ میں کسی خانے میں شکل کا طول عرض عمق دریافت کرتا ہوا۔ مگر وہ شکل اپنے سکن میں ہے۔ تو کچھ بیان ہو چکا ہے وہ ظاہر ہے۔ اگر اپنے سکن سے تقدیم تاخیر رکھتی ہو مثلاً طول فرح کا پنجم میں گیارہ عدد ہے۔ زائچہ میں خانہ سوم میں ہے۔ اپنے خانہ پنجم سے دو خانے پیچھے ہے اس مقام پر دو عدد اور زیادہ کرنا چاہئے۔ پس طول فرح کا پنجم میں گیارہ عدد ہے۔ زائچہ میں خانہ سوم میں ہے۔ اپنے خانہ پنجم سے دو خانے پیچھے ہے۔ اس مقام پر دو عدد اور زیادہ کرنا چاہئے۔ پس طول فرح خانہ سوم میں تیرہ عدد ہوئے گیارہ قدیم اور دو عدد جدید اسی طرح اگر فرح اپنے خانہ پنجم سے آگے دو خانے بڑھ کر خانہ ہفتم میں آوے۔ اور یہاں اس کا طول دریافت کرنا منظور ہے۔ دو عدد کو گیارہ سے کم کرنا چاہئے۔ نو عدد باقی رہے پس معلوم ہوا کہ طول فرح خانہ ہفتم میں ہے۔ نو عدد ہیں۔ مگر قاعدہ کم اور زیادہ کرنے کا عرض اور عمق میں برخلاف طول کے ہے۔

مثلاً عرض فرح خانہ دوم میں آٹھ عدد ہیں۔ خانہ اوّل زائچہ میں آئے۔ ایک کم کیا پس عرض فرح کا خانہ اوّل میں سات عدد ہے۔ اگر فرح خانہ چہارم میں آئے اور عرض اس کا دریافت کرنا منظور ہوا۔ دو خانے اپنے خانہ عرض سے آگے ہوئے دو عدد اور زیادہ کئے دس ہوئے پس عرض فرح کا خانہ چہارم میں دس ہے۔ اسی طرح عمق کو تصور کرنا چاہئے مثلاً عمق فرح کا خانہ سیزدہم میں انیس عدد ہے۔ اور خانہ دہم میں فرح آئے عمق دریافت کرنا منظور ہوا۔ تین خانے اپنے تسکین عمق سے پیچھے آئے۔ تین عدد کم کئے سولہ عدد باقی رہے پس عمق فرح کا خانہ سیزدہم میں سولہ عدد ہے۔ اگر خانہ پانزدہم میں فرح آئے اپنے تسکین عمق سے دو خانے آگے بڑھے دو عدد اور زیادہ کئے اکیس عدد ہوئے۔ پس عمق فرح خانہ پانزدہم میں اکیس عدد ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس اور شکلوں کی طول عرض عمق میں کمی بیشی تصوّر کرنا چاہئے۔

○ **فصل ۴** :- تحقیقات دائرہ بروج کے بیان میں ہے۔ جس کو دائرہ عدد بھی کہتے ہیں۔ اگرچہ اس دائرہ کو ہم سابق تحریر کر چکے ہیں۔ مگر واسطے تسکین پھر لکھا۔

اور دائرہ اصلی اعداد اور غیر اصلی کا ہم سابق میں لکھ آئے ہیں یہاں حاجت تحریر کی نہیں ہے۔
لیکن طریق بیان مدّت میں اختلافات کثیر ہیں۔ اس مقام پر تین طریقے مجرّب بیان کئے جاتے ہیں
اوّل جس خانے میں مطلوب ہو نظر کرے کہ کونسی شکل ہے۔ اور سکن بر درج کس خانے میں آئی ہے۔ اور موافق حساب ابجد کے عنصر سے کتنے عدد رکھتی ہے۔ پس عدد اس خانے کے جس میں یہ شکل موجود ہے اور عدد عنصر اور جتنے خانے اپنے خانے سے تجاوز کرے آگے آئی۔ وہ عدد بھی سب جمع کر کے بیان کرنا چاہئے۔ مثلاً سوال غائب کا تھا۔ خانہ ہفتم میں عقلہ آئی۔ اور عدد عنصر عقلہ کے از روئے ابجد پانچ ہیں۔ اور صاحب خانہ بروج دہم ہے۔ اور الحال چہار دہم میں موجود ہے۔ پس سات عدد خانہ مطلوب کے اور پانچ عنصر جمع کیا بارہ ہوئے۔ چودہ اور ملائے چھبیس ہوئے پس جواب دیا کہ چھبیس روز میں آدے گا۔

طریقہ دوسرا جس خانے میں مطلوب سائل کا ہے۔ نظر کرے کہ کون سی شکل موجود ہے۔ اس شکل کو صاحب خانہ عدد سے ضرب دے نتیجہ کو صاحب خانہ مزاج سے ضرب دے۔ نتیجہ حاصل کر کے دیکھے زائچہ میں کس خانے میں موجود ہے۔ موافق اس کے بیان کرے۔ اگر نتیجہ نے اقرار کیا عدد اس خانے کے بھی زیادہ کر کے بیان کرے۔ مثلاً سوال غائب کا تھا خانہ ہفتم میں انکیس [illegible] تھی اور ہشتم میں صاحب سکن عدد کی اور ہشتم میں نصرۃ الخارج تھی۔ انکیس کو ضرب دیا فرح حاصل ہوئی اور دائرہ مزاج میں انکیس صاحب یاز دہم ہے۔ اور یاز دہم میں قبض الداخل تھی۔ پھر انکیس کو ضرب قبض الداخل سے کیا حمرہ حاصل ہوئی۔ نتیجہ پہلا یعنی فرح اور حمرہ کو ضرب دیا عقلہ حاصل ہوئی اور عقلہ کا خانہ دوم اور ششم میں تکرار کیا تھا دوم میں گیارہ عدد اور ششم میں پچیس ۲۵ عدد کل چھتیس عدد ہوئے۔ پس بیان کیا کہ غائب گیارہ روز میں یا چھتیس روز میں آئے گا۔ وگرنہ پچیس ہفتہ میں ضرور آئے گا۔ اس واسطے کہ عقلہ نے نبات میں تکرار کیا۔ جو منسوب ہفتوں کے سات ہے۔

طریقہ سوم:۔ جو شکل خانہ مطلوب میں ہو۔ نظر کرے اس کے عدد اس خانے میں کس قدر

میں بیان کرے۔ اگر تکرار کیا ہو۔ موافق اس کے اور عدد زیادہ کرے۔ دائرہ مزاج کی ضرورت ہوتی ہے صورت اس کی یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

○ فصل ۵:۔ بیان یقین آتش باد خاک کا خانہ اوّل دوم، سوم، چہارم میں باعتبار شانزدہ خانہ اس جدول سے دریافت کرو۔

خانہ آتش	کیفیت	خانہ باد	کیفیت	خانہ آب	کیفیت	خانہ خاک	کیفیت
۱ ۵ ۹ ۱۳ ۲۸ کل بعد طرح نو نو کے باقی رہا ایک	اس واسطے مرتبہ اوّل عنصر آتش کو کرنا	۲ ۶ ۱۰ ۱۴ ۳۲ کل بعد طرح دس دس کے باقی رہے دو	اس واسطے خانہ دوم مرتبہ عنصر باد کو کرنا	۳ ۷ ۱۱ ۱۵ ۳۶ کل بعد طرح گیارہ گیارہ کے باقی رہے تین	اس واسطے خانہ سوم مرتبہ عنصر آب کو کرنا	۴ ۸ ۱۲ ۱۶ ۴۰ کل بعد طرح بارہ بارہ کے باقی رہے چار	اس واسطے خانہ چہارم مرتبہ عنصر خاک کو کرنا

○ فصل ۶:۔ ارتفاع اور انحطاط اشکال کا اس طور ہے۔ جس شکل میں نقطہ آتش کا کشادہ ہے یعنی فرد آتشی موجود ہے۔ ارتفاع میں ہے اور جو شکل نقطہ آتش کا نہ رکھے انحطاط میں ہے اور سکن اور خانہ اصلی ارتفاع اور انحطاط کا اس طریق سے ہے۔ کہ جو شکل نقطہ آتش

کار کھے۔ عدد زوج اور فرد اس کی ہے۔ ابدح کے بشمار سے جمع کر کے سولہ عدد اس میں سے دور کرے۔ باقی ماندہ کو تقسیم کرنا شروع کرے۔ جس خانے پر منتہی ہو سکن ارتفاع کا تصوّر کرنا چاہیے۔ مثلاً لحیان کہ عدد فرد اور زوج کے انتیس [۲۹] ہوتے ہیں۔ اس حساب سے فرد آتش مقابل الف ہے۔ ایک عدد زوج بادی کے مقابل ب کے ہے۔ چار عدد اس واسطے زوج میں دو فرح ہیں۔ دوبار حاصل ہوئے چار عدد اسی طرح زوج آبی مقابل دال کے دو دال کے آٹھ عدد حاصل ہوئے۔ بعدہ زوج خاکی مقابل ج کے دوج کے سولہ عدد حاصل ہوئے۔ جمع کیا انتیس ہوئے سولہ دور کرنے کے بعد تیرہ باقی رہے۔ پس لحیان کا دائرہ ارتفاع میں سکن خانہ سیزدہم ہوا۔ اور جس شکل کے عدد سولہ سے کم ہوں۔ حاجت طرح کی نہیں ہے۔ یہ طریق معروف اور دائروں کے خیال کرنا چاہیے۔ اسی طرح انحطاط اشکال کا سکن دریافت کرو۔ مثلاً حمرہ کے بحساب سابق اٹھائیس عدد ہوئے۔ بعد دور کرنے سولہ کے بارہ باقی رہے۔ پس سکن حمرہ انحطاط میں خانہ دوازدہم ہے۔ اشکال ارتفاع صاحب قوّت تو یہ ہیں۔ اور انحطاط ان سے ضعیف ہیں۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

○ فصل ۔ بیان مطلوب اشکال کا ماضی اور مستقبل اور حال اور غائبانہ بتا ہے اس نقشہ مربع سے دریافت کرنا چاہیے۔ لیکن دریافت کرنا اس امر کا نہایت دشوار تھا۔ اس واسطے اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ اوّل دریافت کرنا مراتب ہشتگانہ آتش اور باد اور آب اور خاک کا فرد ہو۔ اس لئے کہ انہیں مراتب سے دریافت ہونا ہے۔ اس جدول سے پہلے مراتب ہشتگانہ دریافت کرلو۔ بعد اس کے تفصیل کی جاوے گی۔

ماضی
حال
غائبانہ
مستقبل
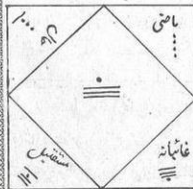
○ مراتب ہشتگانہ آتش

○ مراتب ہشتگانہ باد

○ مراتب ہشتگانہ آب

○ مراتب ہشتگانہ خاک

ہر ایک ان آٹھ نقطوں سے طالب دوم نقطوں کا ہے۔ ہر نقطے کے چار مطلوب ہوتے ہیں۔ ماضی اور حال اور مستقبل اور غائبانہ۔ مطلوب ماضی وہ ہے کہ نقطہ سے مقدم ہووے۔ اور مطلوب حال وہ ہے۔ کہ طالب سے موجود ہو۔ اور مستقبل وہ ہے۔ کہ موافق مراتب طالب کے نقطہ دوسرے عنصر کا ہو۔ مثلاً طالب نقطہ باد تھا۔ مطلوب مستقبل نقطہ آب ہوگا۔ اور مطلوب غائبانہ وہ ہے۔ کہ موافق مراتب طالب سے نقطہ چہارم عنصر کا ہو۔ مثلاً لحیان کا نقطہ طالب ہے۔ مطلوب غائبانہ اس نقطہ کا چہارم شکل انکیس میں پایا جاتا ہے۔ پس نقطہ دوم حکم شکل میزان کو حرکت دی۔ جس نقطے میں منتہی ہو دوم اس کا نقاط ہشتگانہ اسی عنصر سے مطلوب حال اس کا ہے اور اس سے مقدم نقطہ مطلوب ماضی ہوا۔ خواہ ایک خانہ مقدم ہو خواہ کئی خانے اس مراتب مذکور میں نظر کرے کہ اس نقشے میں اس نقطے کے مقدم کونسی شکل کا نقطہ ہوا۔ اور موخر کون سی شکل کا نقطہ ہے۔ دریافت کرے۔ اور اس نقطہ طالب کے بعد جو نقطہ ہوگا۔ جس طرح سابق مذکور ہوا۔ وہ مطلوب مستقبل ہے۔ اور موافق مراتب نقطہ طالب کے عنصر چہارم مطلوب غائبانہ ہے۔ پس ان چاروں مطلوب سے جو مطلوب اپنے مرکز یعنی نقطہ آتش خانہ آتش میں باد خانہ باد میں موجود ہے۔ دلیل حصول مدعا ہے۔ اس زمانے میں جس زمانے سے وہ شکل منسوب ہے دائرہ عدد سے اور ایام اور ہفتہ اور ماہ اور سال وغیرہ سے مثلاً زائچہ کے میدان میں نصرۃ الخارج تھی۔ نقطہ دوم حرکت دی نقطہ بادی اجتماع میں منتہی ہوا۔ پس باد کی طالب ہوئی۔ اور باد عقبۃ الخارج کی مطلوب حال ہو۔ اور باد نصرۃ الخارج کی طالب سے مقدم ہے۔ مطلوب ماضی ہے اور آب اجتماع کا جو سوائے اس کے ہو۔ مطلوب مستقبل ہے۔ اور آتش قبض الخارج کہ طالب نقطہ باد کا ہے اس سے

چہارم میں واقع ہے۔ بطریق دور کے جدول مسطورہ بالا میں ملاحظہ کر لو۔ مطلوب غائبانہ ہے۔ اب نظر کر لو کہ نقطہ مطلوب اپنے مرکز میں ہے۔ یا دوست کے مرکز میں یا مرکز میں یا دشمن کے مرکز میں یا مرکز مصادقت اور مسالمت میں تفصیل اس کی سابق بیان ہو چکی ہے۔ پس نقطہ اپنے مرکز اور اپنے دوست کے مرکز میں قوی ہے۔ اور مرکز مصادقت اور مسالمت میں متوسط ہے۔ اور مرکز ضد میں ضعیف پھر نظر کرے کہ مطلوب کا ناظر ہے۔ یا نہیں۔ اگر ناظر ہے ساتھ کس ناظر کے نظر ہے۔ بیان اس کا اس طرح پر ہے۔ اگر خانہ طالب سے مطلوب خانہ سوم یا یازدہم میں ہے۔ ناظر بنظر تسدیس ہے۔ حکم اس کا نیم دوستی کا ہے۔ اوّل آسانی آخر بدشواری مدعا حاصل ہووے۔ اگر نقطہ طالب سے مطلوب پنجم اور نہم میں ہے۔ ناظر بنظر تثلیث ہے۔ یہ نظر تمام دوستی کی ہے۔ اوّل آخر حصول مراد بخیر و خوبی ہو۔ اگر نقطہ مطلوب چہارم اور دہم میں ہے۔ ناظر بنظر مربع ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی ہے۔ اوّل مدعا ساتھ دشواری کے آخر ساتھ آسانی کے ہو۔ اگر نقطہ مطلوب خانہ ہفتم میں ہے۔ ناظر بنظر مقابلہ ہے تمام دشمنی اگر مدعا جلدی طے ہو جاوے۔ تو بہتر ورنہ محنت اور دشواری کمال کا حق حال ہووے۔ اگر نقطہ مطلوب خانہ دوم میں ہے۔ ناظر نظر مقارب ہے حصول مراد جلدی ہووے۔ سعد با آسانی اور نحس بہ دشواری اور خانہ ششم [illegible] دوازدہم نظر سے ساقط ہیں۔ اگر ان میں مطلوب آوے تو دلیل محرومی اور نامرادی کی ہے۔ اگر مطلوب ماضی اپنے مرکز میں ہے اور ناظر طالب کو بنظر سعد دلیل راحت اور حصول مراد زمانہ ماضی میں ہے اس طرح حال اور مستقبل کی دلیل ہے۔ اگر مطلوب غائبانہ اپنے مرکز میں ناظر بنظر دوستی ہے دلیل ہے کہ غیب سا سامان پاوے۔ اور مدد ہووے اور مراد سائل کی حاصل ہووے۔ یا کوئی شخص غائب مدد کرے۔ اور جاننا چاہیئے کہ کبھی زائچہ میں مطلوب جانب ہر مقدم ہوتا ہے۔ یعنی نقطے مطلوب حال کے مقام نقطہ مطلوب ماضی میں آیا۔ بیان کرے کہ زمانہ میں جو مراد تجھے حاصل تھی اب پھر جاننا ہے کہ حاصل ہووے۔ اگر نقطہ مطلوب ماضی موخر طالب سے یعنی حال میں آیا دلیل ہے۔ جو مراد سائل کی زمانہ ماضی میں حاصل نہیں ہوئی تھی۔ اب حال میں حاصل ہو گی۔

انشاءاللہ اگر نقطہ مطلوب ظاہر زائچہ میں موجود نہ ہو۔ باطن میں نظر کرے۔ صورت اس کی طرح پر ہے کہ ہر شکل کو صاحب خانہ سے دے اور نگاہ کرے جس خانے میں نقطہ مطلوب پیدا ہووے اس خانے کی منسوبات سے حکم کرے۔ کہ بعد توقف کے مقصد تیرا حاصل ہوگا۔ اس واسطے کہ مطلوب ظاہر میں معدوم تھا۔ باطن سے حاصل ہوا۔ اگر ظاہر و باطن میں موجود نہ ہووے۔ نگاہ کرے خانہ مطلوب میں کون شکل ہے۔ اگر اس شکل میں جو نقطہ مطلوب کا موجود ہے حالانکہ یہ شکل مخصوصہ مطلوب کے نقطے کی نہیں مگر جس عنصر کا نقطہ طالب کو مطلوب تھا۔ وہ اس میں ہے۔ بد بہ مراد حاصل ہو بود ساطت غیر اور مرد مال غائب کے اگر شکل جانشین مطلوب میں نقطہ عنصر مطلوبہ موجود نہ ہو اور زوج سے مقام میں ہو دلیل بستگی کار کی ہے۔ پھر اس شکل جانشین خانہ مطلوب کو صاحب خانہ سے ضرب دے۔ اگر نقطہ عنصر مطلوبہ پایا جاوے اس کے مطلوب سے حکم کرے۔ اگر اس کا مطلوب بھی پایا نہ جاوے۔ دلیل مطلق عدم حصول مراد کی ہے۔ اس صورت میں شکل منتہی کو صاحب خانہ سے ضرب دیوے۔ اگر نتیجہ میں نقطہ مقصود یعنی گم ہو گیا دلیل ہے کہ جو سائل مراد طالب کرتا ہے حاصل نہ ہو گی۔ اگر نقطہ مقصود نہ ہوا اس کے مطلوب کو دیکھئے۔ اگر زائچہ میں موجود اور قوی اور ناظر ہووے جواب دے کہ جو ارادہ سائل رکھتا ہے [illegible] وہ حاصل نہ ہووے۔ مگر کوئی مراد اور کار دوسرا مانند مراد مطلوبہ کے حاصل ہووے۔ یا بعد مدت کے وہی وہی مراد مطلوبہ حاصل ہووے۔ اگر مطلوب اس کا بھی موجود نہ ہووے۔ دلیل کلی محرومی اور عدم حصول مراد کی ہے۔ قاعدہ مفقود ہونا نقطہ کا یہ ہے کہ جب شکل کو صاحب خانہ سے ضرب کیا۔ نقطہ عنصر کا زوج بن جاوے۔ نتیجہ کی شکل اور مفقود ہونا نقطہ مطلوب کا مرکز اپنے میں دلیل ہے۔ اور مراد بعد حاصل ہونے کے عرصہ دراز تک قائم رہے اگر مرکز دوست میں مفقود ہووے۔ دلیل ہے کہ عرصہ متوسط تک مراد قائم رہے۔ اگر خانہ ضد میں مفقود ہووے جلد زائل ہووے۔ اگر بعد ضرب کے عنصر مطلوبہ مفقود ہوا۔ اور ضد اس کی یعنی آتش گم ہوئی۔ اور آب موجود ہوا۔ دلیل ابتر اور خراب ہونے مدعا کی۔ نوع دیگر =

قاعدہ مقصود کرکے نقطے کا یہ ہے کہ اگر کوئی نیکی کا سوال کرے کہ کب تک قائم رہے گی ۔ یا بدی کا سوال کرے کہ کب تک رفع دفع ہوگی۔ پس شکل نقطہ مطلوب کو اشکال زائچہ میں ضرب دینا شروع کرے پھر ملاحظہ کرے کہ کسی خانے میں کسی شکل میں مقصود ہو۔ پس اگر آتش خانہ آتش میں مقصود ہوئی ضرب سعد سے جواب دے کہ یہ نحوست جلدی دور ہوگی اور نیکی حاصل ہوگی، اگر واسطے قیام مراد حاصلہ کے جواب ہے ۔ دیر تک قائم نہ رہے۔ اگر آتش خانہ باد میں مقصود ہو دے ۔ بہ نسبت خانہ آتش کے معہ رعایت شکل اس خانے کے نحوست دیر میں رفع ہو۔ اور سعادت قائم رہے۔ متوسط اور اسی طرح مقصود ہونا نقطہ مطلوب بادی کا خانہ باد میں دلیل زمانہ کی سعادت اور نحوست میں اور مقصود ہونا آب کا آب میں اس سے زیادہ اور خاک کا خاک میں سب سے زیادہ زمانہ کی دلیل ہے۔ واسطے رفع نحوست اور قیام سعادت کے اگر نقطہ مطلوب کا کسی شکل کی ضرب سے مفقود نہ ہوا دلیل ہے قیام حال سائل کی خواہ سعادت ہو خواہ شقاوت اگر مرکز ضد میں مفقود ہوا وہ مراد بسر انجام نہ پاوے اگر سرانجام پاوے قیام نہ ہووے اگر شکل نقطہ مطلوب کی سعد تھی ۔جب دوسری شکل سے ضرب دیا۔ یا صاحب خانہ سے نتیجہ [illegible] کی شکل حاصل ہو۔ خواہ نقطہ مطلوب اس شکل ضد میں مفقود ہو۔ خواہ نہ ہو دلیل عدم حصول کی ہے ۔ بسبب ضدیت کے کوئی شخص مخالف پیدا ہوئے اور انجام کار نہ ہونے دے۔

نوع دیگر :- اگر شکل مطلوب موافق سوال کے نہ ہو شکل دوسری منخرجہ موافق مدعا کے ہے حکم حصول مطلوب اس سے کیا جاوے ۔ صورت اس کی یہ ہے۔ کہ واسطے بیمار زائچہ تیار کیا میزان قبض الداخل ÷ تھی ۔ منتہی نقطہ خاک میں ہوا ۔ واسطے بیمار کے مطلوب شکل خارج از نقطہ آتش کا تھا ۔ اب قبض الداخل کو صاحب خانہ پانزدہم میں یعنی طریق ÷ سے ضرب کیا قبض الخارج حاصل ہوئی ۔ تکرار خانہ پنجم میں کیا۔ آتش خانہ آتش میں قوی ہوئی دلیل ہے کہ شتابی مرض دفع ہو۔ واللّٰہ اعلم۔

فائدہ :- دوستی اور دشمنی نقاط کا اور بیان کرنا اس قاعدے کا نہایت معتبر ضروریات سے ہے۔ کہ اکثر مدار احکام کا اس پر منحصر ہے ۔ جاننا چاہیئے کہ ہر نقطہ آتش کا دوست نقطہ باد ہے ۔ مطلقاً اور یہ دوستی عام ہے۔ اور ہر نقطہ آتش کے واسطے وہ نقطہ باد کا کہ موافق مرتبے کے ہے۔ دوست خاص ہے ۔ اور ہر نقطہ آتش کے واسطے وہ نقطہ باد کا کہ نقطہ آتش سے دوسرے خانے میں از روئے دائرہ اصل کے واقع ہے ۔ دوست خاص الخاص ہے ۔ یعنی جس شکل میں نقطہ حکم کا منتہی ہوا اس کا مطلوب دیکھا جاوے ۔ کہ کسی مقام پر زائچہ میں موجود ہے ۔ اور اس مطلوب کے خانہ میں کون سی شکل موجود ہے ۔ اور یہ شکل موجود مطلوب کی دوست عام ہے ۔ یا خاص الخاص ہے ۔ اس کے موافق بیان کیا جاوے ۔ مثلاً مطلوب نقطہ آتش نصرۃ الخارج ÷ کا تھا ۔ اور اس کے خانے میں قبض الداخل ÷ موجود تھی ۔ اور باد قبض الداخل ÷ کی موافق مرتبہ نقطہ آتش نصرۃ الخارج ÷ کے نہ تھی ۔ کیونکہ آتش نقطہ نصرۃ الخارج ÷ کی دوم ہے ۔ اور باد قبض الداخل ÷ پنجم ہے ۔ دوست عام ہوا دلیل ہے ۔ کہ مطلوب سائل کا ساتھ محنت اور عدد کسی دوست کے حاصل ہو ۔ اگر خانہ نصرۃ الخارج ÷ میں جو مطلوب ہے ۔ خود نصرۃ الخارج ÷ موجود ہے نقطہ آتش اور باد موافق مرتبہ [illegible] ہیں ۔ بہ دوست خاص ہوا دلیل ہے کہ مطلب سائل کا ساتھ سعی کسی دوست اور قدرے مشقت کے حاصل ہو ۔ اگر خانہ نصرۃ الخارج ÷ میں کہ مطلوب ہے ۔ شکل اجتماع ÷ موجود ہے ۔ کہ دائرہ اصل میں بعد نصرۃ الخارج ÷ کے واقع ہے ۔ دوست خاص الخاص ہے ۔ دائرہ اصل میں ہر ایک شکل کے بعد دوسری شکل دوست خاص الخاص ہے ۔ اور دائرہ اصل کا نقشہ عنقریب لکھا جاوے گا ۔ اور تسکین طریق بھی اس کو کہتے ہیں ۔ اور اس طرح اقسام دشمنی کے بھی تصور کرنا چاہیئے ۔ اگر اضافہ شکل مطلوب میں نقطہ دشمن یعنی ضد پایا جاوے آتش آب باہم مخالف ہیں ۔ اور دشمن اور باد و خاک آپس میں مخالف ہیں ۔ غرض اگر موافق مرتبہ کے نہیں ہے ۔ دشمن عام ہے ۔ دلیل ہے کہ کوئی شخص مدعائے عائم میں خلل انداز ہو ۔ مگر کارگر نہ ہو ۔ اگر موافق مرتبہ کے دشمن خاص ہے ۔ خلل مدعا بمشقت تمام واقع ہو اگر خانہ

مطلوب میں دائرہ اصل کی رُو سے شکل بابعد مطلب کے ہے۔ دشمن خاص الخاص ہے۔ خلل اندازی دشمن کی دفع ہونا مشکل ہے۔ واللہ اعلم۔
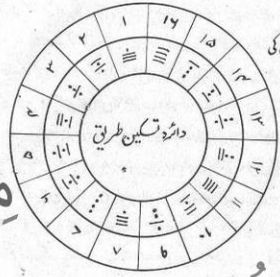
تحقیق اس تسکین کی مانند دائرہ بدوح کے نقطہ طریق کے اعداد سے بعد طرح سولہ سولہ کے حاصل ہو گی۔

بعض مقام پر یہ دائرہ اس واسطے تحریر کیا گیا اور تحقیق اس کی تسکین کی مانند اور دائروں کے ہے۔

مقالہ ساتواں احکام سال میں اردی تحویل آفتاب کے شامل اُوپر چھ فصلوں کے۔

فصل ۱: احکام جاننا چاہئے کہ دن نوروز کے وقت طلوع آفتاب یا وقت تحویل آفتاب کے برج حمل میں قرعہ ڈال کر زائچہ درست کرے۔ بعدہ شکل میزان کو لے اور اوّل اور سیزدہم کی ضرب کا نتیجہ شکل دوم کرے۔ اور چہارم اور چہاردہم کا نتیجہ شکل سوم بنا وے۔ اور پانزدہم اور ہفتم کی ضرب کا نتیجہ شکل چہارم بنا وے۔ ان چاروں شکلوں کو امہات کرے زائچہ تمام کرے اور چار فصلوں کا اس زائچہ دوم کے چار اوتادوں سے بیان کرے۔ اس طرح پر کہ فصل اوّل خانہ اوّل سے اور فصل دوم خانہ چہارم سے اور فصل سوم خانہ ہفتم سے اور فصل چہارم خانہ دہم سے بیان کرے۔ شکل زائچہ سال یہ ہے۔
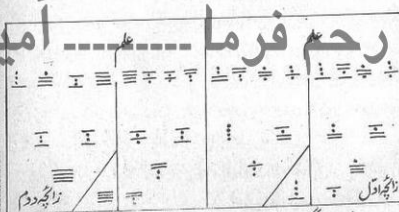
نوع دیگر: زائچہ اوّل میزان کو زائچہ ثانی کی میزان سے ضرب دے۔ نتیجہ سے احوال کل سال کا بیان کرے۔ اس طرح سے اگر نتیجہ لحیان ہے۔ دلیل ہے خوشی اور فرحت تمام سال اور سازگاری اور ترقی الفت آدمیوں کی اور فراخی نعمت کی اور زیادتی زراعت

کی اور آدمیوں کی رغبت کام نیک اور صالح پر۔ اور میوہ خشک مانند خرما وغیرہ کے بہت ہوں۔ اور آفت حیوانات چہار پایہ کو پہنچے اور آبادی زیادہ مقامات بزرگ میں ہو خصوصاً مکہ مشرفہ اور مدینہ منورہ اور مازندران اور روم اور فارس اور ختن میں۔ اگر قبض الداخل ÷ آوے دلیل ہے زیادتی نعمت کی اور آسودگی مردماں اور ملک اور زراعت سے نفع ہو۔ اور تجاروں اور سوداگروں کو فائدہ حسب دلخواہ ہو۔ اور سخاوت زیادہ ہو۔ اور نیت بادشاہوں کے عدل پر ہو۔ اور حکام سے رعیّت کو فائدہ پہنچے۔ اور خلق کو امن و امان اور تسلّی اور امانیت ہووے۔ اور میوہ ہر قسم کا بہت ہووے اور خرید و فروخت سے نفع ہو۔ اور حیوانات چار پایہ کثرت سے ہو۔ لیکن ہوا اور غبار رہا کرے۔ اور ملک ترکستان اور خراساں اور نیشاپور اور بخارا اور سمرقند اور بہت آباد اور پر نعمت ہووے۔ اگر قبض الخارج ÷ ہے دلیل ہے۔ پریشانی اور خرابی سال کی اور پانی بے وقت برسے اور گرمی ہووے۔ اور اشراف گردی ہووے۔ اور آسودگی مردماں بازاری رذیل قوی اور حرز کے تئیں ہووے۔ اور بادشاہ رعیّت پر ظلم کرے۔ اور چوری اور بدمعاشی اور بدفعلی زیادہ ہو۔ اور گرمی سردی سے امراض مختلف اور مرگ مفاجات اور پانی کی رو شہروں میں واقع ہو۔ اور فتنہ و فساد آگ لگنا، اور نقصان جانوروں چار پایہ کا اور سفر کرنا آدمیوں کا اپنے وطن سے بسبب [illegible] اور محتاجی کے چار ناچار ہوئے۔ اور گرانی غلّے کی اور خشکی زراعت کی اور مرض دنبل اور حرارت کے خاص کر پیدا ہوں۔ اور میوہ خراب اور کرم خوردہ ہو جاویں۔ اور ولایت خوزم وغیرہ بلاد اس نواحی میں کثرت سے آتش زدگی ہو اور جنگ و جدل واقع ہو۔

اگر نقیجہ جماعت ≡ ہے۔ دلیل ہے فراخی نعمت اور ارزانی کی۔ لیکن اکثر حیران و پریشان، متفکر متحیّر رہیں۔ اور امراض زیادہ ہوں۔ خصوصاً سودادی اور ہوائے خشک اور بارش کم اور زراعت میں کیڑے پیدا ہوں۔ اور کاروبار خلائق کے اکثر بند رہیں۔ اور معاملات میں دغا اور حیلہ اور مکر کریں۔ اور مجمع فوجوں کا جابجا رہے۔ خصوصاً کابل اور شام اور تبت۔ عراق میں موجب تفکّر خلائق کا ہو۔

اس سال میں لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں۔ اور حاملہ مشکل اور دشواری سے وضع حمل کریں اور آدمی بسبب کاہلی اور سستی کی نقل و حرکت اور سفر سے باز رہیں اور اہل قلم کو عزت اور حرمت زیادہ ہو۔

اگر فرح ÷ دلیل ہے کہ اس سال خلائق میں شادی اور خوشی ہو اور نرخ غلّے کا ایک حال پر نہ رہے۔ مگر ارزانی رہے اور ہوا خوش اور نرم چلا کرے۔ اور فرزند نرینہ زیادہ تولد ہوں اور آدمی لہو لعب میں مشغول ہوں۔ اور عشق بازی خلائق میں زیادہ ہو۔ اور خبریں خوش شہر اور ولائت سے آویں اور آدمی راگ رنگ سرود اور میں مصروف رہیں۔ اور خوش خوراک ہوویں اور مثل طوطی وغیرہ بولنے والے پرندوں کا شوق کریں۔ اور چار پایہ کثرت سے ہوں۔ اور جو لشکر غنیم کے مقابلے کو جاوے الٹا پھرے یا شکست پاوے۔ مگر سلامت رہیں نقصان کم ہووے اور ملک فارس میں خلائق عشق اور فسق و فجور میں مشغول ہوں مگر خلائق میں آسودگی رہے۔

عقلہ ÷ دلیل ہے گرانی اور تنگی اور سرگردانی کی اور قلت باراں کی شدت امراض مثل درد شکم وغیرہ کے اور رغبت آدمیوں کی اوپر عورتوں قوم رذیل اور لونڈی باندیوں کے اور غلبہ اور حکومت رذیلیوں کی اور اشرافوں کے اور ظلم بادشاہ اور حاکم کا رعیت پر اور حاکم اور رعیّت میں نفاق رہے۔ اور جانوروں چار پایہ پر آفت پہنچے اور ملکوں میں مرگ مفاجات واقع ہو۔ خصوصاً ملک حبش اور روم قلاق میں میوہ خراب اور زراعت بسبب قلّت بارش کے پائمال ہووے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

انکیس ≡ دلیل ہے تنگی سال اور کمی بارش اور ابر بے باراں بے فائدہ کی اور قلت غلّے کی اور امراض سوداوی میں خلائق کا گرفتار ہونا اور موت کا کثرت سے ہونا اور نقصان جانور ہر قسم کا اور تنازعہ اور مخالفت درمیان مخلوق کے اور آفتاب آسمانی اور ارضی کا واقع ہونا۔ اور بادشاہ اور حاکم ظالم کا پلید ہونا۔ اور فساد اور ولایتوں میں ہووے۔ اور خشکی میوہ جات کی خصوصاً ولایت ہند میں اور بہت ریاستیں آپس کی ضد اور مخالفت سے خراب ہوویں۔

حمرہ ≡ دلیل ہے کہ اس میں ہوا تیز اور تند اور آندھی بگولہ اور لو بہت شدت سے

چلے۔ اور بادشاہ اور رعیّت پر ظلم بہت کرے۔ اور جنگ وجدل اور خونریزی و فساد و فتنہ خلائق میں ہووے۔ اور چور دھاڑے رہزن قوّت اور ترقی پاویں۔ اگر گرانی غلّے کی ہو اور خوف و خطر شہروں میں ہو۔ اور میوہ ناقص اور ضائع ہووے۔ اگر باقی رہے اس کے کھانے امراض مہلکہ اور دموی مثل خارش و دنبل وغیرہ کے پیدا ہوں۔ اور جانور ہر قسم کے بہت ضائع ہوں۔ خصوصاً ظہور ان کیفیات کا ولایت ایران اور خطا اور ختن میں ہووے۔

بیاض = دلیل ہے اوپر فراغت نعمت اور ارزانی غلّہ کے اور مسافروں کو سفر سے نعمت اور راحت حاصل ہو۔ اور باراں اور زراعت چست دلخواہ ہو۔ اور میوہ کثرت سے اور خلائق میں نہایت آسودگی ہو۔ اور آدمیوں کو شوق تحصیل علم کا زیادہ ہو۔ اور جانور ترقی پاویں۔ اور آبادی شہروں کی اور بنا عمارت کی اور رغبت سیر باغ اور دریا کی اور سفر دریا کی زیادہ ہو۔ خصوصاً شہر خراساں میں۔ لیکن شدّت امراض بلغمی کی ہو۔

نصرۃ الخارج = دلیل ہے۔ اوپر فراغت نعمت اور ارزانی کے سرانجام اشرافوں کے کام کا بخوبی ہو۔ اور بادشاہ قوی حال ہوویں اور رعیّت پروری کریں۔ اور خلائق آسودہ حال ہووے باراں کم ہووے لیکن نرخ غلہ کا خون رہے۔ حاکم کے حکم سے اور گرمی اور سردی معتدل رہے۔ اور کشتی اور جہاز بسبب ہوا مخالف کے طوفان میں پڑے۔ مگر آخر کو سلامت رہے۔ میوہ خوف ہووے۔ چار پایہ جانور ترقی پاویں۔ مگر اتفاق معاملین دین کا کمتر ہووے۔ خصوصاً ولایت ترکستان اور نیشاپور اور خراسان اور سمرقند میں ظہور ان کیفیات کا زیادہ ہووے۔

نصرۃ الداخل = دلیل ہے۔ فراغت نعمت اور ارزانی غلّہ کی اور ترقی زراعت کی بارش کا ہونا۔ وقت اور موقع پر اور کثرت میوہ کی نفع زیادہ جانوراں چارپایہ سے اور آسودگی رعیّت کی اور ظاہر ہونا خلائق سے اعمال طالع کا اور نیّت حاکم اور بادشاہ کی خیر ہووے۔ رعیت پروری اور انصاف کریں۔ لیکن سردی زیادہ نہ ہو امراض بلغمی پیدا ہوں۔ مگر صحت جلد ہو جاوے۔ اور آبادی اور جمعیت ولایتوں میں خصوصاً آثار کیفیات مذکورہ کا شہر گیلاں اور فارس اور

ختن میں زیادہ ہو۔

عتبۃ الخارج = دلیل ہے قلت باراں اور کمی زراعت کی بلکہ خشک ہونا زراعت کا اور گرانی غلّہ کی اور خرابی خلائق اور وطن سے ہونا اور با مشقت بے منفعت در پیش آنا مخلوق کو اور جنگ و جدل و فتنہ و فساد پیدا ہونا ہے۔ اور مشغول ہونا خلائق کا افعال بد اور فسق و فجور میں اور فتنہ چوروں اور رہزنوں کا اور ضائع ہونا میوہ جات کا اور غرقاب ہونا کشتی اور جہاز کا بسبب باد مخالف کے اور سختی گرمی اور سردی کی شدت امراض کی اور ویرانی شہر اور ولایت کی اور تسلّط بادشاہوں اور حاکموں کا ولایتوں اور شہروں پر اور خراب ہونا رعیّت کا ظلم اور قہر حکام سے اور آدمی اشراف خستہ حال ہوں۔ اور قوم رذیل اور نا اہل دولت اور حشمت پاویں۔ اور مال خلائق کا اکثر برباد اور غارت ہووے۔ خصوصاً ملک حبش اور فرنگ میں اور بعضے شہر ولایت ہند کے خراب اور برباد ہوں۔ اکثر نتیجہ

نقی الخد = ہے دلیل ہے کہ حقیقت حال خلائق ایک طرز پر نہ رہے اور لحظہ انقلابات گوناگوں پریشانی اور خرابی کے ظاہر ہوں۔ جنگ وجدل فتنہ و فساد ظاہر ہو۔ خواہی نخواہی دوستان قدیم اور جدید سے خلاف اور بغض پیدا ہوں۔ صورت نااتفاقی کی حاکم اور رعیّت میں ظاہر ہووے اور بارش قلیل لیکن اکثر ایسے [illegible] آسمان [illegible] ظاہر ہووے اور نرخ غلّہ کا کم ہووے۔ اور ہر ایک بادشاہ کے دشمن غیر ولایتوں سے حملہ آور ہوں اور خلائق کی رغبت فسق و فجور زیادہ ہووے اور بسبب خوف کے مخلوق جا بجا وطن چھوڑ کر بھاگے کثرت سے میوہ پیدا ہو لیکن آخر کار خراب ہووے اور جانور چارپایہ ضائع ہوویں۔ خصوصاً ولایت ترکستان۔ روم۔ فرنگ۔ اور شام میں۔

عتبۃ الداخل = دلیل ہے خوشی کی اس سال میں اور فراخی نعمت کی اور ارزانی غلہ کی اور کثرت زراعت کی اور بارش کا ہونا وقت پر اور زیادہ ہونا میوہ جات کا اور آباد ہونا شہروں کا اور آسودگی خلائق کی۔ اور عادل اور رعیت کا بوجہ احسن ہوا اور ہوا نرش اور مفرح ہوئے اور گرمی سردی معتدل ہو۔ مگر گاہی امراض بلغمی ظاہر ہووے مگر جلد رفع ہو جاوے اور مضرات نہ پہنچے اور فرزند زیادہ تولد ہوں۔

مخلوق زیارت بندگان اور اعمال صالح میں مشغول ہووے اور بعضے شخصوں کو شوق عیش ونشاط اور جنگ ورباب بھی ہووے۔ اور جانور چارپایہ زیادہ ہوں۔ اکثر کار خیر میں زیادہ خرچ کریں۔ ظہور ان کیفیات کا خصوصاً مصر اور رماز ندلاں اور بخارا میں زیادہ ہووے اگر نتیجہ اجتماع ہے دلیل ہے کہ خوشی خلائق میں زیادہ ہو اور رونق انتظام ولایتوں کا بخوبی ہو اور ہوائے خوش اور باراں بروقت ہو اور نرخ غلہ کا مساوی رہے۔ اور رغبت مخلوق کے ساتھ علم غیر شرتی مثلاً نقاشی مصوری ہیئت ہندسہ وغیرہ کے زیادہ ہو۔ اور آپس میں مکر وحیلہ زیادہ کریں اور امراض بادی زیادہ ہوں۔ بعضوں کو صحت جلد ہو اور بعضے زمانہ دراز تک مبتلائے مرض رہیں اور آخر کو ہلاک ہو دیں۔ اور میوہ خشک تر خوش ذائقہ اور بہت ہووے۔ اور جانوں کی ترقی ہووے۔ اور احوال خلائق کا اکثر ایک حال پر رہے۔ اور زمین گیلاں اور گرماں اور کابل میں آبادی اور جمعیت زیادہ ہو۔ اگر نتیجہ طریق دلیل ہے۔ بارش کثرت سے ہو۔ غلہ کا نرخ مختلف رہے۔ زراعت درمیانہ ہو۔ دریا اور ندی نالوں میں سیلاب آئے۔ اکثر شخص سفر کریں۔ حکومتوں میں اختلاف ہو۔ بلغمی امراض پیدا ہوں۔

فصل ۲: احوال ہر روز کا اس طرح دریافت کرنا چاہئے مثلاً پہلے زائچہ نیت سال تمام سے درست کرے۔ پھر انقلاب وتدالوتد چوبیس زائچے درست کرے اور ہر زائچہ کا پندرہ روزہ بیان ہو۔ سولھویں شکل کا اعتبار نہیں ہے۔ دو زائچوں سے ایک ماہ کا حال معلوم کرے۔ چوبیس زائچوں سے بارہ ماہ کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ انقلاب وتدالوتد اس طرح سے ہے۔ چار شکلوں کو وتدالوتد کہتے ہیں۔ سیزدہم چہاردہم شانزدہم کو اوّل سے ضرب کرے۔ چہاردہم کو دہم سے ضرب دے۔ پانزدہم کو چہارم سے۔ ان چاروں کے نتیجہ کو چار اشکال مستحصلہ کو امہات بنا کے زائچہ تمام کرے اور اکثر استادوں کے ساتھ انقلاب وتدالوتد مذکورہ بالا سے ضرب کرے زائچہ دوسرا بنا دے۔ شکل سعد سے بھی سعادت اور فرحت یوم کا بیان کرے۔ اور منحوس سے نحوست اگر زائچہ تمام سال کے واسطے شخص معین کے لئے بنایا گیا

ہو اور وہ شخص سوال کرے کہ فلاں ماہ کی فلاں تاریخ فلاں روز مجھے دولت ملے گی یا نہیں؟ جس زائچہ کی جو شکل اس یوم سے منسوب ہے۔ اس سے دوسری شکل ملاحظہ کرے۔ اگر سعد داخل یا ثابت سعد ہے تو دولت ملے گی۔ اگر خارج یا منقلب ہے تو اس کے برعکس بیان کرے یعنی نہیں ملے گی۔

اسی طرح اگر ملاقات محبوب و دوست کا حال دریافت کیا جائے۔ کہ فلاں روز محبوب یا دوست سے ملاقات ہوگی یا نہیں ہوگی۔ ؟ اس روز کی شکل منسوب سے پانچویں شکل کے دخول وخروج سعادت ونحوست سے بیان کرے۔ علیٰ ہذا القیاس اور احکام کا یقین کرنا چاہیئے۔

نوع دیگر: انقلاب کے چوبیس زائچہ جدا جدا قرعہ ڈال کر بنا دے اور بطریق مسطور بالا حکم لگائے۔

○ فصل ۳: احکام باراں زائچہ کی نہم شکل سے بیان کرے۔ اس طریق سے اگر شکل نہم لحیان ہے تو بارش کم ہوگی۔ زلزلہ بادی ہوگی۔ یا پہاڑوں پر برف بہت گرے گی زراعت اچھی ہوگی۔

قبض الداخل بارش [illegible] غلہ [illegible] ہو اور کم [illegible] ہو۔

قبض الخارج بارش کم ہو۔ غلہ کم پیدا ہو۔

جماعت قحط اور گرانی ہو۔ ہوا تند چلے۔

عقلہ بارش نہ ہو اور گرانی زیادہ ہو۔

انکیس خشکی غالب رہے۔ لیکن بعد ناامیدی کے قدرے غلہ پیدا ہو۔

حمرہ گرم ہوائیں شدت سے چلیں۔ لوگوں کو تکلیف پہنچے۔

بیاض بارش کثرت سے ہو۔ غلہ خوب پیدا ہو لیکن بارشوں کی شدت کی وجہ سے غلے کا نقصان ہو۔

نصرۃ الخارج زراعت اور غلہ درمیانہ ہو۔ بارش کم ہو۔

نصرۃ الداخل ⚍ بارش وقت پر ہو۔ زراعت اور غلہ خوب ہو۔

عتبۃ الخارج ⚍ بارش نہ ہو۔ خشک سالی ظاہر ہو۔ فصلوں کو نقصان پہنچے۔

نقی الخد ⚍ بارش نہ ہو۔ لیکن مطلع ابر آلود رہا کرے۔ غلہ مہنگا ہو۔

اجتماع ⚍ بارش خوب ہو۔ غلہ کثرت سے پیدا ہو۔

طریق ⚍ بارش خوب ہو۔ غلہ کثرت سے پیدا ہو۔

شرف ہبوط اشکال رمل

نقشہ شرف ہبوط نمبر ۱

اشکال	[illegible]	[illegible]	شرف	سکان	شدد	[illegible]	حرف	ہیئو	قرح	[illegible]	فت	صفت وبال	وج عرض	حظر	طول	عرض
	۱	۷	۴	۱	۲	۶	۱	۱۰		۱۱	۵	۹	۳	۷	۱	۸
	۳	۸	۱۱	۲	۱۵	۱	۱۱	۷	۷	۲	۵	۱۰	۴	۱۰	۴	۲
	۳	۶	۹	۳	۱۴	۷	۱۲	۲	۶	۱۲	۱۱	۵	۹	۳	۱۵	۱۳
	۴	۱۱	۶	۴	۱۶	۳	۱۲	۱۲	۱	۷	۶	۱۲	۸	۲	۱۶	۱۴
	۵	۱۱	۱۲	۵	۱	۱۲	۹	۶	۵	۱۱	۷	۱۰	۳	۹	۱۲	۴
	۶	۱۲	۷	۶	۱۰	۶	۱۴	۱	۱۲	۱۶	۱۱	۵	۹	۳	۱	۵
	۷	۱	۷	۷	۸	۱	۲	۱	۱۲	۶	۱۰	۴	۹	۳	۱	۵
	۸	۲	۱۰	۸	۷	۵	۳	۴	۶	۱۲	۱	۷	۵	۱۱	۶	۱۰

نقشہ شرف ہبوط نمبر ۲

اشکال	[illegible]	شرف	سکان	عدد	مزاج	[illegible]	[illegible]	طرح	قوت	[illegible]	ادبار	حقیقی	طول	عرض	عمق	⁖	⁖
	۹	۳	۲	۹	۴	۴	۴	۸	۳	۹	۴	۱۰	۱۴	۴	۷	۱۱	۱۵
	۱۰	۴	۱	۱۰	۹	۱	۶	۷	۹	۳	۵	۱۱	۴	۱۱	۹	۱۲	۱
	۱۱	۵	۴	۱۱	۱۲	۶	۵	۱۰	۱۱	۵	۱۲	۶	۷	۱	۸	۱۲	۱۶
	۱۲	۶	۳	۱۲	۶	۸	۸	۹	۶	۱۲	۸	۲	۹	۳	۱۱	۱۵	۲
	۱۳	۳	۱۰	۱۳	۵	۷	۱۰	۴	۶	۱۴	۸	۲	۵	۱۱	۱۳	۱	۵
	۱۴	۴	۱۲	۱۴	۶	۲	۷	۶	۵	۱۱	۲	۸	۳	۹	۱۰	۱۴	۲
	۱۵	۵	۶	۱۵	۱۱	۳	۱۵	۱۲	۱	۷	۳	۹	۸	۶	۶	۲	۱۰
	۱۶	۶	۶	۱۶	۱۲	۱۴	۱۶	۸	۳	۹	۸	۱۰	۱۴	۴	۳	۷	۱۱

نقشہ شرف ہبوط نمبر ۳ اشکال رمل مع سند

اشکال رمل مع سندوں کے اور اس میں زائچہ کا قاعدہ بھی منضور ہے۔ اور یہ نقشہ ایجاد ہندہ ہے۔

نام اشکال									
نام کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل		
خانہ اصلی	اسد	سرطان	حمل عقرب	جوزا سنبل	قوس حوت	میزان ثور	دلو جدی		
خانہ شرف کوکب درجہ	حمل ۱۸	ثور ۱۳	جدی ۲۸	سنبلہ ۱۵	سرطان ۱۵	حوت ۱۷	میزان ۲۱		
خانہ شرف اشکال	اوّل	دوم	دہم	ششم	چہارم	دوازدہم	ہفتم	〃	〃
خانہ ہبوط کواکب	میزان ۹	عقرب ۲	سرطان ۲۸	حوت ۱۵	جدی ۱۵	سنبلہ ۲۷	حمل ۲۷	〃	〃
خانہ اشکال	ہفتم	ہشتم	چہارم	دوازدہم	دہم	ششم	اوّل	〃	〃
خانہ وبال اشکال	دلو	جدی	میزان	قوس	جوانہ	عقرب	سرطان	〃	〃
خانہ وبال اشکال	یازدہم	دہم	ہفتم	نہم	سوم	ہشتم	چہارم	〃	〃
خانہ اشکال	جوزا درجہ	-	اسد ۱۷	عقرب ۱	سنبل آخرجہ	جوزا ۲۸	قوس	〃	〃
حفیض کوکب			پنجم	ہشتم	نہم	سوم	نہم	〃	〃
حفیض کوکب	قوس	-	دلو	ہیتور	حوت	قوس	جوزا	〃	〃
حفیض اشکال	نہم		یازدہم	دہم	دوازدہم	نہم	سوم	〃	〃
فراح کواکب	حمل	سرطان	عقرب	سنبلہ	قوس	حوت	دلو	〃	〃
فرخ اشکال	اوّل	چہارم	ہشتم	ششم	نہم	دوازدہم	یازدہم	〃	〃
طرح کوکب	میزان	جدی	ثور	حوت	جوزا	سبنلہ	اسد	〃	〃
طرح اشکال	ہفتم	دہم	دوم	دوازدہم	سوم	ششم	پنجم	〃	〃

مقالا پہلا اٹھاراں فصلوں پر مشتمل ہے
منسوبات اشکال باشیا مختلف الاحوال

سعد خارج ۔ آتشی شرقی ۔ مذکر ۔ ستارہ مشتری ۔ برج قوس ۔ روز پنج شنبہ ۔ ماہ رمضان المبارک لحیان اول خانہ رمل میں دلیل ہے ۔ اور صحت اور سلامتی سائل کے اور سعادت نفس کے اور پانا مقصد اور مراد بزرگوں سے ۔

خانہ دوئم میں دلیل ہے خیر و سلامتی ، نفع اور صلاح حال کے ۔ خوشی سے مال خرید و خت کرنا

خانہ سوئم میں دلیل ہے کہ قریبی رشتہ داروں اور بھائی بہنوں سے فائدہ ہو ۔ سفر اچھا رہے

خانہ چہارم میں دلیل ہے کہ جدی جائیداد ملے ۔ کسی عزیز کی جائیداد ملے ۔

خانہ پنجم میں دلیل ہے ۔ کہ بیٹے ، بیٹیوں ، بیوی یا محبوبہ کی طرف سے خوشی حاصل ہو ۔

خانہ ششم میں یہ دلیل ہے کہ خدمتگاروں یا کارکنوں کی طرف سے نقصان پہنچے بیماری سے شفا حاصل ہو

خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ کسی نیک اور پارسا عورت سے نکاح ہو ۔ اگر کوئی عزیز سفر پر گیا ہوا ہو تو گھر آئے ۔ دشمنوں سے خوف و خدشہ کی علامت ہے

خانہ نہم میں دلیل ہے کہ سائل جو خواب دیکھے وہ سچے ہوں ۔ سفر باعث مسرت ہو ۔

خانہ دہم میں دلیل ہے کہ سرکار دربار میں عزت پاوے ۔ کوئی عہدہ پانے کی بشارت ہے ۔

خانہ یازدہم میں دلی مراد بر آنے کی دلیل ہے ۔

خانہ دوازدہم میں دلیل ہے کہ دشمن سے نقصان اٹھائے۔ مالی نقصان ہو۔

خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سفر سلامتی سے طے ہو۔

خانہ چہاردہم میں دلیل ہے کہ جس مقصد کیلئے سفر کرے یا جدوجہد کرے وہ پورا ہو۔

پندرھویں خانے یعنی پانزدہم میں یہ شکل نہیں آتی۔

سولھویں خانے میں دلیل ہے مریض مرض سے شفا پائے دلی مراد پوری ہو۔ رکا ہوا کام ہو جائے

○ احکام قبض الداخل

پہلے خانے میں دلیل ہے خیر و سلامتی کی۔ کہیں سے مال ملے۔

دوسرے خانے میں دلیل ہے کاروبار میں ترقی۔ سفر میں کامیابی۔

تیسرا خانہ۔ عزیز و اقارب سے خوشی حاصل ہو۔

چوتھا خانہ۔ بیمار شفا پائے۔ مقدمے میں جیت۔ کاروبار میں فائدہ۔

پانچواں خانہ۔ بیوی سے سکھ پائے۔ محبوبہ مہربان ہو۔

چھٹا خانہ۔ بیماری بڑھے زیادہ تکلیف اٹھائے۔

ساتواں خانہ۔ مال دار بیوی ملے کسی دوست سے مالی فائدہ ہو۔ خوشی حاصل ہو سفر اچھا ہے

آٹھواں خانہ۔ دشمن سے نقصان پہنچے۔ گرنے سے سخت چوٹ لگے۔

نواں خانہ۔ جدی جائداد مقدمہ بازی میں ملے۔ بیمار کے لئے احکام قبض الداخل نویں خانئیں اچھی علامت ہے۔

دسواں خانہ۔ خوشی کے خواب دیکھے اور وہ خواب پورے ہوں۔

گیارہواں خانہ۔ دشمن زیر ہو۔ قیدی قید سے رہائی پائے۔ کسی جرم سے بری ہو۔

بارہواں خانہ۔ دولت اور عزت ملے۔ کاروبار میں فائدہ۔

تیرہواں خانہ۔ حاکم سے عزت حاصل ہو۔ دفتری ترقی ہو۔

چودھواں خانہ۔ مطلب و مقصد میں کامیابی ہو۔ جو مال و اسباب ہاتھ سے نکل گیا ہو پھر سے ملے

پندرہواں خانہ۔ بیمار شفا پائے۔ قیدی رہا ہو۔

سولہواں خانہ۔ اس خانے میں قبض الداخل اس امر کی دلالت ہے کہ اگر وہ یہ سوال کرے کہ اس کے گھر لڑکی پیدا ہو یا لڑکا تو یہ اولاد نرینہ کی دلیل ہے۔

○ احکام قبض الخارج

پہلا خانہ۔ پریشانی اور نقصان مال کی دلیل ہے۔ کاروبار میں نقصان۔

دوسرا خانہ۔ بیکاری اور ملازمت نہ ملنے کی علامت ہے۔

تیسرا خانہ۔ سفر کی علامت ہے۔ بیماری کی علامت ہے۔

چوتھا خانہ۔ نقل مکانی کرے۔ پہلا کاروبار چھوڑ کر دوسرا کاروبار کرنے میں فائدہ ہو۔

پانچواں خانہ۔ محبوب کی جدائی۔ دوستانہ رنجش۔

چھٹا خانہ۔ نوکر مال لے کر بھاگ جائے۔ دوست امانت میں خیانت کرے۔ کسی عزیز و اقارب یا دوست کو بتانے میں پوشیدہ راز کا افشا۔

ساتواں خانہ۔ مدت سے بچھڑا ہوا کوئی عزیز ملے۔ گم شدہ چیز یا گم شدہ بچے کی بحالی و بازیابی۔

آٹھواں خانہ۔ رشتہ داروں سے کسی بات پر لڑائی جھگڑا۔

نواں خانہ۔ پریشان اور ڈراؤنے خواب دیکھنے کی علامت ہے۔ کسی ضرورت سے فوراً سفر درپیش ہو۔

دسواں خانہ۔ حاکم کی طرف سے زیرِ عتاب آنا۔ تنزل و نقصان کی علامت، بیکاری، عزیزوں سے جدائی۔

گیارہواں خانہ۔ کسی بزرگ سے نقدی پائے۔ کاروبار میں نفع ہو۔

بارہواں خانہ۔ قیدی قید خانے سے رہائی پائے۔ دشمن سے دوستی ہو جائے۔

تیرہواں خانہ۔ پریشانی کی علامت، سفر پر گیا ہوا دیر سے واپس آئے۔

چودہواں خانہ۔ دلی مراد بر آئے۔ بیوپار میں فائدہ ہو۔

پندرھواں خانہ۔ کسی کو دیا ہوا مال واپس نہ ہو۔ مالی نقصان۔ کاروبار میں گھاٹا۔

سولہواں خانہ۔ مالی نقصان کی پریشانی۔ بیماری کی علامت۔

احکام جماعت

سولہ خانوں میں شکل جماعت کے احکام درج ذیل ہیں۔

پہلا خانہ۔ کاروبار میں ترقی۔ بیکار کو ملازمت ملے۔ قوت طالع کی علامت ہے۔

دوسرا خانہ۔ حصول مال کی علامت ہے۔ کسب کار میں فائدہ۔

تیسرا خانہ۔ جس سفر پر جانے کا ارادہ ہو وہ سفر نہ کر سکے۔ کسی کام کا بنا بنایا منصوبہ بگڑ جاتا ہے۔

چوتھا خانہ۔ ترک سفر کی دلیل ہے۔ کسی عزیز سے مالی فائدہ پہنچے۔

پانچواں خانہ۔ خوشخبری کی دلیل ہے۔ وفا شعار بیوی ملے۔

چھٹا خانہ۔ مال چوری گیا ہوا مل جائے۔ بیوی سے ناچاقی ختم ہو۔ مریض کی بیماری شدید ہو۔ دیر تک رہے۔

ساتواں خانہ۔ شادی نکاح کی نوید۔ بیوی کے امید سے ہونے کی خوشخبری۔

آٹھواں خانہ۔ قرض دیر سے ادا ہو گا۔ شادی دیر سے ہوگی۔ چوری گیا ہوا مال دستیاب نہ ہو گا

نواں خانہ۔ دور دراز کا سفر پیش آئے۔ ڈراؤنے خواب دیکھنا۔ اہل علم سے فائدہ ہونا

دسواں خانہ۔ کاروبار میں ترقی۔ نوکری [illegible]

گیارہواں خانہ۔ لاٹری، معمہ بازی یا پرائز بونڈ وغیرہ سے مال ملے۔ اچانک بیماری۔ کسی عزیز کی موت

بارہواں خانہ۔ کسی جرم میں سزا پائے۔ کوئی حادثہ پیش آئے۔

تیرہواں خانہ۔ بیوی سے ناچاقی۔ دوست سے نقصان۔ کاروبار میں گھاٹا۔ ملازم ہو تو چھانٹی میں آجانے کا امکان۔

چودھواں خانہ۔ اچانک کسی وجہ سے کاروبار ٹھپ ہو جائے۔ اچانک کوئی حادثہ پیش آئے۔

پندرھواں خانہ۔ شادی خانہ آبادی کی علامت۔ اپنے یا کسی عزیز کے گھر بچے کی پیدائش۔

سولہواں خانہ۔ طلاق کا ارادہ ترک کر دے۔ نہیں تو پچھتائے گا۔ پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ اولاد دے گا۔ لڑکی لڑکے کے لئے اچھا رشتہ ہے۔

احکام فرح

پہلا خانہ۔ دشمن سے بچ کر رہنا اچھا ہے۔ محبوب کی رنجش دور ہو۔

دوسرا خانہ۔ لڑکے لڑکیوں سے عشق بازی کرنے کی علامت۔ کسی جنسی بیماری کا شکار ہو

تیسرا خانہ۔ عورت کو طلاق دے۔ میاں بیوی میں ان بن کی علامت۔

چوتھا خانہ۔ مبارک علامت ہے۔ لڑکا پیدا ہو گا۔ بگڑا کام بنے گا۔ بیوی سے صلح صفائی۔

پانچواں خانہ۔ شراکت میں نقصان۔ کسی دیرینہ دوست سے ملاقات۔

چھٹا خانہ۔ لڑائی جھگڑے اور مقدمہ بازی کی علامت۔

ساتواں خانہ۔ مال دار بیوی ملے۔ کسی رشتہ دار یا دوست سے مالی منفعت۔

آٹھواں خانہ۔ کسی حادثے یا بیماری سے مرتے مرتے بچنے کی علامت۔ نقصان ہوتے ہوتے بچ جانا

نواں خانہ۔ کسی کو قرض دیکر جھگڑے سے واپس لینا۔ کسی کام میں لگائی ہوئی رقم ضائع ہو جانے کی دلیل

دسواں خانہ۔ بگڑا ہوا کام درست ہونے کی دلیل۔ حاکم سے فائدہ اٹھائے۔

گیارہواں خانہ۔ اولاد سے خوشی حاصل ہو۔ سفر سے فائدہ ہونے کی نوید۔ امتحان میں کامیابی۔

بارہواں خانہ۔ [illegible] ڈوبنے سے بچنے کی علامت

تیرہواں خانہ۔ قرض دیا ہو مال بغیر جھگڑے کے نہ ملے گا۔

چودھواں خانہ۔ مال چوری ہو جائے اور چور کا کوئی سراغ نہ ملے۔

پندرہواں خانہ۔ اس خانے میں یہ شکل نہیں آتی۔

سولہواں خانہ۔ دوست یا محبوب دغا کرے گا۔

احکام عقلہ

پہلا خانہ۔ دلیل ہے رنج و غم، قید اور آشفتگی خاطر واسطے بیماروں اور قیدیوں کے۔

دوسرا خانہ۔ گم شدہ کوئی چیز اچانک مل جائے۔

تیسرا خانہ۔ برادری اور عزیزوں میں تفرقہ و رنجش۔

چوتھا خانہ۔ باپ کی جائداد سے حصہ پائے۔ اتفاقاً کہیں سے دولت ملے۔

پانچواں خانہ۔ شراکت سے فائدہ ہو۔

چھٹا خانہ۔ بیماری دیر سے جائے۔ قرضے کی ادائیگی دیر سے ہو۔

ساتواں خانہ۔ بیکار کیلئے نوکری، بیمار کیلئے شفا اور قیدی کیلئے رہائی کی علامت۔

آٹھواں خانہ۔ کسی حادثہ میں موت کی علامت۔

نواں خانہ۔ کالبوسی خواب آئیں۔ والدین کی علالت۔

دسواں خانہ۔ ہاتھ سے گئی ہوئی چیز پھر مل جائے۔

گیارہواں خانہ۔ ملازمت چھوٹ جائے۔ بیمار مرجائے۔ کوئی نقصان ہوجائے۔

بارہواں خانہ۔ حاملہ کے لئے اچھی علامت نہیں۔ مرا ہوا بچہ پیدا ہو۔ حمل گرجائے یا زچگی میں حاملہ کی موت ہوجائے۔

تیرہواں خانہ۔ حالات میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں۔ جس روزگار، نوکری یا کاروبار سے منسلک ہو وہی کرتے رہو۔

چودہواں خانہ۔ ہر کام میں کامیابی و کامرانی حاصل ہوگی لیکن اس کے لئے خود کوشش کرنا ہوگی۔

سولہواں خانہ۔ کسی کی مدد فائدہ مند نہ ہوگی۔ حوصلہ اور خود اعتمادی سے کام کرو۔ کامیابی ہوگی۔

○ احکام انکیس

پہلا خانہ۔ عورت کی طرف سے اندیشہ۔ کاروبار کا اچانک بند ہوجانا۔

دوسرا خانہ۔ چوری گیا ہوا مال پھر مل جائے۔ کسی عورت سے مالی فائدہ ہو۔

تیسرا خانہ۔ دوست یا کسی عزیز کی طرف سے عداوت و دشمنی۔ مزاج میں خود پسندی اور غرور و تکبر غالب رہے۔

چوتھا خانہ۔ روپیہ جلد حاصل ہوگا مگر احتیاط سے خرچ کریں۔ ورنہ مستقبل میں پریشانی ہوسکتی ہے۔

پانچواں خانہ۔ کسی کی رائے پر عمل نہ کریں۔ اپنی رائے کو ترجیح دو۔

چھٹا خانہ۔ نئے تعلقات قائم ہونگے۔ معاشرتی عزت میں اضافہ ہوگا۔

ساتواں خانہ۔ کاروبار اور روزگار کے معاملات میں کسی دوسرے کی مدد فائدہ بخش ہوگی۔

آٹھواں خانہ۔ انفرادی طور پر کامیابی کا امکان کم ہے۔

نواں خانہ۔ ازدواجی مسرت حاصل ہوگی۔

دسواں خانہ۔ زندگی کا کوئی شعبہ کیوں نہ ہو پرانی ڈگر سے ہٹ کر چلنا فائدہ مند ہوگا۔

گیارہواں خانہ۔ آرام کے ساتھ بھی کام کے مواقع میسر آئیں گے۔ ان سے فائدہ اٹھائیے۔

بارہواں خانہ۔ اپنی اشیا کو حفاظت سے رکھو۔ اگر چوری ہوگئیں تو واپسی محال ہے۔

تیرہواں خانہ۔ روپیہ کمانے کے لئے کافی محنت کرنا پڑے گی۔

چودھواں خانہ:۔ معاشرتی و کاروباری تعلقات میں رخنہ پڑنے کا اندیشہ ہے۔ تاہم ذی مرتبہ اور صاحب اقتدار افراد سے فوائد کا حصول ہوسکتا ہے۔

پندرھواں خانہ:۔ زندگی میں کئی قسم کی نئی دلچسپیاں پیدا ہوں گی مگر کام کا بوجھ اور مشکلات بھی راستے میں آئیں گی۔

سولہواں خانہ۔ مستقبل پر نظر رکھو۔ آنے والے دنوں کے لئے ابھی سے منصوبہ بندی شروع کردیں۔

○ احکام حمرہ

پہلا خانہ:۔ عورتوں سے عشق بازی اور دوستی سے رسوائی ہو۔

دوسرا خانہ:۔ چوری گیا ہوا مال دستیاب ہو۔ ٹوٹی ہوئی منگنی کی بات پھر سے بن جائے۔

تیسرا خانہ:۔ سفر دور دراز کا پیش آئے اور واپسی پر سفر میں کوئی حادثہ پیش آئے۔

چوتھا خانہ:۔ بیوی کی بے وفائی۔ کسی دوست کی جعل سازی سے مال کا نقصان۔

پانچواں خانہ۔ پرانی بیماری سے صحت۔ سال رواں میں بہتر نتائج کی توقع۔

چھٹا خانہ۔ صحت خراب رہے گی۔ علاج اور پرہیز پر توجہ رکھنا ضروری ہے۔

—— ساتواں خانہ۔ حالات میں اچھی تبدیلی ہوگی۔ مالی معاملات میں کامیابی ہوگی۔

—— آٹھواں خانہ۔ حکام اعلیٰ سے تعلقات قائم ہوں گے۔ اور فوائد کا حصول ہوگا۔

—— نواں خانہ۔ کسی اعصابی مرض کا حملہ۔ اگر بوڑھے کا خانہ ہو تو فالج وغیرہ کا خطرہ۔

—— دسواں خانہ۔ گھریلو فرائض میں اضافہ ہوگا۔ گھر میں اور باہر مختلف جھگڑوں سے واسطہ پڑے گا۔

—— گیارہواں خانہ۔ جلد ہی کوئی سخت مشکل اور سختی آنے والی ہے۔ صرف اپنے اعتماد سے کام لیں ورنہ شدید نقصان و پریشانی ہوگی۔

—— بارہواں خانہ۔ طبیعت انسانی بھلائی اور فلاح و بہبود کے کاموں کی طرف راغب ہوگی۔

—— تیرہواں خانہ۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو سکتا ہے۔ دولت ملے گی۔

—— چودہواں خانہ۔ صنف مخالف سے تعلقات پیدا ہونگے۔ صحت اکثر خراب رہے گی۔

—— پندرہواں خانہ۔ کام کا بوجھ زیادہ ہوگا۔ آمدنی میں اضافہ مشکل ہے۔

—— سولہواں خانہ۔ کاروباری زندگی میں تبدیلی کی طرف واضح اشارہ ہے۔

احکام بیاض

—— پہلا خانہ۔ سائل کے لئے نیک شگون ہے۔ ہر مراد پوری ہوگی لیکن اپنے وقت پر۔ ہر امر کے لئے ایک وقت مقرر و معین ہے۔

—— دوسرا خانہ۔ کسی مقابلے کی صورت میں مستقل مزاجی فتح مندی کا باعث ہو سکتی ہے۔

—— تیسرا خانہ۔ اپنے معاملات میں اپنی عقل پر بھروسہ کرنے کی بجائے کسی بزرگ روحانی سے مشورہ کریں۔ تاکہ حالات کا رخ اچھی طرف موڑا جا سکے۔

—— چوتھا خانہ۔ نوکری کاروبار وغیرہ میں سخت درپیش ہوگا۔ مستقل مزاجی کے باعث کامیابی یقینی ہے۔

—— پانچواں خانہ۔ بیوی کو طلاق دینے کی علامت۔ کاروبار اور نوکری میں ہر جگہ مسائل سے سابقہ پڑیگا۔

—— چھٹا خانہ۔ روپیہ کمانے کیلئے سخت محنت کی ضرورت ہے۔

—— ساتواں خانہ۔ صرف محنت کی بدولت ہی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ ایک مرتبہ فیصلہ کرو پھر اس پر عمل کرو۔

—— آٹھواں خانہ۔ عزیز و اقربا اور بھائی بہنوں کی طرف سے خوشی اور فائدہ حاصل ہو۔

—— نواں خانہ۔ خوشی کے خواب دیکھے۔ اور وہ خواب سچے ثابت ہوں۔

—— دسواں خانہ۔ کاروبار میں ترقی۔ امتحان اور مقابلہ میں کامیابی۔

—— گیارہواں خانہ۔ دوستوں، بزرگوں اور عورتوں سے مراد حاصل ہونا۔

—— بارہواں خانہ۔ مفلسی اور بدحالی دور ہونے کی علامت، دشمن زیر ہو، قیدی کی رہائی دیر کے بعد۔

—— تیرہواں خانہ۔ غائب سفر سے واپس آئے۔ چوری گیا ہوا مال دستیاب ہو۔

—— چودہواں خانہ۔ گمشدہ سے کا ملنا۔ تمام مقاصد میں کامیابی۔ سفر میں سلامتی اور فائدہ۔

—— پندرہواں خانہ۔ یہ شکل پندرہویں خانہ میں نہیں آتی۔

—— سولہواں خانہ۔ سفر سودمند رہے۔ دلی مراد بر آئے۔ شادی خانہ آبادی کی علامت۔

نصرۃ الخارج

—— پہلا خانہ۔ خانہ اول میں دلیل ہے انتظار نیک ہو۔

—— دوسرا خانہ۔ دلیل ہے مالکوں اور حاکموں سے فائدہ پہنچے، بھائی بہنوں اور رشتہ داروں سے خوشی ملنا۔

—— تیسرا خانہ۔ گھر پر جو روپیہ یا زیورات موجود ہیں۔ نہایت حفاظت سے رکھیں۔

—— چوتھا خانہ۔ بغیر سوچے سمجھے اور جانے بوجھے کسی کام کو ہاتھ نہ لگائیں یہی بہتر ہوگا۔

—— پانچواں خانہ۔ یہ شکل اس خانے میں منصوبے میں شامل لوگوں کی مخالفت کی علامت ہے۔

—— چھٹا خانہ۔ اپنے روپیہ کے متعلق کسی فریب سے محتاط رہیں۔

—— ساتواں خانہ۔ روپیہ کے لین دین میں غلبہ رہیگا۔

—— آٹھواں خانہ۔ نقصان اور خرابی صحت کا احتمال۔

—— نواں خانہ۔ دل میں خوف اور شکوک و شبہات کی علامت۔

دسواں خانہ۔ مالی حالت بہتر ہونے کی علامت۔

گیارہواں خانہ۔ کاروبار میں مشکلات کی علامت۔

بارہواں خانہ۔ دھوکہ اور چوری سے ہشیار رہنے کی علامت۔

تیرہواں خانہ۔ جذباتی پریشانیوں اور بدلتے ہوئے حالات کی علامت۔

چودہواں خانہ۔ سیارگان کے نیک و بد اثرات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنے پروگرام بنائیں۔

پندرہواں خانہ۔ شریک حیات، والدین یا عزیز و اقارب سے تنازعہ کی علامت۔

سولہواں خانہ۔ ہر کام کا انجام بخیر ہو۔ سائل کی مراد بر آئے۔

○ احکام نصرۃ الداخل

خانہ اوّل۔ اچھی صحت کی علامت۔

دوسرا خانہ۔ قبضے سے نکلی ہوئی املاک دستیاب ہو۔ مقدمہ بازی میں کامیابی۔

تیسرا خانہ۔ خاندانی معاملات میں گڑبڑ کی علامت۔

چوتھا خانہ۔ فرسودہ خیالات ترک کر دیں۔ واجبات جلد ادا کریں۔

پانچواں خانہ۔ اپنی صحت کی طرف خاص توجہ دیں۔

چھٹا خانہ۔ خاندان کے کسی فرد یا کام کرنے والے کی خدمت کرنا پڑے۔ یا کسی اور کی صحت کے متعلق مسائل کا سامنا کرنا پڑے۔

ساتواں خانہ: نیا اور متحرک کیریئر ملے۔ صحت اچھی رہے۔

آٹھواں خانہ: آپ ایسا نیا کام کریں جو موجودہ ملازمت یا کام کی نسبت زیادہ موزوں ہو۔

نواں خانہ۔ اس خانے میں یہ شکل تخلیقی کوششوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور منفی انداز میں پیچیدگی اور الجھنیں پیدا کرتی ہے۔

دسواں خانہ۔ کسی دھوکہ یا فریب سے واسطہ پڑے۔

گیارہواں خانہ۔ اپنے تخیّل اور جدت پسند خیالات کو استعمال کریں۔

بارہواں خانہ۔ بیرون ملک کاروبار یا امپورٹ ایکسپورٹ کے کاروبار میں کامیابی کی دلیل۔

تیرہواں خانہ۔ بینکرز سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اشتہائی مہمات بھی کامیاب رہیں گی۔

چودہواں خانہ۔ فالتو آمدنی کے لئے اگر گھر میں کوئی کاروبار شروع کیا جائے تو کامیابی کی دلیل۔

پندرہواں خانہ۔ سفر میں کامیابی۔ کاروبار میں منافع۔ بزرگوں کی جانب سے مالی امداد۔

سولہواں خانہ۔ تمام کاموں میں انجام بخیر۔ کسب و کار میں ترقی۔ اور حصول امید کی علامت

○ احکام عتبۃ الخارج

پہلا خانہ۔ دشمن کی طرف سے پریشانی کی دلیل۔

دوسرا خانہ۔ مال مویشی کا نقصان۔ کاروبار میں خسارہ۔ خرابی صحت کی دلیل۔

تیسرا خانہ۔ دشمنوں کی طرف سے املاک کا نقصان۔ نقل مکانی اور وطن چھوٹنے کی علامت۔

چوتھا خانہ۔ نامساعد حالات درپیش ہوں۔ محبوب سے جدائی۔ تنسیخ نکاح کی مقدمہ بازی۔

پانچواں خانہ۔ شدید بیماری کی علامت

چھٹا خانہ۔ مستقبل قریب میں ترقی کے امکانات روشن ہوں۔ مقتدر لوگوں میں عزت بڑھے

ساتواں خانہ۔ شادی یا نسبت کے معاملات میں کامیابی۔

آٹھواں خانہ۔ حالات میں لازماً تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔ گھریلو حالات میں سکون و راحت کی علامت

نواں خانہ۔ رفیق حیات کا سیارہ بھی مددگار ثابت ہوگا۔ اس لئے مالی معاملات میں بھی تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔

دسواں خانہ۔ عزیز و اقارب میں اضافہ نئے کام ملیں۔

گیارہواں خانہ۔ کام اور آمدنی میں اضافہ۔

بارہواں خانہ۔ اہم کاموں میں ہاتھ ڈالنا مفید ہوگا۔ رکاوٹیں اور بندشیں ٹوٹ جائیں گی۔

تیرہواں خانہ۔ ملازمین کیلئے اعلیٰ عہدہ یا ترقی کا امکان۔

چودہواں خانہ۔ زندگی کی نئی راہیں استوار ہوں۔

سولھواں خانہ ۔ گھریلو اور دوسری مشکلات حل ہونے کی دلیل ۔ وہ دروازے کھل جائیں جو بند تھے ۔

○ احکام نقی الخد :

پہلا خانہ ۔ دلی مراد عنقریب حاصل ہو ۔

دوسرا خانہ ۔ ذہنی قوتوں میں تبدیلی لانے کی دلیل ۔

تیسرا خانہ ۔ دماغی اور عملی لحاظ سے خود مختار ہونے کی دلیل ۔

چوتھا خانہ ۔ ذاتی دلچسپیوں یا تخلیقی کام سے عروج و ترقی ملے ۔

پانچواں خانہ ۔ بیرون ملک سفر کرنے کی دلیل ۔ خود بخود اسباب پیدا ہوں ۔

چھٹا خانہ ۔ غیر ممالک سے کاروبار استوار کرنے کی دلیل ۔

ساتواں خانہ ۔ سائنسی تحقیق یا روحانی علوم کے مطالعہ میں وقت گزارنے کی دلیل ۔

آٹھواں خانہ ۔ بے اولاد مرد اور عورت کے لئے اس سلسلہ میں علاج معالجہ کرانے کا بہترین وقت ہونے کی دلیل ۔

نواں خانہ ۔ خواہ عمر کچھ بھی ہو صاحب اولاد ہونے کی دلیل ۔

دسواں خانہ ۔ میاں بیوی میں یا محبوب سے ناراضگی ہو تو وہ دور ہو جائے ۔

گیارہواں خانہ ۔ نسبت و شادی کے معاملات خوش ثابت ہوں ۔ اگر منگنی یا شادی کا معاملہ التوا میں پڑ گیا ہو تو وہ خوش اسلوبی سے طے پائے ۔

بارہواں خانہ ۔ دانشمندی اور دور اندیشی سے کام لیں گے تو حالات قابو میں رہیں گے ۔

تیرہواں خانہ ۔ فنکار، موسیقار، قلمکار وغیرہ کی حیثیت سے نام پیدا کرنے کی دلیل ۔

چودہواں خانہ ۔ جنسی مشاغل میں زیادہ دلچسپی لینے کی دلیل ۔

پندرہواں خانہ ۔ اس خانے میں یہ شکل نہیں آتی ۔

سولھواں خانہ ۔ نفسیاتی الجھنوں کے خود بخود دور ہونے کی دلیل ۔

○ احکام عتبۃ الداخل :

پہلا خانہ ۔ عورتوں سے مراد حاصل ہو ۔

دوسرا خانہ ۔ تذبذب، جذباتیت، اسرار پسندی اور دوسروں پر انحصار کرنے کی دلیل ۔

تیسرا خانہ ۔ دنیا کے مقابلہ میں ماورا سے زیادہ دلچسپی لینے کی دلیل ۔

چوتھا خانہ ۔ قوتِ شامعہ کے حد درجہ تیز اور جمالیاتی ذوق میں نکھار پیدا ہونے کی دلیل ۔

پانچواں خانہ ۔ خیر و برکت کے لئے اپنے برج کا طلسم بنوا کر اپنے پاس رکھو ۔

چھٹا خانہ ۔ قیادت کی بے پناہ صلاحیت کی دلیل ۔

ساتواں خانہ ۔ فریب، دھوکہ اور ریاکارانہ لین دین کی دلیل ۔

آٹھواں خانہ ۔ رنج و غم، ذلت و رسوائی اور الزامات عائد ہونے کا اندیشہ ۔

نواں خانہ ۔ یہ شکل اس خانے میں اولاد، محبت اور زائد آمدنی سے منسوب ہے ۔

دسواں خانہ ۔ صاحب اولاد کو اولاد کے ذریعے مفاد اور خوشی ملے ۔

گیارہواں خانہ ۔ اپنی صحت کا خیال رکھنے کی دلیل ۔ خوراک، آرام اور نیند کی پابندی ۔

بارہواں خانہ ۔ بواسیر، رگوں کے [illegible]، اعصابی کھچاؤ کے عارضے کی علامت ۔

تیرہواں خانہ ۔ مالی حالت کے غیر تسلی بخش ہونے کی دلیل ۔

چودہواں خانہ ۔ ابلاغ و اظہار میں طاق ذہن اور پُرعزم ہونے کی دلیل ۔

پندرہواں خانہ ۔ اس خانے میں یہ شکل نہیں آتی ۔

سولھواں خانہ ۔ مایوس العلاج مریض شفایاب ہو ۔

○ احکام اجتماع :

پہلا خانہ ۔ ناممکن کو ممکن بنانے کا جوش و جذبہ رکھنے کی دلیل

دوسرا خانہ ۔ مالی حالت میں ناگزیر تبدیلی کی دلیل

تیسرا خانہ ۔ جنسی عمل کے بجائے اپنے ساتھی یا بال بچوں کی خدمت کر کے اطمینان حاصل کرنے کی دلیل

چوتھا خانہ۔ زہد و تقویٰ کا میلان رکھنے کی دلیل۔

پانچواں خانہ۔ زندگی ایک ایسے رخ پر چلے گی جو کٹھن ہو۔

چھٹا خانہ۔ حصول مقصد و مراد کیلئے سخت محنت کی دلیل۔

ساتواں خانہ۔ اپنا منصوبہ بڑی محنت سے تیار کرنے اور بڑی احتیاط سے عملی جامہ پہنانے کی دلیل۔

آٹھواں خانہ۔ جسمانی صفائی اور پرہیز گاری کی دلیل۔

نواں خانہ۔ سکیموں اور تخیلات کو تبدیل کر کے حالات کے مطابق کریں۔

دسواں خانہ۔ شادی یا بوڑھے والدین کا بوجھ اٹھانا پڑے۔

گیارہواں خانہ۔ منیجر، ہیڈ ماسٹر، پرنسپل، انجینئر، سرکاری افسر، سیاستدان، معمار اور زمیندار کی حیثیت سے کامیابی کی دلیل۔

بارہواں خانہ۔ جنسی فعل میں سرد مہری کی دلیل۔

تیرہواں خانہ اپنے جذبات پر قابو نہ ہونے کی دلیل۔ متلون مزاجی

چودھواں خانہ۔ نمود و نمائش کو پسند نہ کرنے کی دلیل۔

پندرھواں خانہ۔ بیس سال کی عمر میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی دلیل

سولہواں خانہ۔ کوئی کام از سر نو شروع کرنا پڑے۔

○ احکام طریق

پہلا خانہ۔ مزاج اور طبع پر قابو ہونے کی دلیل۔

دوسرا خانہ۔ کاروبار کی ترقی، پیشہ ورانہ معاملات اور کیریئر کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کے نئے مواقع فراہم ہوں۔

تیسرا خانہ۔ آمدنی میں اضافے اور عزت و وقار کی بلندی کی دلیل۔

چوتھا خانہ۔ مسرت لانے والی تمام سرگرمیاں آمدنی کا باعث بنیں۔

پانچواں خانہ۔ آمدنی میں اضافہ اور کاروباری ترقی کے امکانات۔

چھٹا خانہ۔ سابقہ پریشانیوں اور دباؤ سے ذہن آزاد ہو جائے۔

ساتواں خانہ۔ ناعاقبت اندیشی کی دلیل۔

آٹھواں خانہ۔ کاموں کے فوری نتائج نہ ملیں گے۔ محنت اور لگن سے اپنے امور کو سرانجام دینے کی دلیل۔

نواں خانہ۔ اولاد سے کسی بھی قسم کی پریشانی لاحق ہونے کی دلیل۔

دسواں خانہ۔ اخراجات میں اضافہ، احباب سے ناچاکی، بے اطمینانی اور ہر قسم کے کھچاؤ کی دلیل

گیارہواں خانہ۔ شراکت میں روپیہ لگانا مناسب نہیں۔

بارہواں خانہ۔ شادی شدہ اولاد علیحدگی کی خواہاں ہو۔

تیرہواں خانہ۔ خفیہ دشمن یا نام نہاد دوست کی سازش کی دلیل۔

چودھواں خانہ۔ شدید نوعیت کے اختلافات اور تنازعات کا سامنا کرنا پڑے۔

پندرھواں خانہ۔ اس خانہ میں اس شکل کے حامل مردانہ وجاہت کے سبب صنف نازک کے لیے بڑی کشش رکھتے ہیں۔

سولہواں خانہ۔ اس خانہ میں اس شکل کی حامل عورتیں صحت مند، چنچل، شوخ، دلربا اور خوبصورت جسم کی مالک ہوتی ہیں۔

احکام شکل اور ضمیر فعل کو جاننے کے لئے رمال کو چاہیئے کہ جب کوئی سائل کسی امر کا سوال کرے تو اس سے اس کا مدعا اور مقصد دریافت کر کے اللہ جل شانہٗ سے عرض کرے کہ عالم الغیب اور دانائے راز تو ہے۔ اور تجھی سے میں سوال کرتا ہوں کہ اس زائچہ کی اشکال کے دلائل سے حصول مدعا اس سائل کا ظاہر کر دے۔ اور پھر قرعہ ڈال کر زائچہ تمام کرے۔ اور پھر دیکھے کہ سوال کس خانہ سے متعلق ہے۔ مثلاً اگر وہ اپنی ذات اور نفس کے واسطے سوال کرتا ہے۔ تو خانہ اول میں نظر کرے۔ اگر شکل سعد ہے تو نیکی، بہتری اور سعادت حال ذات سائل کی بیان کرے اور اگر شکل نحس ہے۔ تو اس کے برعکس بیان کرے۔

اسی طرح اگر سوال معاش اور مال سے کرتا ہے تو دوسرے خانے کی شکل سعادت اور نحوست اور دخول وخروج اور انقلاب وثبوت سے بیان کرے۔ اور قوت انتکال کی ملاحظہ کرنا ضروری ہے۔ جو شکل کسی دائرے کے بموجب یا جس دائرے پر رمال عمل کرتا ہے اس کے بموجب اپنے خانہ میں ہے تو اس کا حکم قوی ہوگا۔ یا یہ کہ شکل آتشی خانہ آتشی میں قوی ہوگی۔

اور پھر قوت انتکال کی گواہ کی موافقت سے زیادہ مثلاً خانہ مال میں ⚍ اس سے پانچویں خانہ سے ناظر اور گواہ ہے اور اس میں بھی شکل سعد داخل ہے تو خانہ مال میں نہایت قوی ہوگی۔ اور اگر نحس خارج ہے۔ تو شکل خانہ رزق کی کمزور ہے۔ اور اپنا عمل کما حقہٗ نہ کرے گی۔ اگر سائل اپنا مقصد بیان کرے۔ اور کہے کہ میرے دل کی بات بیان کرو۔ کہ میرے دل میں کیا ہے۔ تو نعوذ باللہ من ذالک ہرگز نہ بیان کرو اور کہو کہ عالم الغیب اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوا کوئی کسی کے دل کا حال نہیں جانتا۔ تم اگر اپنا مطلب بیان کرو تو زائچہ بنا کر شکلوں کی سعادت اور نحوست سے جواب دیا جا سکتا ہے۔ چاہے وہ غلط ہو یا صحیح ہو۔

جس خانے میں شکل اول تکرار کرے یعنی جو شکل خانہ اول زائچہ میں موجود ہے وہی شکل پانچویں خانہ میں آئے تو ضمیر اس کا پانچویں خانہ کے مطابق ہے۔

○ طریق دوم لحیان جس خانے میں آئے اس خانے کی منسوبات سے ضمیر بیان کرے۔

○ طریق سوم آتش و باد اور آب و خاک امہات سے ایک شکل پیدا کرے۔ اور برعکس اس کے خاک و آب اور آب و باد اور آتش و نبات سے ایک شکل پیدا کرے۔ مثلاً امہات کی چار شکلیں ہیں پہلی شکل آتش ہے۔ خواہ زوج ہو خواہ فرد۔ دوسری شکل باد ہے۔ تیسری شکل آب۔ چوتھی شکل خاک دوسری شکل نبات کی چار شکلوں سے برعکس اس طرح حاصل کرے۔ یعنی خاک پانچویں شکل کی اول سے اور آب چھٹی شکل سے اور باد ساتویں شکل سے لے اور آتش آٹھویں شکل سے لے۔ یہاں اس نئی شکل میں مرتبہ خاک میں واقع ہو۔ اس کو ملاحظہ کرنا

چاہیئے۔ واسطے رفع اشتباہ کے اب ان دونوں شکلوں متصلہ سے ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے۔ یہ شکل زائچہ میں جس خانے میں موجود ہو۔ ضمیر اس خانے کی منسوبات سے بیان کرے۔ اگر زائچہ میں یہ شکل موجود نہ ہو تو اس کی ہم مزاج جس خانے میں ہو اس خانے کی منسوبات سے بیان کرے۔ مزاج جیسے طریق کے ہم مزاج بیاض ہے۔ اور نقرہ کی ہم مزاج نقی الخد ہے۔

اور اگر ہم مزاج ہی زائچہ میں موجود نہ ہو تو دیکھے کہ یہ شکل متصلہ دائرہ سکن کی رو سے کس خانہ کی ہے۔ اس خانہ کی منسوبات سے ضمیر بیان کرے۔ طریق چہارم نقطے تمام زائچے کے شمار کرے یعنی فرد کا ایک نقطہ شمار کرے۔ اور زوج کے دو نقطے۔ سب جمع کر کے سولہ سولہ طرح کر کے باقی کو خانہ ہائے زائچہ پر تقسیم کرے۔ جس خانے پر منتہی ہو۔ ضمیر اس خانے سے بیان کرے۔

○ طریق پنجم تمام نقاط فرد رمل کے سولہویں شکل چھوڑ کر پندرہ شکلیں جمع کرے۔ اگر طالع کی شکل طاق ہے۔ یعنی ایک فرد ہے اور تین زوج ہیں یا تین فرد ہیں اور ایک زوج ہے تو اس کو طاق کہتے ہیں۔ اور جفت یعنی دو فرد اور دو زوج یا چار فرد اور چار زوج ہوں۔ الحاصل اگر شکل طالع طاق ہے تو طرح کر کے باقی کو خانہ ہائے زائچہ پر اور تقسیم کرے۔ جس مقام پر منتہی ہو ضمیر وہاں سے بیان کرے۔ اگر شکل طالع جفت ہے تو بارہ بارہ طرح کرے باقی ماندہ کو بدستور سابق تقسیم کرے۔ جہاں منتہی ہو وہاں سے [illegible] کرے۔ جس خانے میں شکل اول تکرار کرے یعنی جو شکل خانہ اول زائچہ میں موجود ہے۔ وہی شکل خانہ پنجم میں آئے۔ ضمیر اس کا خانہ پنجم کی منسوبات سے متعلق ہے۔ طریق دوم لحیان جس خانے میں آئے اسی خانے کی منسوبات سے ضمیر بیان کرے۔

طریق سوم آتش، باد، آب اور خاک امہات سے اک شکل پیدا کرے اور برعکس اس کے خاک آب، باد اور آتش نبات سے ایک شکل پیدا کرے۔

مثلاً امہات چار شکلیں ہیں۔ اول شکل کی آتش سے خواہ زوج ہو خواہ فرد دوسری شکل باد لے

احکام نقاط کے معتبر اس مقام ضمیر میں ہر خقاط پندرہویں شکل زائچہ کی ہے جسے میزان الرمل کہتے ہیں۔ بیان اس کا موقوف ہے چار مقدموں پر۔ خانہ اول، پنجم، نہم اور سیزدہم ناری ہیں۔ اور خانہ دوم

ششم، دہم اور چہاردہم بادی ہیں۔ اور خانہ سوم، ہفتم، یازدہم اور پانزدہم آبی ہیں۔ اور خانہ چہارم ہشتم، دوازدہم اور شانزدہم خاکی ہیں۔

مقدمہ دوسرا امتزاج نقطہ کا چار قسم سے ہے اول موافقت، دوم مصارفت، سوم مصالحت اور چہارم مخالفت اس اعتبار کے ساتھ کے کہ نقطہ آتشی درمیان مرکز آتشی یعنی خانہ آتشی کے ہم مزاج اور موافق ہے۔ اسی طرح خانہ بادی خانہ بادی میں اور آبی مرکز آب میں اور خاکی مرکز خاک میں اور مصارفت آتش اور باد کے درمیان ہے۔

اگر نقطہ آتشی خانہ بادی میں منتہی ہو گویا دوست صادق کے گھر آیا اور اس طرح آب و خاک میں مصادقت ہے۔ اور مصالحت درمیان آتش اور خاک کے ہے۔

اگر نقطہ آتشی خانہ خاکی میں پہنچا تو قوت زائل نہ ہوگی۔ بلکہ سلامت رہے گی۔ جو آگ کو راکھ میں دبا کر رکھتے ہیں وہ محفوظ رہتی ہے۔ اسی طرح باد اور آب میں مسالمت اور مخالف ہے درمیان آتش، آب اور خاک کے ہے۔ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ اگر کسی موقع پر آگ غالب ہو جاتی ہے تو پانی کو جلا کر خشک کر دیتی ہے۔ اسی طرح ہوا خاک کو اڑا دیتی ہے۔ اور اگر خاک ٹیلے یا ڈھیر یا دیوار کی صورت میں ہو تو اس سے ٹکرا کر پلٹ جاتی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ نقطہ آتش اور باد قربت رکھتا ہے اور نقطہ خاک اور باد کا قرابت رکھتا ہے۔ اور اگر اس کے برعکس ہو یعنی نقطہ آب خانہ آتشی میں منتہی ہو تو مراد سائل کی حاصل نہ ہو۔

مقدمہ تیسرا مطلوب جزوی آتش کا کہ گرم خشک ہے اور باد کہ ٹھنڈی اور گرم بھی ہے مطلب کلی آتش کا آب ہے کہ سرد تر ہے۔ اس واسطے کہ گرمی خشکی محتاج سردی تری کی ہے۔ کہ اعتدال حاصل ہو۔ اور مطلوب جزوی باد کا گرم تر ہے۔ آتش ہے کہ گرم خشک ہے۔ اور مطلوب کلی باد کا گرم ہے۔ خاک ہے کہ سرد خشک ہے اور مطلوب جزوی خاک کا آب ہے۔ اور مطلوب کلی خاک کا باد ہے۔ اور مطلوب جزوی آب کا خاک اور مطلوب کلی آب کا آتش۔

مقدمہ چوتھا یہ ہے کہ نقطہ آتش کا خانہ اول ہیں بلکہ تمام خانہ ہائے آتشی میں ساتھ اور نظر سے

مخصوص اور منسوب ہے۔ اور نقطہ آب کا خانہ سوم میں بلکہ تمام خانہ ہائے آبی میں اتصال اور ملاقات کیلئے مخصوص ہے۔ اور نقطہ خاک کا خانہ چہارم میں بلکہ تمام خانہ ہائے خاکی میں مخصوص ہے۔

جس وقت نقطہ میزان سے حرکت کرے دیکھنا چاہئے کہ تیرہویں خانہ میں جاتا ہے یا چودھویں خانہ میں، اگر تیرہویں خانہ میں جائے تو یہاں سے نویں خانے میں جائیگا۔ اگر نویں خانے میں گیا تو یہاں سے اول خانے میں جائے یا دوم میں۔ اگر تیرہویں خانے سے دسویں خانے میں پہنچا تو دسویں خانے سے تیسرے خانے میں جائیگا یا چوتھے میں۔

اگر میزان سے نقطہ حرکت کر کے چودھویں خانے میں جائے تو چودھویں خانے سے گیارہویں خانے میں جائے گا۔ اگر گیارہویں اور بارہویں خانے میں گیا تو یہاں سے پانچویں خانے میں جائیگا یا چھٹے خانے میں۔ اگر چودھویں خانے سے بارہویں خانے میں گیا تو بارہویں خانے سے ساتویں خانے میں جائے گا یا آٹھویں خانے میں۔ ہر نقطہ جو میزان سے حرکت کر کے چلتا ہے۔ جس خانے میں پہنچتا ہے اس خانے سے اور اس خانے میں جو شکل موجود ہے اس سے قوت حاصل کرتا ہے۔

مثلاً نصرۃ الخارج میزان میں تھی اور اس کے نقطہ آتشی میں حرکت کی اور خانہ تیرہویں میں پہنچا۔ اس کی طبیعت میں حرارت زیادہ ہوئی۔ اس واسطے کہ یہ نقطہ نصرۃ الخارج کا آتشی تھا اور مزاج آتشی کا گرم خشک ہے۔ اور تیرہواں خانہ آتشی ہے۔ اور جو شکل موجود تھی۔ اس میں بھی نقطہ آتش کا موجود تھا۔ اگر نقطہ آتش کا اس شکل میں موجود نہ ہوتا تو نقطہ میزان اس میں نہ آتا۔ اس واسطے نقطہ میزان سے جب حرکت کرے گا۔ اگر آتشی ہے۔ تو جس شکل میں نقطہ آتشی پائے گا وہیں جائیگا۔

اگر میزان سے نقطہ بادی نے حرکت کی تو جس شکل میں بادی ہوگا اس شکل میں جائے گا۔ پس جب نقطہ آتشی نصرۃ الخارج کا جو میزان میں تھا حرکت کر کے تیرہویں خانے میں پہنچا تو اس میں گرمی و خشکی زیادہ ہوئی۔ اس واسطے کہ دسواں خانہ بادی ہے اور اس کی تاثیر گرم تر ہے۔ اگر نویں خانہ میں پہنچا تو گرمی اور خشکی زیادہ ہوئی۔ اگر پہلے خانہ میں پہنچا تو گرمی اور خشکی اور زیادہ ہوئی۔ اور خشکی دلیل ہے سائل کے دماغی اندیشوں سے۔ اگر خانہ دوم میں پہنچا تو دلیل ہے خرچ مال ہو۔ اگر سعد

خارج شکل اس خانے میں موجود ہے تو مال اپنی خوشی اور مرضی سے خرچ کرے۔ اگر نحس خارج ہے تو مجبوراً اور جبراً خرچ کرے۔

اگر دسویں خانے سے تیسرے خانے میں پہنچا تو نہایت ضعیف ہو گیا۔ اس واسطے کہ تیسرا خانہ آبی ہے۔ اپنے مخالف اور ضد کے خانے میں پہنچا۔

اگر دسویں خانے سے چوتھے خانے میں پہنچا تو خشکی زیادہ ہوئی۔ اور گرمی کم ہوئی۔ اس واسطے کہ یہ خانہ خاکی ہے۔ مزاج خاک کا سرد خشک ہے۔ اور نقطہ آتش کا گرم خشک۔ سردی اس خانے کی گرمی آتش سے کم ہوتی ہے۔ اور یہ دلیل ہے کہ زراعتی پیداوار کم ہو۔

صاحب شجرہ کے نزدیک جو نقطہ قوی از روئے طبع خانہ اور شکل کے ہو اس کا اعتبار حکم اور ضمیر دونوں کے واسطے ہے خواہ پہلا خانہ ہو یا دوسرا۔ اور جو چار شکلیں میزان میں آئیں اس کی حاکم ہیں۔ مثلاً پہلی نصرۃ الخارج کہ آتش اس کا حاکم ہے۔ پہلے خانے میں دوسری شکل قبض الخارج آتش اس کی حاکم ہے۔ پانچویں خانے میں تیسری شکل عقلہ آتش اس کی حاکم ہے۔ نویں خانے چوتھا طریق آتش اس کا حاکم ہے۔ تیرہویں خانے میں اور چار شکلیں بادی ہیں کہ میزان میں آئیں۔ اول نصرۃ الخارج ہے کہ باد اس کا حاکم ہے۔ دوسرے خانے میں اجتماع کہ باد اس کی حاکم ہے۔ چھٹے خانے میں قبض الداخل کہ باد اس کی حاکم ہے۔ دسویں خانے میں طریق کہ باد اس کی حاکم ہے۔

چودھویں خانے میں اور چار شکلیں آبی ہیں کہ میزان میں آئیں۔ پہلی قبض الخارج کہ آب اس کا حاکم ہے۔ خانہ سوم میں اجتماع کہ آب اس کا حاکم ہے۔ گیارہویں خانہ میں طریق کہ آب اس کا حاکم ہے۔ چوتھے خانے میں قبض الداخل خاک اس کی حاکم ہے۔ آٹھویں خانے میں نصرۃ الداخل خاک اس کی حاکم ہے۔ گیارہویں خانہ میں طریق خاک اس کی حاکم ہے۔

جاننا چاہئے کہ محرک حرکات عقل کل ہیں۔ یعنی شکل میزان اور حرکت اس کی ارادی اور طبعی ہے۔ اور باقی شکلوں کی حرکت غیر طبعی اور قسری۔ اور تمام شکلوں کی حرکت میزان سے

حاصل ہوتی ہے۔ میزان مظہر عقل کا ہے۔ جو کوئی اس کی طبیعت اور حرکات سے آگاہ ہو احکام سے عاجز نہ ہو۔ اور حرکت میزان کی طبعی اس واسطے ہے کہ یہ شکل میزان الرمل اور قاضی الرمل یعنی حاکم الرمل ہے۔ حکم کرنا واسطے حرکت اور احکام کے اس کا کام ہے۔

شناخت طباع اشکال

شناخت طباع اشکال رباعی، خماسی، سداسی، سباعی اور ثمانی ہوتی ہے۔ رباعی جیسا کہ طریق اس میں صرف چار فرد ہیں۔

○ خماسی جیسا کہ عتبۃ الداخل اور عتبۃ الخارج فرحی نقی ہیں۔ یعنی ان کی ذات میں پانچ فرد موجود ہیں۔ تین فرد ظاہر ہیں اور دو زوج میں موجود ہیں۔ جو یہ ہیں۔

اور اشکال سداسی کی ذات میں چھ فرد موجود ہیں۔

○ سباعی میں جن شکلوں کی ذات میں سات فرد ظاہر یا باطن موجود ہوں۔ ظاہر سے مراد ظاہر فرد ہے اور باطن سے مراد زوج ہے اور ہر زوج دو فردوں سے مرکب ہوتا ہے۔ جیسا کہ لحیان انکیس بیاض حمرہ

شمانی جیساکہ جماعت ☰ اس کی ذات میں آٹھ فرد ہیں۔ اشکال سداسی کو معتدل کہتے ہیں سباعی کو افراط کہتے ہیں۔ یعنی زیادتی اعتدال میں اور خماسی اور رباعی تفریط ہے جبکہ سداسی اور اشکال خاکی صاحب قوت ماسکہ اور اشکال آبی صاحب قوت دافعہ اور اشکال بادی صاحب قوت جاذبہ اور اشکال آتشی قوت نفسانی ہیں۔

حل عقد نقاط اشکال کا ہر ایک خانے میں جو نقطہ آتشی خانہ آتشی میں جائے گا بستہ یعنی عقدہ ہو جائے گا۔ اور خانہ بادی میں نقطہ آتشی کشادہ یعنی حل ہو جائیگا۔ اسی طرح نقطہ آبی خانہ آب میں اور نقطہ خاک میں خاک میں عقد ہو گا۔

حل اور عقد شکلوں کا جو اسم وغیرہ نکالنے کے واسطے احکام کیلئے کار آمد ہے۔ وہ پندرہویں خانہ زائچہ میں آئے اور اسے تین میزان کہیں گے۔ اور دائرہ تسکین ابدرح بموجب طریق صاحب پندرہویں کے ہے۔ ضرب کیا تو جس شکل میں نتیجہ حاصل ہو اس کو میزان کہتے ہیں۔ اور عنصر آب شرح کا اگر بستہ ہے تو کشادہ کریں اور کشادہ ہے تو بستہ کریں۔ یعنی حل کو عقد سے حل کر کے فرد مراتب کو زوج بنا دیں۔ یہ تیسری شکل پیدا ہوئی۔ اس کو تفسیر میزان کہتے ہیں۔ اب جو شکل اوّل تین میزان تھی۔ اس کے عنصر آب کو اگر عقد ہے تو حل کریں۔ اور اگر حل ہو تو عقد کریں۔ اس طرح جو چوتھی شکل پیدا ہوئی اسے تادیل میزان کہتے ہیں۔ جو حروف ان چار شکلوں سے ثبوت دیں۔ اس کی ترکیب سے اسم حاصل ہوتا ہے

طریق دوسرا حل عقد کا مقام بیان جنبی میں مع مثل اخراج نام لکھا جائیگا۔ اور یہ حل عقد مذکور ہر ایک مقام پر جہاں میزان کا نقطہ منتہی ہوتا ہے کیا جاتا ہے۔ اور شرح تفسیر اور تادیل حاصل کر کے مناسب حکم لگایا جاتا ہے۔ اس کو بسط اشکال بھی کہتے ہیں۔ اور حرکت افراد کو حرکت طول کہتے ہیں۔ اور احکام میں یہ قاعدہ معتبر ہے۔ کہ جہاں میزان کا نقطہ منتہی ہو اس شکل کو صاحب خانہ سے ضرب دیں۔

اگر ان تینوں شکلوں سے کوئی شکل حاصل ہو تو اس کو خابلان سعادت کہتے ہیں۔

حل اور عقد حقیقی اور مجازی کا مثلاً لحیان ☱ کہ آتش اس کی کشادہ ہے۔ اور باد،

آب اور خاک بستہ ہے۔ جس وقت ساتھ فرح کے ☱ بہنچی اور ضرب دیا۔ آتش لحیان کی عقد مجازی ہوئی۔ باد اس کی حل مجازی ہوئی۔ اب عقد حقیقی ہوا۔ خاک حل مجازی قبض الداخل ☵ حاصل ہوئی۔ اس واسطے کہ آتش لحیان میں حقیقی کشادہ تھی۔ اب فرح کی آتش کے ساتھ ضرب دینے سے بستہ ہوئی۔ یہ بستہ ہونا اسی طرح مجازی ہوا جس طرح حل ہونا۔ باد لحیان کا کہ حقیقت میں بستہ تھی مجازی ہوئی۔ اور لحیان کا عقید حقیقی ہوا۔ اور خاک لحیان کا حل مجازی ہوا۔ اسی طرح فرح کا حل عقد تصور کرنا چاہئے اگر یہ لحاظ کرو کہ فرح لحیان پر منتہی ہوا باکہ فرح کو لحیان سے ضرب دیا۔ اسی طرح اور شکلوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ فائدہ اس کا احکام میں آتا ہے۔ حل عقد حقیقی باقوت ہوتا ہے۔ اور مجازی میں ضعف آتا ہے

اور حل عقد دائرہ مثلثہ ابدرح میں اس طریق سے ہوتا ہے کہ جو شکل اول زائچہ میں ہو اس شکل کو خانہ مطلوب سائل کی شکل سے ضرب دے اور دیکھے کہ کون سی شکل حاصل ہوئی اور حل عقد جو اس میں ہے حقیقی ہو یا مجازی حل عقد حقیقی میں اوپر حصول مراد کے حکم کیا جائے گا۔ بعد ملاحظہ رعایات مطالبہ کے یعنی سوال سائل کا کس ربع سے ہے۔ آتشی، بادی، آبی یا خاکی سے۔ مثلاً پہلے خانہ میں ☴ اور خانہ مقصود مائل میں اجتماع ☷ ضرب کرنے سے انکیس ☲ حاصل ہوئی۔ آتش ☳ اس کی عقید حقیقی اور آب میں عقد مجازی۔ اور خاک میں حل حقیقی۔ اس واسطے کہ خاک خود حل تھی اور اب اجتماع کی خاک سے مل کر پھر حل ہوا۔ اور یہ حل حقیقی ہوا۔

اب یہ معلوم کرنا ہو گا۔ کہ سائل کا سوال کس ربع سے ہے۔ اگر خانہ آتشی سے ہے تو یہاں آتش بستہ اور عقد حقیقی ہوگی مراد سائل کی عرصہ دراز میں بر آئیگی۔

اگر سوال ربع بادی سے ہے۔ باد عقد مجازی ہوئی۔ سائل کی مراد اوسط عرصہ میں بر آئے اور اگر سوال ربع آدلی سے ہے تو عنقریب مراد حاصل ہو۔

اگر سوال ربع خاکی سے متعلق ہے۔ تو یہ بھی مراد کے عنقریب حاصل ہونے کی علامت ہے۔ حل عقد تسکین ابدرح کا مثلثہ سہولت دریافت کیلئے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے:۔

تسکین مثلثہ ابدح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

دائرہ تسکین ابدح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

مثلاً سوال سائل کا خانہ ہفتم سے تھا۔ اور خانہ ہفتم میں قبض الداخل موجود تھی اور دائرہ ابدح میں صاحب خانہ ہفتم عتبۃ الخارج ہے۔ اور دائرہ مثلثہ ابدح میں صاحب خانہ [illegible] نقی ہے۔ دونوں کو ضرب دیا قبض الداخل حاصل ہوئی۔ اس قبض الداخل شکل کو موجود سابق زائچہ سے کہ وہ بھی قبض الداخل تھی ضرب دیا۔ جماعت حاصل ہوئی۔ ظاہر ہے کہ مراد سائل کی خانہ ہفتم سے ہے۔ اور خانہ ہفتم آبی ہے اور بادی ہے۔ اسی طرح تیسرے قاعدے سے [illegible] یعنی کسی احکام کے واسطے ہو۔ جب نقشہ شکل میزان کا جس خانے میں [illegible] شکل موجودہ تمن ہے۔ جب صاحب خانہ سے ضرب دیا۔ نتیجہ اس کا شرح ہوا۔

اب اس خانے کے مزاج کو ملاحظہ کریں۔ اگر آتشی ہے تو شرح آتش میں حل اور عقد کر کے تغیر بنادیں گے۔ اور تمن کی حل (آتش میں) میں عقد کر کے نادیل بنادیں۔ خانہ بادی میں عنصر باد، آبی میں آب اور خاکی میں خاک کا حل عقد کرنا چاہیئے۔

بیان حل اور عقد حقیقی اور مجازی کا یہ ہے کہ لحیان آتش اس کی کشادہ ہے، اور باد، آب اور خاک بستہ ہے۔ جس وقت ساتھ فرح کے پہنچی اور ضرب دیا آتش لحیان کی عقد مجازی ہوئی باد اس کی حل مجازی ہوئی۔ اب عقد حقیقی ہوا۔ خاک حل مجازی قبض الداخل حاصل ہوئی۔ اس واسطے کہ آتش لحیان میں حقیقی کشادہ تھی۔ اب فرح کی آتش کے ساتھ ضرب دینے سے بستہ

ہوئی۔ یہ بستہ ہونا اس کا مجازی ہوا۔ اس طرح حل ہونا باد لحیان کا حقیقت میں بستہ مجازی ہوا۔ اور اب لحیان کا حقیقی ہوا۔ کہ حقیقت میں بستہ یعنی عقد تو تھا اب آب فرح میں پھر عقد ہوا۔ یہ عقد حقیقی ہوا اور خاک لحیان کا حل مجازی ہوا۔ اس طرح فرح کا حل عقد تصور کرنا چاہیئے۔ علیٰ ہٰذا القیاس اور شکلوں کو خیال کرنا چاہیئے۔ فائدہ اس کا احکام میں آتا ہے۔ حل عقد حقیقی باقوت ہوتا ہے۔ اور مجازی میں ضعیف ہوتا ہے۔ اور یہ حل عقد شکلوں میں تھا اور حل عقد دائرہ مثلثہ ابدح میں اس طریق سے ہوتا ہے کہ جو شکل اوّل زائچہ میں ہو اس شکل کو خانہ مطلوب سائل کی شکل سے ضرب دے اور ملاحظہ کرے کہ کونسی شکل حاصل ہوئی اور حل اور عقد جو اس میں ہوا حقیقی ہوا یا مجازی حل عقد حقیقی میں اوپر حصول مراد کے حکم کیا جائیگا۔

بعد ملاحظہ رعایات مناسبہ کے یعنی سوال سائل کا کس ربع سے ہے۔ آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی ہے مثلاً خانہ اوّل میں اور خانہ مقصود سائل میں اجتماع تھی۔ ضرب کرنے سے انکیس حاصل ہوئی آتش اس کی عقد ہوئی حقیقی اور باد اور آب میں عقد مجازی ہوا۔ اور خاک میں حل حقیقی۔ اس واسطے کہ خاک خود اور شے میں پوشیدہ رکھے۔ اور حال دریافت کرے کہ یہ کیا شے ہے۔ اس کی کیفیت اور ماہیت بیان کرو اول حتی المقدور انکار کرے اور حقیقت دریافت کرنا اس امر کا محال ہے۔ مگر استادوں نے چند قاعدے مقرر کئے ہیں۔ جو یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

پہلے یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ جنی سائل کے ہاتھ میں ہے یا نہیں۔ پھر اس کا زائچہ بنائے اگر پہلے اور دوسرے خانہ میں عتبۃ الخارج اور قبض الخارج ان دو شکلوں میں سے کوئی شکل موجود ہو جنی اس شخص کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

اور بعض استاد کہتے ہیں کہ اگر قبض الداخل زائچہ میں موجود نہ ہو تو جنی نہیں ہے۔ اگر نقی الخد طالع میں ہے۔ اوّل سائل نے جنی ہاتھ میں لی پھر ڈال دی۔ اگر تینوں شکلوں میں سے یعنی نصرۃ الخارج، لحیان، فرح طالع میں آئے اوّل سائل نے وقت سوال کے ہاتھ میں نہیں لی تھی، پیچھے سے ہاتھ میں لی ہے۔ اگر سوائے اشکال مذکورہ کے اور تشکیل زائچہ کے پہلے خانے یعنی طالع میں موجود ہوں تو جنی ہے۔

اب معلوم کرنا چاہئے کہ جنی دائیں ہاتھ میں ہے یا بائیں۔ شکل تیسری اور تیرہویں کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے اور گیارہوں اور پندرہویں شکل کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اور اس پہلی شکل کو پہلی شکل مستحصلہ سے جو تیسری اور تیرہویں کی ضرب سے حاصل ہوئی تھی ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے۔ اگر یہ شکل امہات میں اور اس کے نتائج میں موجود ہو یعنی پہلے، دوسرے، تیسرے، چوتھے نویں، دسویں اور تیرہویں خانے میں تو جنی بائیں ہاتھ میں ہے۔ اگر پندرہویں خانے میں ہو تو جنی دونوں ہاتھوں سے متعلق ہے۔ اگر ان خانہ ہائے مذکورہ میں وہ شکل نہیں تو جنی نہیں ہے۔ اور معلوم کرنا چاہئے کہ اصل جنی کیا شے ہے۔

اوّل شکل کو پانچویں شکل سے ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے اور پانچویں شکل کو نویں شکل میں ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے۔ اب دونوں مستحصلہ کو آپس میں ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے۔ اگر شکل آتشی حاصل ہو تو جنی سے معدنی ہے اگر بادی ہو تو جنی حیوانی۔ اگر آبی ہو تو نباتی۔ اگر خاکی ہو تو کافی ہے۔ اگر خانہ اول میں ان چار شکلوں میں سے یعنی لحیان قبض الداخل اور عتبۃ الداخل اور نصرۃ الداخل ہو تو جنی سے قیمتی ہے۔ اگر اوّل میں نصرۃ الخارج اور اجتماع اور بیاض ہو تو جنی کم قیمت ہو۔

اگر اول میں عتبۃ الخارج اور قبض الخارج اور حمرہ ہو جنی محض بے قیمت ہے۔ اگر یہ دو شکلیں یعنی فرح اور طریق اول میں ہو جنی خام شے اور ناتمام ہے۔ وقت پختہ یا کامل ہونے کے اس کے لائق قیمت بعدہٗ۔ شکل اوّل سے نرمی اور سختی جنی کی دریافت کرے یعنی شکل اول سعد ہے۔ تو نرم ہے اگر نحس ہے تو جنی سخت ہے۔ اگر ممتزج شکل ہے تو جنی نرمی اور سختی میں درمیانہ ہے۔ اور شکل دوم سے رنگ و بو جنی کی بیان کرے اور شکل تیسری سے شکل جنی۔ یعنی مثلث، گول یا لمبی یا چوکور ہے۔ اور شکل چوتھی سے اصل پیدائش جنی کی بطریق مذکورہ بالا۔ اگر شکل موجود آتشی ہے تو معدنی۔ اگر بادی ہے تو حیوانی، اگر آبی ہے تو نباتی اگر خاکی ہے تو کالی۔ یہ حکم فقط شکل موجود خانہ چہارم سے لگایا جاتا ہے۔ اور پانچویں شکل

سے استعمال جنی کا اور شکل چھٹی سے جنی نے پرورش کس چیز سے پائی ہے۔ اور ساتویں شکل سے ضد جنی کی۔ یعنی کونسی چیز جنی کیلئے مضر اور نقصان دہ ہے۔

اور آٹھویں شکل سے اصل جنی کے ساتھ شرکت۔ خانہ چوتھے کے یعنی وہ بھی خانہ خاکی ہے۔ اور یہ بھی خانہ خاکی۔ اگر چوتھی اور ساتویں دونوں شکلیں موافق یعنی دونوں آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی ہیں تو حکم ایک ہے۔

اگر مختلف ہیں تو چوتھی اور آٹھویں کو ضرب دے کر نتیجہ سے حکم لگائے۔ اور نویں شکل سے نقش و نگار جنی کا اور دسویں سے طعم جنی کا اور شکل گیارہویں سے جنی کی تمامی اور ناتمامی۔ اور بارہویں سے زائچہ جنی کے واسطے کھینچا۔ درج ذیل صورت ظاہر ہوئی۔

علم
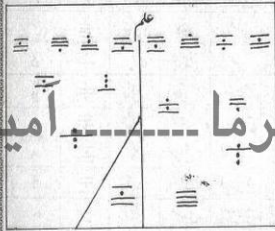
پہلی شکل ممتزج ہے معلوم ہوا کہ جنی سختی نرمی میں درمیانہ ہے۔

دوسری شکل قبض الداخل معلوم ہوا رنگ زرد ہے۔

تیسری لحیان۔ معلوم ہوا صورت گول مائل بہ طوفانی ہے

چوتھی بیاض شکل آبی ہے۔ معلوم ہوا کہ استعمال اس کا پانی کے کنارے لگانا واسطے فرحت وغیرہ کے ہوتا ہے اور اس سے زیادہ اور شکلوں کی ضرورت نہ تھی۔

مگر گیارہویں عتبۃ الخارج اس سے ثابت ہوا کہ تمام نہیں ہے بلکہ اس کا کوئی جزو ہے۔ کل خانہ میں سے اوّل خانہ میں حمرہ تھی۔ اس سے ثابت ہوا کہ اس کی کچھ قیمت نہیں محض بے قیمت شے ہے۔ رمّال نے سائل سے کہا:۔ "تیرے ہاتھ میں پھول ہے زرد رنگ کا"

سائل نے ہاتھ کھول کر دکھایا زرد رنگ کا پھول نکلا جنی اس چیز کو کہتے ہیں جسے سائل اپنے ہاتھ کی مٹھی میں یا جیب میں یا کسی اور چیز میں چھپا کر رمال سے یہ سوال کرے کہ بتاؤ یہ کیا چیز ہے؟ اس کا جواب دینے کیلئے رمال کو مذکورہ بالا طریقہ پر عمل کرنا چاہئے۔ یہ طریقہ بالکل جوتش اور نجوم کا سا ہے۔ نجوم ذخونش میں اس کا جواب دینے کیلئے نجومی یا جوتشی کو پرشن لگانا پڑتا ہے۔ اور پرسن سے اس کا جواب دیتا ہے۔

نقشہ زائچہ رمل

دائرہ شکن	اشکال	عنصر	اصل جواہر	رنگ	ذائقہ	ہیئت	سمت
۱	≡	آتشی	معدنی	سفید مائل زردی	شیریں	طویل مدد	شرقی
۲	÷	خاکی	کانی	زرد	شیریں	مربع	جنوبی
۳	÷	آتشی	معدنی	خاکی گتنی اعنبر	تلخ	طویل	شرقی
۴	≣	خاکی	کانی	منقش	متلون	مدور	جنوبی
۵	÷	بادی	جیولانی	اسمر	چرب و شیریں	گمرد دراز	غربی
۶	[illegible]	خاکی	کانی	سیاہ سرخ	ترش تیز	مثلث	جنوبی
۷	[illegible]	خاکی	کانی	سیاہ مطلق	ترش	طول	جنوبی
۸	≟	بادی	حیوانی	سرخ	تلخ تیز	گمرد	غربی
۹	≟	آبی	نباتی	سفید و سبز	شور	مربع	شمالی
۱۰	≟	آتشی	معدنی	زرد مطلق	شیریں تر	مدور	شرقی
۱۱	≟	آبی	نباتی	ازرد اعنبر	چرب و شیریں	مطول	شمالی
۱۲	⁝	آتشی	معدنی	خاکستری	تیز گندہ	مطول	شرقی
۱۳	÷	آبی	نباتی	نیلا	تلخ تیز	گمرد	شمالی
۱۴	⁝	بادی	حیوانی	سفید	چرب و شیریں	مطول	غربی
۱۵	≟	بادی	حیوانی	منقش و سبز	شور شیریں	گمرد	غربی
۱۶	⁞	آبی	نباتی	سفید مائل سبزی	شور	مدور	شمالی

رمل سے دفینہ معلوم کرنا

جس جگہ دفینہ ہونے کا احتمال ہو پہلے اس نیت سے زائچہ کھینچے کہ اس جگہ دفینہ ہے کہ نہیں۔ اگر اجہات میں شکل داخل خاص کر خانہ دوسرے میں داخل ہو تو اس جگہ دفینہ موجود ہے۔

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شکل اول چھٹی اور چوتھی داخل ہیں دفینہ موجود ہے۔ ورنہ دو ں کو ضرب دے کر دیکھے اگر نتیجہ داخل آیا اور رمل میں موجود ہے تو دفینہ موجود ہے اگر خارج ہے دفینہ موجود نہیں ہے۔

اگر دوسرے خانہ میں انکیس ہے ≣ تو اس جگہ یقیناً دفینہ ہے۔

قبض الداخل کا بھی یہی حکم ہے۔ اور جب معلوم ہوا کہ دفینہ موجود ہے تو یہ معلوم کرنا چاہئے۔ کہ اس جگہ کہاں پر موجود ہے۔

اس لئے چوتھی شکل دیکھیں۔ اگر شرقی ہے تو جانب شرق ہے اگر غربی ہے تو غربی جانب۔ اگر جنوبی ہے تو جانب جنوب۔ اگر تیسری شکل میں آتشی ہے تو دفینہ آتش دان کے قریب یا چھت میں کسی جگہ۔

اگر بادی ہے تو دفینہ دیوار یا طاق میں کہیں موجود ہے۔

اگر آبی ہے تو غسل خانے یا گھرے کے قریب۔

اگر یہ دیکھنا ہو کہ کتنے طول اور عمق میں دفن ہے تو شکل چوتھی اور دوسری دیکھیں۔ اگر دوسری سعد شکل ہے تو یہ انگشت اور بالشت کو ظاہر کرتی ہے اور نحس ہے تو گز تصور کرنا چاہئے۔ اور بعض رمال دوسری، چوتھی اور دسویں شکل سے بیان کرتے ہیں۔ یعنی اگر دوسری شکل سعد ہے تو بالشت کی پیمائش ہے۔ اگر نحس ہے تو گز کی۔ اگر چوتھی سعد ہے تو طول بالشت اور اگر نحس ہے تو طول گز۔ اگر دسویں شکل سعد ہے تو عمق بالشت کا اور

نحس ہے طول گمر کا۔

بطریق احکام طرابلوس یعنیہٖ طریقہ حکم نجوم کا ہے۔ چنانچہ

خانہ پہلا حمل ہے۔ میکھ
دوسری ثور یعنی برکھ
تیسری جوزا یعنی متھن
چوتھی سرطان یعنی کرک
پانچویں اسد یعنی سنگھ
چھٹی سنبلہ یعنی کنیا
ساتویں میزان یعنی تلا
آٹھویں عقرب یعنی برچھک
نویں قوس یعنی دھن
دسویں جدی یعنی مکر
گیارہویں دلو یعنی کنبھ
بارہویں حوت

اور تمام شکلیں ستاروں کے ساتھ منسوب ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

قبض الداخل، نصرۃ الخارج — شمس۔ سورج
عتبۃ الداخل، فرح — ستارہ زہرہ
جماعت، اجتماع — عطارد

بیاض، طریق — قمر۔ چاند
عقلہ، انکیس — زحل۔ سنیچر
لحیان، نصرۃ الداخل — مشتری
حمرہ، نقی الخد — مریخ۔ منگل
قبض الخارج — راس۔ راہو
عتبۃ الخارج — ذنب۔ کیتو

قبض الداخل خانہ اول میں ہو تو آفتاب برج شرف میں ہے۔

لحیان پہلے خانہ میں ہو تو برج حمل میں ہے۔

بعض رمال کا قاعدہ ہے کہ مسائل کل حال سعادت اور نحوست، دخول اور خروج، انقلاب اور اثبات اشکال سے بیان کرتے ہیں۔ مثلاً خانہ اول میں اگر نصرۃ الداخل ہے تو سائل کی صحت کا بیان ہوگا۔

دوسرے خانہ میں اگر قبض الداخل ہو تو دلیل حصول مال، ترقی، دولت اور معاش کی ہے

تیسرے خانے میں اگر عتبۃ الخارج ہو تو دلیل ہے رنجش بھائی بہنوں اور عزیزوں کی ہے، اور فائدہ مند سفر کی۔

بعض رمال کا طریق احکام یہ ہے کہ پندرہویں اور خانہ مقصود کی شکل اگر دونوں موافق ہیں تو حصول مراد پر حکم ہے۔ ورنہ آتش خانہ اول اور باد شکل خانہ دوم اور آب شکل خانہ سوم اور خاک شکل خانہ چہارم سے ایک شکل حاصل کریں اور خاک پنجم اور آب شکل ششم اور شکل خانہ دوم اور آب شکل خانہ سوم اور خاک شکل خانہ چہارم سے ایک شکل حاصل کریں۔ اور خاک پنجم اور آب شکل ششم اور

بادشکل ہفتم اور آتش شکل ہشتم سے ایک شکل حاصل کریں ۔ اوران دونوں شکلوں سے ایک شکل حاصل کریں ۔ اگر یہ شکل مستحصلہ شکل چہارم دہم سے مطابق اور موافق اور دخول وخروج اور سعادت و نحوست میں ہے تو دلیل حصول مدعا کی ہے ۔ وگرنہ اس شکل مستحصلہ کو چہارد ہم میں ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرو ۔ اور حکم اس سے متعلق بیان کرو ۔

مصر کے رمال کا طریقہ یہ ہے کہ خانہ مقصد کی شکل کو خانہ صاحب سے ضرب دے کر نتیجہ اس سے موافق سعادت نحوست اور دخول وخروج کے بیان کرتے ہیں ۔ بدستور معروف حکم اتصال کی شکل داخل سے حکم انفصال کی شکل خارج تک ۔

بھارت کے رمّال کا طریقہ یہ ہے کہ حکم مطلق انقلاب زائچہ سے لگاتے ہیں شکل خانہ اول کو پنجم میں ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرو ۔

شکل دوم کو شکل ششم میں ضرب دیکر دوسری اول کو پنجم میں ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے ۔ شکل دوم کو شکل ششم میں ضرب دیکر دوسری شکل حاصل کرے ۔ شکل ہفتم میں ضرب دے کر تیسری حاصل کرے ۔ شکل چہارم کو ہشتم میں ضرب دے کر چوتھی شکل حاصل کرے ۔ ان چاروں شکلوں کو متصلہ کو بنات قرار دے کر زائچہ تمام کرے ۔ شکل پندرہویں جماعت ☰ آئے گی ۔
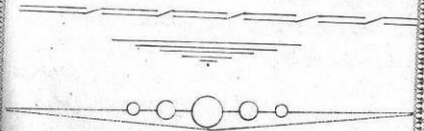
بارہ خانوں کے احکام

خانہ اوّل میں اگر سائل اپنی ذات ، نفس کا سوال کرتا ہے ۔ تو خانہ اوّل میں نظر کرے ۔ اگر شکل سعد داخل ہے تو گیارہویں خانہ میں تکرر کرے ۔ یعنی وہی شکل جو خانہ اوّل میں تھی گیارہویں خانہ میں آئے تو سعادت اور عیش کی دلیل ہے ۔

اگر شکل طالع چودہویں ، پندرہویں یا سولہویں خانہ میں آئے تو سعادت اور عیش کی دلیل ہے ۔

ان اگر مقاموں میں شکل نحس آئے یا آٹھویں ، چھٹے اور گیارہویں خانہ میں شکل نحس آئے تو نحوست زیادہ ہو ۔ اگر شکل ساتویں میں شکل نحس آئے تو کسی سے دشمنی پیدا ہو اور تنازعہ ہو ۔

اگر خانہ اوّل ، گیارہویں ، چودہویں اور پندرہویں میں قبض الخارج ☷ اور عتبۃ الخارج ☷ ہو تو رنج وغم زیادہ ہو ۔ مگر انجام بخیر ہو ۔

اگر سوال سائل کا اپنی ذات سے ہے تو خانہ اول پر اکتفا نہ کرے ۔ بلکہ بطریق اہل احکام گیارہویں خانہ سے بیان کرے ۔

اگر خانہ اوّل لحیانی ☷ نصرۃ الخارج ☷ ہو تو دلیل ہے قوت طالع کی سعادت کی ۔

اگر طالع میں قبض الخارج ☷ یا عتبۃ الخارج آئے تو دلیل نحوست طالع کی تنگدستی کے سبب ارادہ سفر کرے ۔ اگر قبض الداخل ☷ یا عتبۃ الداخل ☷ آئے تو سعادت اور بہبودی کی دلیل ہے ۔ جو کام شروع کرے اس میں فائدہ ہو ۔

اگر طالع میں نصرۃ الداخل ☷ آئے تو ضعف طالع کی دلیل ہے ۔ جو کام شروع کرے دیر سے سرانجام پائے ۔

اگر انکیس ☷ طالع میں آئے تو نحوست طالع کی دلیل ہے ۔ اکثر غم واندیشہ رہے ۔ جو کام شروع کرے اس میں مشکلات حائل ہوں ۔

اگر فرح طالع میں آئے تو سعادت طالع کی دلیل ہے ۔ جو کام شروع کرے بخوبی انجام پائے

طریق یا نقی الخد طالع میں ضعف طالع کی دلیل ہے. جو کام کرے سرانجام پائے لیکن کچھ حاصل نہ ہو۔

اگر عقلہ آئے تو نحوست کی دلیل ہے. جو کام شروع کرے انجام نہ پائے اور پشیمانی حاصل ہو اس واسطے یہ شکل خاکی، نحس اور منقلب ہے. اور خاکی محض عدم حصول مراد ہے۔

اگر جماعت یا بیاض یا اجتماع آئے تو فکر و تردد کی دلیل ہے. کام دیر سے سرانجام پائے۔

اگر حمرہ طالع میں آئے تو کمال درجہ نحوست کی دلیل ہے۔ سائل جو کام شروع کرے اس میں ہرگز کامیابی نہ ہو۔

اگر خانہ دوم میں مال دستیاب ہونے کا سوال ہے تو خانہ دوم میں لحیان یا النصرۃ الخارج آئے تو دلیل ہے مال پائے اور پھر جلدی خرچ ہو جائے۔

اگر خانہ دوم میں قبض الخارج یا عتبۃ الخارج آئے تو نحوست، افلاس اور تباہی کی دلیل ہے. فقر و فاقہ سے گزر اوقات ہو۔

اگر خانہ دوم میں قبض الداخل یا النصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل ہو تو کافی دولت ملنے کی دلیل ہے [illegible] اور آسانی سے گزرے۔

اگر انکیس آئے تو بہت محنت و مشقت سے کچھ مال حاصل ہو اور پھر رنج اور چوری میں ضائع ہو۔

اگر فرح یا نقی یا عقلہ آئے تو کچھ مال ملے اور کچھ نہ ملے۔

اگر بیاض یا اجتماع خانہ دوم میں آئے تو مال معاش توقف سے دستیاب ہو۔

اگر جماعت خانہ دوم میں آئے تو مال ہرگز دستیاب نہ ہو. البتّہ قرض لینا پڑے۔

اگر خانہ دوم میں حمرہ آئے تو بڑی محنت و مشقت سے کچھ مال حاصل ہو۔ اور پریشانی پیدا ہو۔ کسی سے تنازعہ ہو۔

اگر سائل سوال کرے کہ قرض لینا چاہتا ہوں ملے گا یا نہیں ملے؟ تو دیکھیں کہ خانہ دوم اور آٹھواں اگر شکل دوم سعد داخل ہے اور ساتویں خارج تو قرض ملے گا۔

اگر نحس داخل دوم اور نحس خارج آٹھویں میں ہو تو بڑے تردد سے قرضہ ملے۔

اگر دوم آٹھواں منقلب ہو تو کچھ قرضہ ملے کچھ نہ ملے ہاگر دونوں خانے ثابت ہوں تو وعدہ کرے اور کچھ نہ دے

اگر دوم ثابت یا داخل ہو اور آٹھواں خارج نحس یا ثابت نحس تو کچھ قرضہ ملے۔

اگر اس کے برعکس ہو تو حکم بھی برعکس ہو۔

اگر دوسری اور آٹھویں دونوں شکلیں داخل ہوں تو کوئی چیز گروی رکھنا پڑی۔

اگر دوسری اور آٹھویں دونوں شکلیں خارج ہوں تو کسی سے بھی قرضہ نہ ملے۔

اگر سائل سوال کرے کہ وہ کسی سے مال لینا چاہتا ہے. ملے گا یا نہیں ملیگا؟

تو اگر شکل آٹھویں فرح ہے تو دو حصّے دے اور ایک حصّہ نہ دے۔

اگر آٹھویں شکل نقی ہے. تو ایک حصّہ دیوے اور دو حصّے نہ دے۔

اگر طریق یا عقلہ ہے آدھی دے اور آدھی نہ دے۔

اگر شکل دوم سعد داخل ہے اور خانہ تیرھویں اور چودھویں میں تکرار کرے تو بڑی مشکل سے مال حاصل ہو۔

اگر پندرھویں شکل عقلہ ہے تو مال مرض کے مطابق حاصل ہو۔

اگر سائل سوال کرے کہ کس طرح مال حاصل ہو گا،

تو چاہیئے کہ تمام نقطے شمار کر کے سات سات طرح کرے۔

اگر ایک باقی رہے تو کسی حاکم یا افسر سے مال ملے۔

اگر دو باقی رہیں تو کسی تاجر سے۔

اگر تین باقی رہیں تو سفر کرنے سے۔

اگر چار باقی رہیں تو املاک سے یا جو چیز زمین سے تعلق رکھتی ہے

اگر پانچ باقی رہیں۔ تو اولاد، دوستوں یا بھائی بہن سے یا پھر کسی سے تحفہ کے طور پر۔

اگر چھ باقی رہیں تو سوداگری سے
اگر سات باقی رہیں تو شریکوں، سے، عورتوں سے یا دعویٰ کرنے سے۔
اگر سائل کسی کے بارے میں سوال کرے کہ فلاں سخی یا بخیل ؟
تو خانہ دوم میں نظر کرے۔
اوّل میں لحیان فرح یا بیاض یا اجتماع یا عتبۃ الخارج یا نصرۃ الخارج آئے تو یہ سخاوت کی دلیل ہے۔
اگر نقی یا عتبۃ الخارج یا قبض الخارج آئے تو یہ بخل کی علامت ہے۔
اگر سودے کی خرید و فروخت کا سوال ہو۔
تو اگر دوسرے اور آٹھویں خانے میں سعد منقلب شکلیں ہو تو خرید و فروخت دونوں بہتر ہیں
اگر دوسری سعد داخل ہو اور آٹھویں سعد خارج۔ تو خریدنا کسی چیز کا بہتر ہے فروخت نہ کرے۔
اگر خانہ دوم خارج ہے تو فروخت بہتر ہے اور خرید کچھ نہ کرے۔
اگر سوال کرے بیوی باوفا ہوگی یا بے وفا؟
تو خانہ دوم کو چھٹی شکل میں ضرب کرے۔ اگر نتیجہ بیاض یا قبض الداخل یا اجتماع یا نصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل یا جماعت آئے تو باوفا۔
اگر عقلہ یا حمرہ یا نقی آئے تو بے وفا۔
اگر کوئی سوال کرے کہ میرے گھر میں لڑکے زیادہ ہونگے یا لڑکیاں ؟
تو زائچہ پر نگاہ کرے اگر اجتماع کا غلبہ ہو تو لڑکے زیادہ ہونگے۔
اگر جماعت کا غلبہ اور تکرار ہو تو لڑکیاں بہت ہونگی۔
اگر یہ دونوں شکلیں زائچہ میں موجود نہ ہوں تو نظر کرے۔
اگر شکلیں آتشی اور بادی زیادہ ہوں تو لڑکے۔
اگر آبی اور خاکی زیادہ ہوں تو لڑکیاں۔

اگر کوئی زمین یا مکان خریدنے کے بارے میں سوال کرے کہ خریدے یا نہ خریدے۔ اچھی رہے گی یا نہیں ؟
تو اگر شکل چہارم عتبۃ الخارج یا قبض الخارج یا حمرہ یا عقلہ آئے تو جہاں تک زمین یا مکان خریدنے کا سوال ہے وہ زمین یا مکان منحوس ہے اگر خریدے تو بیمار ہو جائے۔ خریدی ہوئی زمین یا مکان تباہ ہو جائے۔
اگر چہارم میں قبض الداخل یا نصرۃ الداخل یا بیاض یا جماعت آئے تو وہ زمین یا مکان خرید لینا چاہئے۔ خریدار کیلئے مبارک ہے۔
اگر خانہ چہارم میں عتبۃ الداخل آئے یا اجتماع آئے۔ تو اگر یہ شکلیں سعد ہیں۔ مگر املاک خریدی نہ جائیگی۔ اگر کسی طرح خرید لی جائے تو جلد فروخت ہو جائیگی۔
اگر سوال زراعت کا ہے کہ اپنی زمین کاشتکاری کے واسطے یا بطریق اجارے کے فلاں زمیندار یا کاشتکار کو دے دی جائے یا نہ دی جائے ؟
تو اگر شکل چہارم زائچہ کی آٹھویں خانہ میں تکرار کرے تو زمیندار یا کاشتکار خائن ہو۔
اگر شکل نویں خانہ میں تکرار کرے تو امین اور معتمد دیانتدار ہو۔
اگر پہلی اور تیسری شکل آبی آئے۔ زراعت میں نقصان ہو۔ فصل کسی طرح ضائع ہو جائے
اگر یہ شکلیں آتشی ہوں تو خشک سالی کا سامنا کرنا پڑے۔ فصل زیادہ نہ ہو۔
اگر طریق اور عقلہ ان خانوں میں ہیں۔ تو بجلی، بارش اور اولے سے فصل کو نقصان پہنچے
اگر چہارم میں انکیس یا قبض الداخل یا نصرۃ الداخل یا جماعت یا عتبۃ الداخل یا عقلہ آئے تو خیر و برکت اور زیادتی غلّہ کی دلیل ہے۔
اگر عقلہ زائچہ میں غلبہ کرے تو کھیتوں میں چوہے کثرت سے پیدا ہوں جائیں۔
اگر جماعت غلبہ کرے تو یہ ٹڈی دل کے حملہ کی علامت ہے۔ جو فصل کو خراب کرے
اگر کوئی سوال کرے فلاں شہر یا موضع میں زمین خریدنا چاہتا ہوں وہ زمین کس طرح کی ہے

اگر خانہ چہارم میں حمرہ ہے تو کنکریلی زمین ہے

اگر خانہ چہارم عقلہ، انکیس، عتبۃ الخارج یا قبض الخارج تو زمین شوریلی ہونا مبارک ہو

اگر خانہ چہارم میں بیاض یا جماعت یا طریق یا اجتماع ہو تو زمین سرسبز اور شاداب رہیگی۔

اگر کوئی سوال کرے اپنے اہل و عیال فلاں شہر میں چھوڑ آیا ہوں وہ وہاں پریشانی میں تو نہیں

اگر شکل پانچویں سعد داخل ہو۔ پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں میں تکرار کرے

تو اہل و عیال وہاں پریشان ہیں۔

اگر شکل پانچویں خارج ہے تو پریشان نہیں ہیں۔

اگر منقلب ہے تو جلد ہی سائل کے پاس پہنچنا چاہتے ہیں۔

اگر کوئی سوال کرے یا مکان کیسا ہے؟

تو اگر خانہ چہارم میں حمرہ ہے تو اس مکان میں کبھی کسی کا خون ہوا ہے

آسیب زدہ ہے۔

اگر جماعت ہے تو اس مکان پر کبھی جادو کیا ہوا ہے کہ آباد نہ ہو

اگر عقلہ ہے تو اس مکان میں کہیں خزانہ دفن ہے۔

اگر کوئی محبوبہ یا بیوی یا دوست کے بارے میں معلوم کرنا چاہیے کہ باوفا ہے یا بے وفا؟

تو اگر پانچویں خانہ میں لحیان اور نصرۃ الخارج اور فرح اور قبض الداخل

اور عتبۃ الداخل اور اجتماع آئے تو باوفا ہے۔ آخری دم تک ساتھ دینے والا۔

اگر خانہ پنجم میں ، ، آئے تو دوستی پیار دکھاوے کا ہے۔

اگر پنجم میں عقلہ یا نصرۃ الخارج یا نصرۃ الداخل یا اجتماع ہو تو

دل میں بے حد پیار رکھے۔ لیکن ظاہر نہ کرے۔

اگر خانہ پنجم میں طریق یا قبض الخارج یا قبض الداخل یا جماعت

ہو تو مطلق پیار نہیں ہے سب کچھ دکھاوے کا ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ خوشی کی خبر یا خط آئے یا نہیں؟

تو اگر خانہ پنجم میں شکل سعد داخل یا سعد ثابت آئے تو خوشی کی خبر آئے یا خط آئے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ یہ خبر صحیح ہے یا غلط؟

تو اگر خانہ پنجم عقلہ یا انکیس یا نصرۃ الداخل یا فرح آئے تو خبر درست ہے۔

اگر شکلیں سعد داخل اس خانہ میں ہو تو بھی یہ خبر درست ہے۔ صحیح ہے۔

اگر شکل خارج اور منقلب اور ثابت نحس ہے تو خبر جھوٹی ہے۔ غلط ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص ہدیہ یا تحفہ دے گا یا نہیں دے گا؟

تو اگر شکل سعد داخل ہو تو دے گا۔ نہیں تو نہیں۔

اگر کوئی سوال کرے کہ میری قسمت میں فرزند ہے یا نہیں؟

تو شکل اول کو شکل پنجم میں ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل ہے یا ثابت یا فرح

آئے۔ تو فرزند نصیب میں ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر خانہ پنجم میں قبض الداخل یا فرح یا لحیان یا جماعت

یا نصرۃ الخارج یا نقی یا اجتماع یا نصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل یا بیاض

آئے تو فرزند ہوگا۔

اگر ان کے سوا اور شکلیں ہوں تو اول تو فرزند پیدا نہ ہو۔ اگر ہو تو جلد فوت ہو جائے۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اول کو پنجم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے۔ اور آٹھویں کو

ساتویں میں ضرب دے کر اگر نتیجہ قبض الداخل یا نصرۃ الخارج یا جماعت ہے تو

دو فرزند ہیں۔

اگر بیاض ہے تو پانچ فرزند ہیں۔

اگر لحیان یا نصرۃ الداخل ہے تو تین فرزند۔

اگر بیاض ہے تو پانچ فرزند۔

اگر لحیان یا جماعت ہے تو دو فرزند۔

اگر لحیان یا نصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل ہو تو چھ فرزند۔

اگر حمرہ یا نقی اور انکیس یا عقلہ ہے تو سات فرزند۔

اگر قبض الخارج یا عتبۃ الخارج ہے تو بیٹیاں بہت ہوں۔

اگر سوال کرتے عورت حاملہ ہوگی یا نہیں؟

اوّل شکل سے پندرہویں شکل تک نقطے شمار کرے۔ دو دو طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے تو عورت حاملہ ہو۔ اگر دو رہیں تو نہیں۔

اگر کوئی سوال کرے عورت حاملہ ہے یا نہیں؟

اگر خانہ اوّل اور پنجم میں یہ شکلیں ہوں۔ یعنی قبض الداخل یا عتبۃ الداخل یا فرح نصرۃ الداخل انکیس تو حمل ہے

اگر جماعت اور عتبۃ الداخل اور قبض الخارج اور نصرۃ الخارج اور لحیان ہو تو حمل نہیں ہے

اگر حمرہ طریق بیاض اور عقلہ اور نقی ہے تو اسقاط ہو جائیگا۔

اگر انکیس اور قبض الخارج یا اجتماع ہے تو بچہ نابینا پیدا ہوگا۔

اگر یہ شکلیں پہلے، پانچویں، چوتھے، ساتویں اور دسویں خانے میں تکرار کریں۔ تو لڑکا لنگڑا پیدا ہو۔

اگر خانہ پنجم میں جماعت ہے اور خانوں میں بھی تکرار کرے تو لڑکا زنخا یا ہجڑا پیدا ہو۔

اگر نقی اور جماعت پہلے خانے اور پانچویں، چھٹے میں دلیل کرے تو بچہ کبڑا پیدا ہو۔

اگر سوال کرے کہ زچہ کو بچہ آسانی سے پیدا ہوگا یا دشواری سے؟

اگر شکل چھٹی سعد خارج ہے تو آسانی کے ساتھ پیدا ہو۔

اگر سعد منقلب ہے تو بھی آسانی سے پیدا ہو۔

اگر نحس داخل ہے یا ثابت ہے تو زچہ کی موت کا خوف ہے۔

اگر سعد داخل ہے تو بچہ تکلیف سے ہو اور دیر سے پیدا ہو۔

اگر کوئی سوال کرے، بچہ کس وقت پیدا ہوگا؟

تو تکرار شکل طالع سے بیان کرے مثلاً اگر شکل طالع سوم خانہ میں موجود ہے تو بیان کرے کہ تین گھنٹے دن چڑھے تولّد ہوگا۔

اگر شکل طالع کی شب سے متعلق ہے تو بیان کرے کہ تین گھنٹے شب گزرے تولد ہوگا۔

اگر خانہ پنجم میں نصرۃ الخارج ہے تو آدھی رات یا دوپہر دن کو تولد ہوگا۔

اگر سعادت مندی اور نیک بختی اولاد کا سوال کرے؟

تو شکل پنجم کے ساتھ ہفتم کو ضرب دے۔ اور اس کے نتیجہ کو میزان سے ضرب دے۔ اگر شکل متحصلہ لحیان نصرۃ الداخل نصرۃ الخارج قبض الداخل عتبۃ الداخل فرح طریق بیاض اجتماع جماعت ہے تو اولاد نیک اور سعادت مند ہوگی۔ فرمانبردار۔

اگر سوال کرے دوست یا محبوبہ سے ملاقات ہوگی یا نہیں؟

شکل طالع کو پنجم سے ضرب دے جو شکل حاصل ہو اس کو چہارم سے ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل اور آبی آئے تو دلیل ملاقات کی ہے

نحس داخل دشواری سے ملاقات ہو۔

اگر کوئی وصال محبوب کا سوال کرے؟

تو اگر خانہ اول میں لحیان اور پنجم میں قبض الخارج یا بیاض اور خانہ دوم یا سوم یا اور خانہ ہائے نیک میں تکرار کرے تو وصل محبوب ہو۔

اگر کوئی سوال کرے بیمار شفا پائیگا یا نہیں۔ اور کب شفا پائیگا؟

اگر چھٹے خانے میں شکل سعد خارج ہے جلدی شفا پائیگا۔

اگر سعد داخل یا نحس خارج ہے تو دیر سے شفا پائیگا۔

اگر منقلب شکل ہے۔ تو صحت پاکر پھر بیمار ہو جائیگا۔

اگر داخل نحس یا ثابت ہے تو بیماری سے نجات مشکل ہے۔ بیماری جان لیوا ہے۔

اگر ششم اجتماع ہے تو مریض سفر کریگا۔

تمام نقطہ زائچہ کے شمار کر کے تین تین طرح کرے اگر دو باقی رہیں تو شفا پائے۔

اگر تین باقی رہیں تو دیر میں شفا پائے۔

اگر ایک باقی رہے بیمار باقی نہ رہے۔

اگر کوئی سوال کرے مرض بدنی ہے یا آسیب ہے یا جادو ٹونا وغیرہ؟

اگر خانہ ششم میں اجتماع ہے تو آسیب ہے

اگر جماعت ہے تو سحر جادو ہے۔

اگر سوائے اس کے اور شکلیں آئیں تو مرض بدنی ہے۔

نویں خانے میں اگر شکل سعد خارج مثل لحیان نصرۃ الخارج ہے تو جادو نہیں ہے۔

اگر خارج نحس ہے تو کسی نے جادو کیا ہے۔

اگر قبض الخارج ہے تو [illegible] ہے۔

اگر داخل نحس مثلاً انکیس ہے تو کسی نے تعویذ ڈالے ہیں یا کسی قسم کی کوئی چیز کھلائی ہے۔

اگر دوسری اور بارہویں شکل آتشی ہے۔ تو تعویذ جلایا یا تنور میں دبا یا گیا ہے۔

اگر دونوں خانوں میں شکل بادی ہے تو تعویذ کہیں ہوا میں لٹکایا گیا ہے۔

اگر آبی ہے تو پانی میں پلایا گیا ہے۔ یا پھر دریا میں ڈالا گیا ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے اس کاروبار میں نفع ہوگا یا نہیں؟

تو اوّل کو ششم میں ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے اور دوسری کو گیارہویں سے ضرب کر ایک شکل حاصل کرے۔ ان دونوں کی ضرب سے ایک نتیجہ حاصل کرے۔ اشکال سعد سے منافع بیان کرے اور اشکال نحس سے نقصان۔

اگر کوئی سوال کرے نکاح ہوگا یا نہیں۔ اور پھر موافقت ہوگی یا نہیں؟

اگر اوّل شکل میں سعد ہے اور ساتویں میں بھی سعد تو موافقت رہیگی۔

اگر شکل چہارم سعد داخل ہے۔ تو موافقت رہیگی۔

اگر پہلی، دوسری، ساتویں اور آٹھویں سعد داخل ہے تو نکاح مبارک ہو۔

اگر نیک بختی عورت کا سوال کرے؟

تو پہلی، ساتویں کی ضرب سے نتیجہ حاصل کرے اگر بیاض اور نصرۃ الداخل اور قبض الداخل عتبۃ الداخل جماعت اجتماع حاصل ہو تو نیک بخت اور مبارک ہے۔ باحیا ہوگی۔

اگر لحیان یا نصرۃ الخارج ہو تو متکبر اور خود پسند ہو۔

اگر نتیجہ فرح یا طریق ہو۔ تو عورت بدچلن ہو۔ گانے بجانے سے رغبت رکھتی ہو۔ گھر گھر ماری ماری پھرے۔

اگر نتیجہ حمرہ یا نقی ہے تو شوہر سے لڑا کرے۔

اگر نتیجہ [illegible] الخارج یا عقلہ ہے۔ تو بدعورت، بدتمیز اور بے ہنر ہو۔

اگر نتیجہ قبض الخارج یا عقلہ ہے یا عتبۃ الخارج۔ تو بدکار، خاوند کی دشمن ہے

اگر کوئی سوال کرے کہ وہ عورت باکرہ ہے یا نہیں؟

اگر ساتویں شکل سعد داخل ہو یا سعد ثابت ہو اور تکرار پہلی اور چوتھی یا دسویں کرے تو باکرہ ہے۔

اگر اس کے برعکس ہے تو باکرہ نہیں ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص سے میری شراکت کیسی رہے گی؟

تو ساتویں شکل کو دسویں سے ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے۔ اور آٹھویں کو چھٹی میں ضرب دے کر حاصل کرے۔ ان دونوں سے نتیجہ پیدا کرے۔ اور نتیجہ سعد داخل یا ثابت ہو تو شراکت فائدہ مند رہے۔ اور دوستی بھی قائم رہے۔

اگر نحس خارج یا منقلب ہے تو فائدہ مند نہ ہو۔

اگر نتیجہ انکیس یا حمرہ ہے تو بہ لڑائی جھگڑے۔ اور کاروباری تنازعہ کی دلیل ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کسی مقدمے میں میں فتحیاب ہونگا یا مدعا علیہ؟

اوّل نہم میں ضرب اور ایک شکل حاصل کرے اور خانہ ہفتم کو دہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے۔ اگر شکل مستحصلہ پہلی سعد ہے۔ اور قوی ہے تو مدعی فتحیاب ہو۔ اگر شکل دوسری جو دسویں اور نویں کی ضرب سے حاصل کی ہے۔ قوی ہے تو مدعا علیہ کامیاب ہو۔ وہ مقدمے جیتے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص مردہ ہے یا زندہ؟

تمام نقطے آتشی اور بادی علیحدہ شمار کرے اور نقطہ آبی اور خاکی علیحدہ شمار کرے۔

اگر آتشی بادی زیادہ ہوں۔ وہ شخص زندہ ہے۔

اگر آبی خاکی زیادہ ہوں تو وہ شخص مردہ ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام رمل کی پندرہ شکلوں تک شمار کرے۔ اگر

اگر تیس سے کم ہوں تو وہ مردہ ہے

اگر تیس سے زیادہ ہوں تو زندہ ہے

اگر ساتویں خانے میں عقلہ یا اجتماع یا جماعت یا انکیس یا عقبۃ الخارج یا قبض الخارج یا حمرہ آئے۔ اور خانہ چہارم اور دہم میں شکل نحس ہو تو وہ شخص مردہ ہے۔

اگر مقامات مذکورہ میں شکلیں برعکس ہوں تو وہ شخص زندہ سلامت ہے۔

اگر شکل ساتویں انکیس یا جماعت یا حمرہ ہو تو یہ موت کی دلیل ہے

اگر کوئی سوال کرے کہ غائب جلدی آئیگا یا دیر سے؟

اگر شکل چہارم سعد داخل یا سعد ثابت ہے۔ تو جلدی آئیگا۔

اگر ساتویں شکل امہات میں تکرار کرے۔ تو غائب ایک سال کے عرصہ میں واپس آئیگا۔

اگر نبات میں تکرار کرے۔ ایک مہینے کے عرصہ میں آئیگا۔

اگر متولدات میں تکرار کرے تو ایک ہفتہ میں آئیگا۔

اگر زوائدات میں تکرار کرے تو چند روز میں آئیگا۔

اگر ساتویں میں شکل سعد خارج، سعد ثابت یا لحیان نصرۃ الخارج نصرۃ داخل عقبۃ الداخل قبض الداخل بیاض آئے تو غائب ہنسی خوشی واپس آئے اور اپنے ساتھ مال و دولت لائے۔

اور اگر اس کے برعکس ہو تو پریشانی یا بیماری کے عالم میں واپس آئے۔

اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ واپسی پر کسی حادثے سے زخمی ہو کر واپس آئے۔

فالنامہ اسرار الرمل

اور

عملیات رمل

یہ فالنامہ رملی راسخون فی العلم کا مرتب کیا ہوا ہے۔ اور راسخون فی العلم ائمہ معصومین کے سوا اور کوئی نہیں۔ اللہ تعالےٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ نے امیر المومنین امام المتقین وصالحین امام المشارق والمغارب حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ اور اولادِ علیؓ علیہ الصلوٰۃ کو ان مخفی ایک ہزار سات سو علوم سے نوازا جو قضاء و قدر کی تختی ہیں۔ جس صاحب کو کوئی مشکل کوئی حاجت درپیش ہو اس فالنامہ رملی سے استفادہ حاصل کرے۔

پہلے سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اس کے بعد یہ آیت کریمہ تین بار پڑھے۔

(آیت کریمہ)

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ط

بعد میں ایک دم میں چار سطریں نقطوں کی بنادے۔ اور ہر سطر کے دو دو نقطے طرح دے اگر ایک باقی رہے۔ نقطہ حاصل ہو۔ اگر دو باقی رہیں لکیر حاصل ہو جسے اصطلاح رمل میں فرد و زوج کہتے ہیں غرض ایک شکل حاصل ہوگی۔ مطابق اس شکل کے بیان کرے۔ بعض مقام پر ایک قلم دوات موجود نہیں تو نقشہ مرقومہ بسم اللہ کہہ کر انگشت شہادت اس پر رکھی جائے۔ جس شکل پر انگشت رکھی جائے۔ اس کے مطابق بیان کیا جائے۔

نقشہ یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳
۶	۹	۱۶	۲
۵	۴		۱۰

چال نقش مربع درج ذیل ہے

پہلا خانہ = لحیان

تفسیر

- اے خداوند فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے۔ سفر کرنے سے دولت اور مرتبہ پائے۔
- فرزند یا غائب شخص واپس آئے۔
- روز شنبہ کو مقصود حاصل ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
- اسم اللہ الصمد بارہ ہزار مرتبہ بعد عشا کے پڑھے۔
- چالیس روز اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ۔

دوسرا خانہ = قبض الداخل

تفسیر

- اے خداوند فال جو تدبیر کرتا ہے۔ نہایت مبارک اور نیک۔
- دلیل ہے کہ تمہارا کام بخوبی انجام پائے۔
- اگر سوال حصول مال کا ہے۔ تو مال ملے۔
- سفر کرنا پڑیگا۔ سفر نیک ہوگا۔ مگر دیر سے ہوگا۔
- حیوانات سے فائدہ پہنچے۔

○ ۴۵ روز میں مراد حاصل ہو۔

○ اگر سوداگری کرے تو خوب منافع ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ

○ تین ہزار سوا سو مرتبہ یا عزیز پڑھے اوّل و آخر سو سو مرتبہ درود شریف لکھ کر مچھلیوں کو کھلائے۔

نقش یہ ہے۔

٨	١١	٦٥	١
٦٤	٢	٥	١٢
٣	٦٧	٩	٦
١٠	٥	٤	٦٦

بِحَقِّ یَاعَزِیْزُ

تیسرا خانہ = قبض الخارج

تفسیر

○ اے خداوند فال یہ فال نحس ہے۔

○ تم جو ارادہ دل میں رکھتے ہو نیک نہیں ہے۔

○ دشمن کی تہمت اور حسد سے بچو۔

○ کوئی تدبیر کارگر نہ ہو اس سے پریشانی اور رنج اٹھانا پڑے۔

○ اگر سفر کا ارادہ رکھتے ہو تو بہتر نہیں ہے۔

○ چند روز صبر کرو۔ توبہ استغفار کرو۔ اللہ کی عبادت کرو۔ وظیفہ درود شریف کا پڑھو اللہ تعالیٰ اس نحوست کو دور کرے گا۔

○ صدقہ و خیرات کرو۔

○ پینتالیس روز کے بعد جو کام کرو گے حق سبحانہ و تعالیٰ بخیر سرانجام دیگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

○ دو ہزار مرتبہ شب و روز چالیس روز روزانہ دلو درود شریف پڑھے۔ چلّہ پورا ہوتے ہی بلا دور ہو اور مراد حاصل ہو۔

چوتھا خانہ = جماعت

تفسیر

○ اے خداوند فال یہ فال مباز ہے۔ بعض کو نیک اور بعض کو بد۔

○ جو چیز ہاتھ سے نکل گئی ہے یقین ہے پھر دستیاب ہو۔

○ ارادہ سفر کا نیک نہیں۔

○ غائب جلدی واپس نہ آئے۔

○ قیدی یا مجرم لمبی سزا پائے۔

○ دلی مراد جلدی حاصل ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ

○ اسم یَا حَنَّانُ تین ہزار سوا سو مرتبہ ہر روز بعد نماز عشاء کے پڑھے۔ اوّل و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور یہ نقش ایک سو نو مرتبہ لکھ کر مچھلیوں کو کھلائے

نقش یہ ہے

٧٨٦

٨	١١	٨٩	١
٨٨	٢	٧	١٢
٣	٩١	٩	١٦
١٠	٥	٤	٩٠

بِحَقِّ یَاحَنَّانُ

پانچواں خانہ = فرح

تفسیر

○ اے خداوند فال یہ فال نہایت مبارک و نیک ہے جو مراد رکھے بفضلہ تعالیٰ جلد حاصل ہو۔

○ کوئی خوش خبری ملے۔

○ خوشنما مکان دستیاب ہو۔

○ جو کام شروع کرے سرانجام پائے۔

○ معشوق یا دوست سے جلد ملاقات ہو۔

○ جمعہ کے روز تک مراد حاصل ہو۔

○ بارہ ہزار مرتبہ یَا وَدُوْدُ بعد نماز عشاء کے پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف سو سو

مرتبہ پڑھے کسی تنہا جگہ۔

یہ نقش بیس عدد صبح کو لکھے اور گندم کے آٹے کے ساتھ مچھلیوں کو کھلائے۔ ایک ہی چلہ میں معشوقہ و محبوبہ فرمانبردار ہو۔

٨	٢	١٠
٩	٧	٤
٢	١١	٦

بحقِ یا وَدُودُ

چھٹا خانہ عقلہ = ÷

تفسیر

- اے خداوند فال یہ فال نحس ہے۔ خوب نہیں۔
- چوری گیا مال واپس نہ ملے۔
- بیمار شفا نہ پائے۔
- ملزم و مجرم سخت سزا پائے۔
- اگر کوئی سفر پر گیا ہوا ہے تو دیر سے واپس آئے۔
- وہی مراد دیر سے پوری ہو۔
- دشمنوں کی بہت اور حسد سے تنگ ہو۔
- توبہ استغفار اور اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے رہو۔ صدقہ و خیرات دو۔
- دریا ندی کے یا حوض کنویں کے پاس جا کر غسل کر کے صاف کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر اسم یَا وَهَّابُ چودہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف سو سو مرتبہ پڑھے۔
- صبح کو چوراسی عدد نقش یا وہاب زعفران اور انار کے درخت کی شاخ کے قلم سے لکھ کر گندم کے آٹے میں گولی باندھ کر جس پانی میں مچھلیاں ہو ڈالے۔
- چالیس روز اس عمل کو کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مراد پوری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

ساتواں خانہ = اکیس ☰

تفسیر

- اے خداوند فال اگر سوال بیمار کا ہے تو بیمار ہلاک ہو جائے۔
- قیدی عرصہ دراز تک گرفتار رہے۔
- نکاح کرنا بہتر ہے۔
- مال مشکل سے ہاتھ آئے۔
- گمشدہ دستیاب ہو۔
- سفر کرنا ٹھیک نہیں۔
- رات کو کوچہ و بازار میں پھرنے سے گریز کرے۔
- تہمت و الزام لگنے کا اندیشہ۔
- درج ذیل اسم شریف یَا مُعِزُّ گیارہ ہزار سات سو مرتبہ بعد از نماز عشاء مع شرائط عمل پڑھے
- اوّل و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ نقش مبارک ایک سو ستر مرتبہ زعفران سے لکھ کر گندم کے آٹے کی گولی کے ساتھ مچھلیوں کو کھلائے۔ ایک چلہ پورا کرے جلدی اثر ہوگا۔

٧٨٦

٣	١	٧
٦	٥	٣
٢	٨	٤

بحقِ یا وَهَّابُ

آٹھواں خانہ = حمرہ ☱

تفسیر

- اے صاحب فال یہ فال نحس ہے مگر دشمن کے ساتھ محاربہ و مقابلہ کیلئے خوب ہے۔
- دشمن سے خوف و اندیشہ۔
- غائب سلامتی کے ساتھ نہ پہنچے۔
- مال میراث تلف ہو۔

○ اسم شریف یَاحَقُّ بارہ ہزار مرتبہ دریا کے اندر کمر تک پانی میں کھڑا ہو کر پڑھے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو کنارے پر بیٹھ کر پڑھے۔

○ درود شریف اوّل و آخر سو سو مرتبہ۔

○ یہ نقش اٹھارہ مرتبہ روز صبح کو لکھ کر بطریق معروف مچھلیوں کو کھلائے۔ بفضلہ تعالیٰ ایک چلّہ میں مشکل آسان ہو۔ مراد حاصل ہو۔

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

بحق یا حقّ

○

نواں خانہ = بیاض

تفسیر

○ اے صاحب فال یہ فال نہایت مبارک ہے جس جگہ سے تجھے امید ہے خوشخبری موصول ہو۔

○ ہر مہم آسان ہو۔

○ سفر سے فائدہ اور منفعت ہو۔

○ دلی مراد پوری ہو۔

○ مقدمہ بازی کے لئے خوب ہے۔

○ گم شدہ سے دستیاب ہو۔

○ خرید و فروخت کیلئے ٹھیک نہیں۔

○ اسم شریف یَاقَیُّوْمُ تین ہزار مرتبہ ہر روز پاکیزہ جگہ بیٹھ کر پڑھے۔

○ اوّل و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

مع نثر اللہ علی اس اسم مکرم کو ایک سو چھپن مرتبہ ہر روز لکھے یا اور بطریق مذکور طعمہ ماہی کھلائے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۳	۴۸	۵۵
۵۴	۵۲	۵۰
۴۹	۵۶	۵۱

بحقِ یا قیوم

دسواں خانہ نصرۃ الخارج

تفسیر

○ اے صاحب فال یہ فال نہایت مبارک اور نیک ہے۔ نیک کام کرنا۔ نکاح کرنا سفر کرنا مبارک ہے

○ اگر سوال حاملہ کا ہے اولاد نرینہ پیدا ہو۔

○ بیمار کو صحت ہو۔

○ غائب سلامتی سے واپس آئے۔

○ تمام مرادیں پوری ہوں۔

○ بزرگوں حاکموں اور افسروں سے فائدہ پہنچے۔

○ اگر کوئی مشکل درپیش ہو اسم مبارک یاسلطان تین ہزار مرتبہ پاکیزہ جگہ بیٹھ کر پڑھے۔

○ اول آخر سو سو مرتبہ درود شریف۔

○ ایک چلّہ پورا کرے اسم مبارک کے نقش ڈیڑھ سو مرتبہ لکھ کر مچھلیوں کو کھلائے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۵	۵۰	۵۷
۵۶	۵۴	۵۲
۵۱	۵۸	۵۳

بحقّ یاسلطان

گیارہواں خانہ = نصرۃ الداخل

تفسیر

○ اے صاحب فال یہ فال نہایت مبارک ہے۔ خرید و فروخت اور سفر نیک ہو۔

○ مراد اور حاجت پوری ہو۔

○ دوستوں اور عزیزوں سے خوشی حاصل ہو۔

○ کسی دیرینہ دوست سے ملاقات ہو۔

○ تمام مشکلیں حل ہوں۔

○ اگر کوئی ضرورت وحاجت ہو۔ کوئی مشکل درپیش ہو۔ کسی آفت کا اندیشہ ہو۔ تو اسم شریف یامنان سوا سو مرتبہ پڑھے۔

○ اوّل وآخر درود شریف سو سو مرتبہ پانی کے کنارے پڑھے۔ ایک چلّہ پُورا کرے چلّہ اکتالیس دن میں پُورا ہوتا ہے۔

○ چلّہ مع تمام شرائط عمل۔ یعنی چلہ کے قواعد وضوابط کے مطابق پوری کرے۔ ہر طرح کا پرہیز کرے۔ پاک وصاف رہے۔

○ درج ذیل نقش مبارک ایک سو اکتالیس مرتبہ زعفران سے لکھ کر آرد گندم کے ساتھ مچھلیوں کو کھلائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

○ اس نقش شریف کے استعمال کا دوسرا طریق یہ ہے کہ گلاب کے پھول کی شاخ کے قلم سے یہ نقش زعفران یا کستوری کے ساتھ ایک سو اکتالیس بار لکھ کر شیشم یا ٹاہلی کے درخت کی کسی ٹہنی سے بروز [illegible] صبح کے وقت سرخ دھاگے یا [illegible] کے دھاگے کے ساتھ درخت کے درمیان لٹکا دے انشاءاللہ تعالیٰ ہر دلی مراد عامل کی پوری ہوگی۔ اور بہت جلد پوری ہوگی۔

نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

[illegible]	۲۵	۴۲
۴۱	۲۹	۲۷
۲۶	۴۳	۳۰

بحق یاعزیزُ

گیارہواں خانہ = نصرۃ الداخل

تفسیر

○ اے صاحب فال یہ فال نہایت مبارک ہے۔ خرید وفروخت کیلئے اچھی فال ہے

○ سفر نیک ہو۔

○ مراد اور حاجت برآئے۔

○ دوستوں اور عزیزوں کی طرف خوشخبری آئے۔

○ کسی دیرینہ دوست سے ملاقات۔

○ تمام مشکلات دور ہوں۔

○ اس اسم شریف یَا مَنَّانُ کو تین ہزار سوا سو مرتبہ پڑھے۔ اوّل وآخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

○ پانی کے کنارے ایک چلّہ مع شرائط تمام کرے اور یہ نقش مبارک ایک سو اکتالیس مرتبہ زعفران سے لکھ کر آرد گندم کے ساتھ مچھلیوں کو کھلائے بفضلہٖ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۲۱	۱
۱۲۰	۲	۷	۱۲
۲	۱۲۳	۹	۱۶
۱	۵	۴	۱۲۲

بحق یامنانُ

بارہواں خانہ = عقبۃ الخارج

تفسیر

○ اے صاحب فال یہ فال [illegible] ہے مگر بعض امور کیلئے بہتر ہے مثلاً کسی چیز کی خرید [illegible] فروخت، دشمن سے محاذ آرائی۔

○ قیدی دشواری سے رہائی پائے۔

○ دشمنوں کی طرف سے خوف وخطر اور خصومت کی دلیل ہے۔

○ اسم مبارک یَا فَتَّاحُ تین ہزار ایک سو پچیس بوقت صبح صادق یا بعد نماز تہجد کے کسی پاک وصاف جگہ پڑھے۔ اوّل وآخر درود شریف سو سو مرتبہ

○ نقش پاک یافتاح کا چار سو اکیاسی بار لکھ کر بدستور سابق آرد گندم کے ساتھ مچھلیوں کو کھلائے۔

نقش پاک یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۴	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲

بحق یافتاحُ

تیرہواں خانہ = نقی الخد ؛

تفسیر

- اے صاحب فال یہ فال بعض کاموں کیلئے سعد ہے۔
- قیدی رہائی پائے۔
- مسافر راستہ بھولے لیکن آخر سلامتی کے ساتھ پہنچے۔
- حاکم وقت سے دولت ملے۔
- دعویٰ کرنے سے دشمن اور مدعا علیہ پر غالب آئے۔
- واسطے حل مشکلات کے اسم مبارک یَا سَلَامُ بارہ ہزار مرتبہ بعد عشاء کے ورد کرے۔
- اوّل وآخر درود شریف سو سو مرتبہ تا حصول پڑھتا رہے۔ اور یہ نقش ایک سو اکتیس مرتبہ ہر روز لکھ کر بطور معروف آرد گندم میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ مایوس العلاج مریض شفا پائے۔

نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۱۱	۱
۱۱۰	۱۲	۷	۱۲
[illegible]	۱۱۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۱۲

بحقِ یَا سَلَامُ

چودھواں خانہ = اجتماع ؛

تفسیر

- اے صاحب فال یہ فال نہایت مبارک ہے۔
- حصول مال اور جاہ و اقبال کی علامت ہے۔
- غم سے نجات ملے۔
- نکاح شادی مبارک ہو۔
- غائب شخص خوشخبری ملے۔

- حاملہ کو بچہ جننے میں زحمت ہو مگر انجام بخیر ہو۔
- حصول مراد کے واسطے اسم شریف یَا نَاصِرُ تین ہزار چار سو دس مرتبہ پڑھے۔
- بعد از عشاء درود شریف اول وآخر سو مرتبہ پڑھے اور یہ نقش تین سو اکتالیس مرتبہ لکھ کر گندم کے آٹے میں گولیاں باندھ کر مچھلیوں کو کھلائے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۳۲۱	۱
۳۲۰	۲	۷	۱۲
۳	۳۲۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۲۲

بحقِ یَا نَاصِرُ

پندرہواں خانہ = اجتماع ؛

تفسیر

- اے صاحب فال یہ فال سعد متمزج ہے۔ یعنی بعض امور کو سعد اور بعض کو نحس ہے۔
- خرید و فروخت اور تجارت میں فائدہ ہو۔
- نکاح یا منگنی کرنا مبارک رہے۔
- مریض کو شفا عرصہ دراز کے بعد ہو۔
- حاکم وقت سے انعام واکرام پائے۔
- ایک ماہ کے بعد دلی مراد پوری ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔
- واسطے حل مشکلات اور حصول مراد کے اسم مبارک یَا دَیَّانُ تین ہزار سوا سو مرتبہ معہ درود شریف اول وآخر سو سو مرتبہ پڑھے اور پینتالیس عدد نقش روز لکھ کر بطریق مذکورہ بالا عمل میں لائے۔ بفضلہٖ ایک چلہ میں مراد پوری ہو۔

نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۵	۱
۴۴	۲	۷	۱۲
۳	۴۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۶

بحقِ یَا دَیَّانُ

سولھواں خانہ = طریق

(تفسیر)

- اے صاحب فال یہ فال تمہاری نہایت مبارک ہے اور ہر کام کے واسطے سعید ہے
- مراد پوری ہو
- دولت حاصل ہو۔
- ہر کام کا انجام بخیر ہو۔
- واسطے حصول مراد اور حل مشکلات اسم شریف یا رحمان تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے۔ مع شرائط عمل اور اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ کرے انشاء اللہ مراد حاصل ہو۔
- اس نقش معظم کو دو سو ننانوے بار لکھ کر گندم کے آٹے میں گولی باندھ کر مچھلیوں کو کھلائے۔

نقش مبارک یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۲۰۹	۱
۲۷۸	۲	۷	۱۲
۳	۱۲۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۰

حصول مراد کے لئے شرائط العمل یہ ہیں

- لباس کو خوشبو لگائے۔
- اسم مبارک کا ورد پاک و صاف جگہ کرے۔
- گوشت مچھلی، گائے کا گوشت، انڈا، لہسن، پیاز اور کچا شہد نہ کھائے۔
- فسق و فجور سے باز رہے۔
- روزہ رکھے نہایت اولیٰ ہے۔
- نقش تحریر کرتے وقت اسم مذکورہ کا بلا تعداد ورد کرتا رہے۔

فالنامہ بیماراں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے دریافت کرے کہ مرض کا سبب کیا ہے۔ اور کب تک رہیگا۔
اس کے موافق تعویذ اور صدقہ دینا ضروریات سے ہے۔ مریض جس روز جس رات میں بیمار ہو۔ اس دائرہ میں ملاحظہ کرکے بیان کرے۔ اگر دن یا رات بیمار ہونے کی ساعت یاد نہیں بھول گئی ہو تو عدد نام مریض اور اس کی والدہ کا بحساب ابجد جمع کرے۔ چودہ چودہ طرح دے۔ اعداد باقی کو نقشہ مفصلہ ذیل کی تقسیم اشکال پر بیان کرے۔ جس شکل پر منتہی ہو ملاحظہ کرے کہ وہ شکل روز و شب سے منسوب ہے۔ اس کے مطابق بیان کرے۔ اگر یہ حساب نہ کرے۔ تو اس سے زیادہ سہل الوصول یہ امر ہے کہ مریض یا مریض کی طرف سے کوئی شخص بسم اللہ کہہ کر نقشہ پر انگشت شہادت رکھے۔ جس شکل پر انگشت رکھی جائے شب و روز اس کے منسوبات بیان کرے۔

(نقشہ یہ ہے)

شب یک شنبہ	روز یک شنبہ	شب دو شنبہ	روز دو شنبہ
شب سہ شنبہ	روز سہ شنبہ	شب چہار شنبہ	روز چہار شنبہ
شب پنجشنبہ	روز پنجشنبہ	شب جمعہ	روز جمعہ
شب شنبہ	روز شنبہ	شب سہ شنبہ	روز سہ شنبہ

شب یک شنبہ منسوب ساتھ جماعت ☰ کے ستارہ عطارد اگر کوئی اس رات کو اول ساعت میں بیمار ہوا۔ تو اس کی نظر گفتار نے اثر کیا۔

درد پہلو اور درد اندام اور حرارت سے مضطرب ہے۔ نور در تک اندیشہ اور خطرہ ہے۔ (یعنی چڑیل)

- یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے بفضلہ صحت ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ وَلَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِحَقِّ اَیُّوْبَ پیغمبر علیہ السلام

○ صدقہ یہ ہے۔

کالے ماش چودہ سیر۔ مرغ سفید اور جامہ سفید محتاجوں اور درویشوں کو دے۔
سرسوں کا تیل مسجد میں روشنی کے واسطے بھیجے۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو۔

——— روز شنبہ منسوب بشکل نصرۃ الداخل ÷

یہ روز آفتاب کا ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہو تو اسے آسیب ہو گیا ہے۔ علامت
اس کی یہ ہے۔ کہ سارے بدن میں درد ہو۔ مریض خوف و دہشت زدہ ہو۔ درج ذیل تعویذ
آسیب زدہ کی گردن میں لٹکائے۔

○ صدقہ یہ ہے

چنے اڑھائی سیر۔ گیہوں کا آٹا پانچ سیر۔ گیہوں دس سیر۔ سرخ و سفید کپڑا نو گز۔ بکری
کا بچہ فی سبیل اللہ محتاجوں کو دیوے۔

○ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ
اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ط

——— شب دوشنبہ شکل نصرۃ الداخل سے منسوب ہے۔ ستارہ مشتری اگر کوئی
اس رات کو اوّل ساعت میں ہو تو اس پر جن کا سایہ ہے۔ علامت یہ ہے کہ آسیب زدہ
دریا کا پانی اور سفید پوش ہوائی مخلوق دیکھے۔ گیارہ روز تک خوف جان ہے

○ تعویذ اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَ
الْاٰخِرَةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ط

○ صدقہ یہ ہے۔

کالے ماش دس سیر۔ کالی بکری یا بکرا۔ محتاجوں کو سفید کپڑے دے۔

——— دوشنبہ طریق ⁞ سے منسوب ہے۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ اگر کوئی اس روز میں
بیمار ہو تو اس پر ام الصبیان کا سایہ ہوا ہے۔ سوتے وقت تنہا اور برہنہ رہا ہے۔ ایسے میں
بھیانک خواب دیکھا اور بیمار پڑ گیا۔

○ تعویذ اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۝ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
۱۱۵۳۱۸ وکرہ وکرہ ⁞

○ صدقہ یہ ہے۔

چنے آدھ سیر۔ گندم پانچ سیر۔ بکرے کا گوشت سوا سیر محتاجوں کو دے۔

——— سہ شنبہ شکل الداخل ⁞ سے منسوب ہے۔ ستارہ اس کا زہرہ ہے۔ اگر کوئی رات کو
اوّل ساعت بیمار ہو تو اس پر پری کا سایہ ہے۔ بارہ روز تک خوف جان۔

○ تعویذ اس کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ
بحق اِهْيًا اشراهِيًا ⁞

○ صدقہ یہ ہے۔

پانچ سیر چاول۔ سات گز سفید کپڑا۔ آدھ سیر تیل۔ آدھ سیر تل۔ اور سیاہ مرچ کے
سات دانے محتاجوں کو دے۔

——— دوشنبہ شکل نقی الخد ⁞ سے منسوب ہے۔ سیارہ اس کا مریخ ہے۔ اگر کوئی اس
روز بیمار ہوا۔ تو اس پر جن کا سایہ ہو گیا ہے۔
علامت اس کی درد شکم، خراش، امعاد اور تپ دموی۔ تیرہ روز خوف جان رہے۔

○ تعویذ مریض کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا ھُوَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ۔

○ صدقہ یہ ہے۔

چوراہے کی مٹی ا تولہ، چار کنوؤں کا پانی ا تولہ، گندم چار چکیوں کی پسی ہوئی ا تولہ، مریض کے سر سے وار کر جلتے چولہے میں ڈال دے۔

——— چہارشنبہ ساتھ شکل انکیس ☰ کے ہے۔ ستارہ اس کا زحل ہے۔ اگر کوئی اس رات کو بیمار ہوا۔ دلیل ہے کہ کسی قبر کے پاس ہو کر یہ چلا ہے۔ وہاں سایہ خبیث کا اس پر ہوا ہے۔ علامت زحمت درد شکم اور درد پہلو اور بخار اور بعض وقت سکونت اور بیہوشی لاحق حال مریض کے ہو دو روز تک خطرہ جان کا ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اصْرِفْنَا بِعَیْنِ کُلِّ اَنَامٍ وَ الْطُفْنَا بِلُطْفِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَ ارْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ ؛؛

○ صدقہ یہ ہے۔

کالے ماش پانچ سیر، پارہ گز سفید کپڑا محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہے۔

——— روز چہارشنبہ منسوب ساتھ شکل اجتماع ☷ کے ہے۔ جو کوئی اس روز بیمار ہو۔ اس پر پری کا سایہ ہو۔ اس کیلئے تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ۔ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ؛؛

○ صدقہ یہ ہے۔

کھچڑی دال چاول پانچ سیر۔ گوشت بکرے کا ڈیڑھ سیر۔ مریض کے بدن کا کپڑا محتاجوں کو دے۔

——— پنجشنبہ شکل قبض الداخل ☵ سے منسوب ہے۔ ستارہ اس کا آفتاب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ؛؛

○ صدقہ یہ ہے۔

گوشت بکرے کا دو سیر اور سحر زدہ کے بدن کا کوئی کپڑا محتاج کو دے۔

——— جمعہ بیاض ☰ کی شکل سے منسوب ہے۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ اگر کوئی اس رات کو ساعت اول میں بیمار ہو تو وہ آسیب زدہ ہے۔ علامت یہ ہے اس کی کہ اسے مرگی کی طرح دورے پڑیں۔ رنگ نیلا پیلا ہو جائے کسی دوائی یا دم جھاڑے سے آرام نہ آئے

○ تعویذ اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ط

○ صدقہ یہ ہے۔

گندم پانچ سیر اور آسیب زدہ کے بدن کا سفید کپڑا محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالیٰ شفائے کامل حاصل ہو۔

——— ہفتہ شکل حمرہ ☳ سے منسوب ہے۔ ستارہ اس کا مریخ ہے اگر کوئی اس رات کو بیمار ہو تو وہ سحر زدہ ہے۔ اس پر جادو کیا گیا۔ علامت وہی جو شکل بیاض کی ہے۔ تعویذ اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ

○ صدقہ یہ ہے۔ گندم پانچ سیر۔ اور سحر زدہ کے بدن کا کوئی کپڑا کسی محتاج کو دے۔

——— اتوار شکل عقلہ ☱ سے منسوب ہے۔ ستارہ اس کا زحل ہے۔ اگر کوئی اتوار کو بیمار ہو اور اس کے سات اعضاء میں درد ہو جو کسی طرح بند نہ ہو تو اس کو جادو کیا ہوا ہے۔

○ تعویذ اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا عَزِيْزُ يَا شَافِي يَا كَافِي يَا حَكِيْمُ ۔

○ صدقہ یہ ہے۔

گندم پانچ سیر۔ ایک سیر بکرے کا گوشت۔ ڈیڑھ سیر کالے ماش صدقہ کرے۔

اگر کسی کو آیات مذکورہ کا لکھنا دشوار ہو تو چاہیئے کہ پندرہ کا نقش لکھ کر مریض کو دے جس کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) آتشی جلانے کو

(۲) بادی باندھنے کو

(۳) آبی پلانے کو

(۴) خاکی دفن کرنے کو

	۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶	
۲	۷	۶	۳	۴	۴	۴	۹	۲	۶	۱	۸
۹	۵	۱	۱	۵	۹	۳	۵	۷	۷	۵	۳
۴	۳	۸	[illegible]	۶	۲	۸	۱	۶	۲	۹	۴
	خاکی			آبی			بادی			آتشی	

زکواۃ کو نصاب بھی کہتے ہیں۔ مدارج اس کے بہت ہیں۔ زکواۃ صغیر و کبیر کا ادا کرنا ضروریات سے ہے۔ جبکہ صورت زکواۃ صغیرہ یہ ہے کہ پندرہ روز ایک نقش کو اکتالیس اکتالیس مرتبہ روز لکھے۔ اس کے بعد دوسرے نقش کو پندرہ روز تک اسی طرح دو ماہ میں چاروں نقشوں کی زکواۃ صغیر ادا کرے۔ اس کے بعد پندرہ پندرہ روز تک ہر ایک نقش کو ایک سو بار ہر روز لکھے چاروں نقشوں کی دو ماہ میں زکواۃ کبیر ادا کرے۔ اس کے بعد نقش آتشی کو پندرہ مرتبہ لکھا کرے اور بعدہ ہر پندرہ روز کے نقشوں کو گندم کے آٹے میں گولیاں باندھ کر مچھلیوں کو کھلائے۔

اثنائے زکواۃ فتنی و نجور اور ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرے اور نقش لکھتے وقت درود شریف پڑھتا رہے۔ اگر چاروں طبائع کی زکواۃ ادا کرنا محال ہو تو ایک ہی نقش آتشی کی زکواۃ ایک ماہ میں ادا کرے۔ پندرہ روز تک اکتالیس اکتالیس مرتبہ لکھے اور پندرہ روز تک ایک سو ایک مرتبہ لکھا کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ جس مریض کو دے گا آرام پائے گا۔

نقش آتشی کو بھی باندھنے کے واسطے دینا جائز ہے۔ اس واسطے کہ آتش اور باد مزاج میں موافق ہیں۔ اور آسیب زدہ کے واسطے نقش آتشی لکھے۔ اور اس کے نیچے نام مریض کا مع اس کی والدہ کے نام کے لکھے۔ اور فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر روشن کرے۔ یا پھر فتیلہ بنا کر اس کے اوپر نیلا ڈورا لپیٹ کر جلا کر دھونی دے اور اس طرح سے نقش بیس کا لکھنا اور عمل میں لانا زکواۃ دے کر مفید ہے۔ مگر پندرہ کے نقش میں پندرہ روز میں زکواۃ ادا ہوتی ہے۔ اور بیس کے نقش میں بیس روز میں اور بعد ادائے زکواۃ روزمرہ بیس مرتبہ لکھا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔

اور واسطے دفع آسیب جن پری بھوت چڑیل وغیرہ کے عدد اسم مریض اور اس کی والدہ کے ابجد کے حساب سے اس نقش کے عدد کے ساتھ جمع کرے اور نقش پُر کرے اگر نقش پر کرنا دشوار ہو تو اسم مریض مع اسم والدہ اس کے زیر نقش تحریر کر کے جلا دے۔ بطور مذکورہ اور ہلاکت دشمن کے واسطے خاکی نقش لکھے اور زیر نقش نام دشمن مع والدہ اس کی کے تحریر کر کے کسی پرانی قبر میں دفن کرے۔ اور قدرت حق تعالیٰ کا مشاہدہ کرے۔

اور جب فتیلہ واسطے دفع آسیب و بھوت پریت کے روشن کرے۔ بخور لوبان جلائے۔ زمین پاک اور لپی ہوئی ہونی چاہیئے۔ عطر لگائے۔ پھول پاس رکھے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

آتشی			بادی			آبی			خاکی		
١٠	٢	٨	٣	١١	٦	٦	٤	١٠	٨	٣	٩
٤	٧	٩	٩	٧	٤	١١	٧	٢	٢	٧	١١
٦	١١	٣	٨	٢	١٠	٣	٩	٨	١٠	٤	٦
بحق یابدوح			بحق یابدوح			بحق یابدوح			بحق یابدوح		

اکثر آسیب چڑیل، جن، بھوت پریت جو اکثر عورتوں کو تکلیف دیتے ہیں۔ اس کے لئے درج ذیل نقش کو کالے مرغ یا کالے بکرے کے خون سے لکھ کر اس کا فتیلہ بنائے۔ اور پھر اس کی بتی سی بنا کر اس پر موم لگائے اور اس فتیلے کو آگ لگا کر چراغ کی طرح جلائے۔ آسیب دور ہو جائیگا۔ لیکن مریض اس فتیلے کو اپنے ہاتھ سے جلائے۔

نقش فتیلہ یہ ہے۔

عمل برائے تسخیر محبوب

استخراج حروف طالب و مطلوب کے یہ ہیں۔

م ک ع ظ ر ہ ش ف

ق م ث ن خ س ع

ان کو مرکب کیا تو یہ صورت ہوئی۔

مکعظر ھشفقم ثنخسع

اب اعداد حروف جمع کئے۔

٢٠٤٠ ٩٠٠٧ ٥٢٠٠ ٨٠٢٠٠

٤٠٤٠٠ ٥٠٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٦٠

سب کو جمع کیا تین ہزار تین سو پینتیس ہوئے۔ ٣٣٣٥

اس میں سے ١٢ منہا کئے۔ اس طرح رہے۔ چال آتشی نقش کی یہ ہے۔

٣٣٥

٧٨٦

١	٣٣١٥	١١	٨
١٢	٧	٢	٣٣١٤
٢	٩	٣٣١٧	٣
٣٣١٦	٤	٥	١٠

نام طالب

نام مطلوب

مجموعہ حروف بخط طلسم چاروں طرف لکھے گئے۔ اور یہ نقش آتشی ہے۔ ان واسطے اس کا فتیلہ بنا کر روشن کرنا چاہئے۔

شکل مطلوب کی قبض الداخل ہے منسوب شب پنجشنبہ یعنی چہارشنبہ کے روز وقت شام کے جو شب آئے وہ شب پنجشنبہ ہے۔ پس شب پنجشنبہ سے شروع کرنا بہتر ہے۔ بوقت تحریر نقش بخور ستارہ طالب اور مطلوب کے یعنی عطارد اور آفتاب کے روشن کرے۔ دارچینی، عنبر، صندل۔

○ حروف طلسم کی تفصیل یہ ہے۔

ا ب ت ث ج ح

خ د ذ ر ز پ

س ش ص ض

ط ظ ع غ

ف ق ر ز

ک ل م ن

و ہ ء ی

یہ طلسم نقش طالب چالیس زعفران سے لکھ کر جلائے۔ انشاء اللہ چلہ کے پورے ہونے تک مطلوب کو پائے۔ محبوب کھچا چلا آئے۔

حب کے لئے ایک اور مجرب نقش زعفران سے لکھ کر چالیس روز فتیلہ بنا کر جلائے طالب دلی مراد پائے۔ مطلوب بے چین ہو کر چلا آئے۔

نقش طلسم رمل اگلے صفحہ پر

نام طالب

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق

نام مطلوب

اسی مقصد کے لئے ایک اور نقش طلسم رملی جس میں اشکال کے موکل بھی دیئے گئے ہیں بڑا سریع الاثر طلسم ہے۔ ترکیب تیاری اور ترکیب استعمال وہی ہے جو اوپر دی گئی ہے

نام طالب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم یا ایہا الارواح العالیات الطاہرات النواکیات ویا ملائکۃ رب العزۃ الذی لا الٰہ الا ہو مقلب القلوب و ابصار اقسمت علیکم یا نکسعصیل ویا حمسملیل ویا جھجیل باللہ وباسم اللہ المذکور والمذبور فی اللوح المسطر ان تامروا الجمیع خیلکم واتباعکم و اعوانکم جنھلحھوش وشھعشقوش وعوشنتعوش باطاعتی والنفاع حاجتی وتسخیر مطلوبی ویا ایہا الملائکۃ اقسمت علیکم بحق اللہ الودود المقدس المطہر المطہر والقدوس وبحق ھذا الاسم الاعظم بحکم اشغ ان تامروا لاعوانکم تسخیر فلان بن فلاں بحق اللہ الودود الحنان احب یا مغصیل ویا تعثیل ویا خسعشیل ویا مجھجیل

سمیا مطیعا مع الاعوان بحق ھذا الاسم اعظم اللّٰہ الو دود رحمان وحکم الشفیع وبحق ھذہ اطاسم
صلعظ رہشف تح شمودل جمھدؒ حعفظ لودلاوشلشف خننت بحنم تضحت دفسع سفوط ھلد
ودحمھد لسم ھمو نحنت وعضق قرشت تذعج کلشن حعغم صطوت نقرطسعت مفعذ ھحج نکمش
لشتق کونوحطبحض عصھت رضعف فلغت شلرح بکھوصغر سمحبط طفخل جغنت وصعش ندص د
تشھک کطف نحول فجصغ وسنت شرعم ویامعشر الاعوان تجلیونی لھذا الھادی وان لم تجلیونی فسلط
اللّٰہ علیکم الملائکۃ یایدیھم شواظ من نار ونحاس ویضربون وجوھکم وان اجبتم لی فبشرکم اللّٰہ یوم القیمۃ التی کنتم
توعدون بارک اللّٰہ علیکم بحق الکلام ینادا لمناد من مکان قریب جیبونی یا ایھا الارواح العاملات
الطاھرات فی انجاح حاجتی وتبلیغ مدارئ من اللّٰہ تعالیٰ ورحمکم اللّٰہ رب العالمین ؛
نام مطلوب

○ (حُب کیلئے ایک اور نقش طلسم رمل)
ترکیب تیاری اور استعمال بطریق معروف۔ بڑا سریع الاثر اور مجرب نقش ہے۔
نام مطلوب
اھسف ینتم سودل عفج جمھک حعفظا الودۃ وشلشف خنلنث تجمد نضحک فقسع سفوط
ھدرج وتد الصم طوص فحنتک عفعق قرست تذعج کلشن حنھغم مطرث نقود ظعفث معھد
ھجح نکمش لشتق کونحطبحض عصمت اضعف تلغت [illegible] طفھل جسغت رصعش ندص تشھک
مظھک تحول محفح وسنت شرعم عوتتم ھوش محشنھواب

ص لاث رم غ ف ف ل ع ت م ش رت ث ک ہ وص ن ع رس ج خ ظ
ف خ ل ج ع س ت رم ع ش رن ص ن وث ہ ک ظ ہ ف ث خ دل ق ج
ص غ رس ن ت ش رع ب م ق اش ف ت ث ن خ س دل غ ق ب ص ج

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نام طالب

طالب مطلوب کو پائے تو دس بھوکوں کو روٹی کھلائے۔

نگینوں کے خواص و اثرات

(GEMS THERAPY)

مصنف:۔ آغا اشرف معاون:۔ طارق مسعود کاشر

ناشر

مشتاق بک کارنر الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

سراج النجوم

مع

جوتش

مرتبہ مؤلفہ

رئیس القلم محقق الاثر

آغا اشرف

مشتاق بک کارنر الفضل مارکیٹ
اردو بازار لاہور

ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں
مخفی علوم
سراج النجوم، اسرار الرمل، علم الجفر، مکمل پامسٹری گائیڈ،
نگینوں کے خواص و اثرات، قسمت اور ستارے، اسرار دست شناسی،
چہرہ شناسی، اسرار علم الاعداد، ستاروں کی روشنی میں بچوں کے نام
پتھروں ستاروں سے علاج، خواب نامہ معہ تعبیر نامہ
خواص
دودھ، دہی، مولی، گاجر، لہسن پیاز، آم، انگور، کیلا
ہڑڑ، ادرک، شہد، لیموں، سنگترہ، بادام، گھی
مکھن، پودینہ، دھنیا، سیب، شہتوت، آملہ، پھٹکڑی
علاج
دودھ دہی سے علاج، مولی گاجر سے علاج، لہسن پیاز
سے علاج، پھولوں پھلوں سبزیوں جڑی بوٹیوں سے علاج، پھلوں
سبزیوں کے غذائی فائدے، پتھروں ستاروں سے علاج، بادام
شہد سے علاج، شہد غذا بھی شفا بھی، غذا اور زندگی، جنسی
بیماریاں کا آسان علاج، گھریلو معالج، گھریلو معلومات۔
مشتاق بک کارنر
الفضل مارکیٹ
اردو بازار
لاہور